ومن احسن قولا ممن دعا الى الله وعمل صالحا وقال انني من المسلمين
الندوة العالمية للشباب الإسلامي
WAMY
١٣٩٢ الرياض ١٩٧٢

اسلامی بیداری

مستقبل کے تناظر میں

تالیف
ڈاکٹر مانع حماد الجھنی

الندوة العالمية للشباب الإسلامي

www.KitaboSunnat.com

ترجمانی
مظہر سید عالم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیه

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری

مستقبل کے تناظر میں

المكتبة الاسلامية
3/J-5C جوہر ٹاؤن لاہور
کتاب نمبر 159

تالیف

ڈاکٹر مانع حماد الجھنی

سکریٹری جنرل، ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ، ریاض

www.KitaboSunnat.com

ترجمانی

مظہر سید عالم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

ان نوجوانوں کے نام
جو صحیح اسلامی بیداری سے وابستہ ہیں
خواہ وہ کہیں رہتے ہوں
ان حکام، علماء اور ذمہ داروں کے نام جو نوجوانوں کے معاملات کے ذمہ دار ہیں
اور جو انکی صلاحیتوں کو خیر کے کاموں میں لگانا چاہتے ہیں
اور انکے قافلہ کی صحیح سمت میں رھنمائی کرنا چاہتے ہیں
میں اس حقیر کوشش کو پیش کرتے ہوئے
یہ توقع کرتا ہوں کہ
امت کے راعی ، داعی اور نگہبان سب کے سب مسلم امت کے نوجوانوں کو عزت وفلاح کے راستہ کی طرف رہنمائی کریں گے ، تاکہ سب مل کر اس روشن مستقبل کی تعمیر کرسکیں جس کا مکلف اللہ تعالیٰ نے ہر اس شخص کو بنایا ہے جس نے اس کے بتائے ہوئے سیدھے راستہ کی پیروی اختیار کی ہے۔

ابو عمر مانع بن حماد الجھنی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

اسلامی بیداری اب وہ عمومی رحجان ہے جس نے آخری دو دہائیوں سے ساری دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر رکھا ہے، مسلم ہوں یا غیر مسلم ان کی ایک بڑی تعداد اس میں دلچسپی لے رہی ہے ، کچھ تو اسے خوش آمدید کہہ رہے ہیں اور پر امید ہیں ، کچھ خوف اور اندیشوں میں مبتلا ہیں ، کچھ اسکی وضاحتیں کر رہے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں ، کچھ اس سے ڈر رہے ہیں اور تنقید کررہے ہیں، کچھ اسکی رہنمائی کر رہے ہیں ، اور کچھ اسے برا بھلا کہہ رہے ہیں ، ہر ایک کا رویہ اپنے مقصد اور دلچسپی کے لحاظ سے ہے ، میں نے بھی دوسروں کے ساتھ اس میں حصہ لیا ہے ، اور اسلامی بیداری اور اسکی رہنمائی کے تعلق سے ایک متواضع مطالعہ کیا ہے اس مقصد کے پیش نظر کہ اسلامی بیداری امت مسلمہ کے لئے روشن مستقبل کو حاصل کرسکے ، یہ پہلے بھی رہا تھا اور آج بھی ان اسلام پسندوں کا خواب ہے جوکہ اسلام کو سارے ادیان پر غالب کرنے کی جد وجہد کررہے ہیں. میری یہ کتاب پہلے مجلہ " المسلمون " میں "الصحوة الاسلاميه : نظرة مستقبليه " کے عنوان کے تحت قسط وار شائع ہوچکی ہے . اور اس بحث پر متعدد تبصرے المسلون ہی کے بعد کے شماروں میں شائع ہوئے ہیں. بہت سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے لوگوں کے خطوط ، ٹیلیفون اور انفرادی درخواستیں میرے پاس آئیں ان سب نے میری اس بحث کی تعریف کی اور اسکو کتابی شکل میں حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار کیا، بلکہ بعض افراد نے تو اسکا انگریزی ترجمہ شائع کرنے کی تجویز پیش کی گوکہ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ لوگوں کے اسطرح کے رابطے دراصل برادرانہ دلجوئی اور ہمت افزائی کے ذیل میں آتے ہیں اور یہ انکا میرے ساتھ حسن ظن ہے ، میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ حسن ظن رکھنے والوں کو اجر سے نوازے ، بہر حال ان برادرانہ خواہشات کے پیش نظر میں اس بحث کو بغیر کسی تبدیلی کے دوبارہ کتابی شکل میں اس امید پر شائع کررہا ہوں کہ شاید یہ بحث - خواہ معمولی طور پر ہی - اسلامی بیداری کی جو نسل ہے اور وہ لوگ جو اس سے وابستہ ہیں انکے سامنے بعض سنگ ہائے میل اور نشانات راہ واضح کرنے میں معاون ہوگی تاکہ ایک ایسے مستقبل تک پہنچا جاسکے جہاں باہمی مفاہمت اور رواداری ، کوششوں میں ہم آہنگی اور یکسانیت اور پر امن بقائے باہمی کا جذبہ ہو ، یہ چیز امت کی مثبت قوتوں میں زندگی کی نئی لہر دوڑانے کا باعث بنے گی اور امت " **خیر امة اخرجت للناس** . (ترجمہ بہترین امت جو لوگوں کے لئے برپا کی گئی) کا مصداق بن سکے گی اور امت کا خیر ساری انسانیت تک منتقل ہوسکے گا ۔

یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس بحث کی بیشتر باتیں عمومی انداز کی ہیں اور اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کی اکثریت کو ان سے اختلاف نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا ۔ اس عموم سے ہٹ کر جو دیگر افکار ہیں وہ دراصل اجتہادات اور شخصی خیالات ہیں ان کے بارے میں رائیں مختلف ہوسکتی ہیں اور جو باہمی مناقشہ اور اصلاح کے قابل ہیں . مجھے خوشی ہوگی کہ اسلامی بیداری خصوصی طور پر اور امت عمومی طور پر جس پریشانی میں مبتلا ہے اس سلسلہ میں کوئی بہتر رہنمائی اور کارگر علاج فراہم ہوسکے خواہ اس کا ذریعہ کوئی ہو کہ حکمت مومن کی متاع گمشدہ ہے۔

اللہ تعالی اس شخص پر اپنا رحم فرمائے جو میرے عیوب کو دانشمند شخص کے اسلوب اور معاملہ فہم شخص کی رہنمائی اور مہربان شخص کی نرمی کے انداز میں مجھ تک پہنچائے ۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ ہم سب کو رشد وھدایت سے نوازے اور قول وعمل میں سچائی کی توفیق دے ، وہی اس پر قادر اور سیدھے راستہ تک رہنمائی کرنے والا ہے۔

مانع بن حماد الجهنی

الریاض ، محرم الحرام ۱۴۱۳ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری
مستقبل کے تناظر میں

اسلامی بیداری کیا ہے؟

مسلم دنیا میں آج ہر جگہ اسلام کی طرف واپسی اور اس خدائی نظام کی پیروی کا رجحان نظر آرہا ہے جسکی اساس قرآن وسنت کے مصادر پر ہے، اس رجحان اور فضا کو آج اصطلاحی طور پر اسلامی بیداری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

غالبا یہ نام بھی بنیاد پرستی، انتہا پسندی اور انتفاضہ وغیرہ جیسے ناموں کی طرح ہے جنکا چرچا ہم سنتے رہتے ہیں، انہیں دراصل مغربی حلقوں نے رواج دیا ہے اور ان ناموں سے درصل بعض اسلامی تحریکوں کی طرف اشارہ مقصود ہوتا ہے۔

اسلامی بیداری کا لفظ بھی اپنے مفہوم کے اعتبار سے بعثت، بیداری، لہر اور، نشاۃ جیسے الفاظ سے مشابہ ہے اس کا رواج اس صدی کے آغاز سے ہوا ہے، یہ لفظ در حقیقت اس بیداری اور شعور کا غماز ہے جو عرب اور مسلم دنیا میں استعماری وسامراجی غلبہ کے نتیجہ میں پیدا ہوا تھا۔ (۱)اور شاید

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جورج انتھونی وہ پہلا شخص ہے جس نے اس اصطلاح کو اپنی انگریزی کتاب (عربی ترجمہ صحوۃ العرب کے نام سے ہے) میں استعمال کیا ہے یہ کتاب ۱۹۳۸ شائع ہوئی تھی (۲) مگر اسلامی بیداری کی اصطلاح اس صدی کے اخیر میں عمومی طور پر متعارف ہوئی، اسلامی بیداری مختصر لفظوں میں "اسلام کی قدر وقیمت کا ادراک کرنا ، اسکے اصل منبع کی طرف لوٹنا اور اسکو زندگی کے تمام گوشوں میں روح عصر کے مطابق نافذ کرنا ہے" دوسرے لفظوں میں" ماضی کے خیر اور حاضر کے اچھے پہلوؤں کو سامنے رکھ کر امت مسلمہ کی شناخت کی تعیین اور اس کے مستقبل کی تعمیر نو کے لئے تمدنی پیش رفت کا نام ہے"۔

اسلامی بیداری کے تئیں مختلف زاویہ ہائے نگاہ :

اسلامی بیداری کے سلسلہ میں لوگوں کے مختلف خیالات اور نقطہ ہائے نظر ہیں جو ظاہر ہے لوگوں کے سوچنے کے انداز اور اس بیداری کے تئیں ان کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں بعض لوگ تو ایسے ہیں کہ اس کا سرے سے انکار ہی کرتے ہیں ، بعض لوگ اسے انتہا پسندی اور رجعت پسندی سے تعبیر کرتے ہیں ، اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ کوشش در اصل پیچھے لے جانے کی کوشش ہے، کچھ دوسرے لوگ ہیں جو اس کے ساتھ لگاؤ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں اور پر امید ہیں کہ یہ بیداری اپنے ابتدائی مرحلہ سے نکل کر آگے کی طرف پیش قدمی کرے گی اور ساری دنیا کے مسلمانوں تک اسکا اثر پھیلے گا۔

بہر حال ایک بات واضح ہے کہ تمام لوگ اس بیداری سے کسی نہ کسی طرح سے وابستہ ہیں خواہ ان کا رویہ معاندانہ ہو یا ھمدردانہ ، وہ اس کی خبروں کو بے چینی سے پڑھتے ہیں اور اسکی رفتار سے واقفیت حاصل کرنے کیلئے کوشاں رہتے ہیں ۔

میں اس مختصر سے کتابچہ میں اسلامی بیداری کی حقیقت ،اسکے مظاہر اور اسباب اور اسکو در پیش داخلی اور خارجی خطرات پر گفتگو کروں گا ۔ اور ساتھ ہی ان وسائل کا بھی ذکر کروں گا جو اس بیداری کو صحیح رخ پر قائم رکھنے ، اسے انحراف سے بچانے اور اسکی فعالیت کو باقی رکھنے کے لئے ضروری ہیں ۔ میں اس بات کی طرف بھی اشارہ کروں گا کہ کون لوگ رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں ۔ تاکہ اسلامی بیداری موثر اور مقبول ہوسکے ۔

اسلامی بیداری کا تاریخی پس منظر :

اسلامی بیداری اس حالت کا نام ہے جو امت مسلمہ کو اسلام سے دوری کے بعد پیش آئی ہے ، اس دوران امت زندگی کے ہر شعبہ میں ذلت وپستی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پسماندگی کے تجربہ سے گزر چکی ہوتی ہے ، یہانتک کہ تمام حلوں کو آزمالینے اور اس حالت سے نکلنے کے ہر ممکن راستہ کو اختیار کرلینے کے بعد جب وہ اسلام کا نئے سرے سے اکتشاف کرتی ہے اور اسلام کی طرف پلٹتی ہے تو اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسلام ہی حل ہے اور اللہ کی طرف پلٹنے میں ہی نجات ہے ، اس طرح امت اس دین کی طرف پلٹ آتی ہے تاکہ اپنے مسائل کا حل ڈھونڈھ سکے ، اسلام کی طرف یہ واپسی کسی مصلح کی کوششوں یا کسی مجدد وقت کی دعوت یا کسی ہولناک مصیبت کے نتیجہ میں ظاہر ہوتی ہے ۔ اور امت کے سامنے حقیقی فہم وشعور اور راستی کی راہ کھل جاتی ہے ، ان کے علاوہ اور بھی اسباب ہو سکتے ہیں (۳)۔ تاریخی طور پر یہ بیداری یا اللہ کی طرف واپسی کا یہ عمل امت مسلمہ کی زندگی میں مختلف مواقع پر ظاہر ہوتا رہا ہے مثلاً تاتاریوں کے عالم اسلام پر حملہ کے بعد ، صلیبی جنگوں کے بعد اور جدید استعماری حملوں کے بعد ، ہر مرتبہ یہ بیداری ایک زبردست جہادی تحریک کی صورت میں نمایاں ہوتی رہی ہے اور امت کو آزمائشوں سے نکالتی رہی ہے ،لیکن لوگ پھر سے غفلت ولاپرواہی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

موجودہ اسلامی بیداری کی لہر بڑی دشواریوں کے بعد طلوع ہوئی ہے، لوگ مغربی فکر اور مغربی عادات کے فتنہ میں گرفتار رہے ہیں اور مختلف خوشنما نظریات کے تجربہ سے گزرے ہیں ، انھوں نے ہر نظریہ کو راہ نجات

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سمجھ کر آزمایا ہے لیکن تمام نظریات یکے بعد دیگرے ناکام ہوئے ہیں ، اب اصل مرجع کی طرف واپسی کے علاوہ کوئی راہ نہیں بچی کہ اصل جائے پناہ ، سارے مسائل کا حل اور قوت کا منبع یہی ہے۔ اس لئے اسلامی بیداری کے یہ قافلے اللہ کے گھروں کی طرف پلٹے ہیں تاکہ نئے سرے سے اسلام کو سمجھیں اور اللہ کے دامن میں انھوں نے پناہ تلاش کی ہے تاکہ اس آزمائش سے نکل سکیں جس میں تاریخ کی عبرتوں کے باوجود شیاطین انس و جن کے مکر وفریب نے انھیں مبتلا کر رکھا تھا اور وہ غفلت ولاپر واہی میں پڑے تھے ، اللہ تعالیٰ امت مسلمہ پر بے حد مہربان ہے ، اس نے امت کی کوششوں کو شرف قبول بخشا اور یہ امت اسلام پر دوبارہ گامزن ہو چکی ہے ، پہلا قدم شعوری ادراک سے شروع ہوا ہے اور انشاء اللہ اختتام نتیجہ خیز عمل پر ہو گا۔

یہ قدم جو اٹھا ہے یہی اسلامی بیداری ہے جو دراصل بے شعوری کی حالت سے نکل کر روح وشعور کی طرف واپسی ہے ، اس کا نام اس کے مختلف مظاھر کے ساتھ "اسلامی بیداری" رکھ دیا گیا ہے۔

اسلامی بیداری کے مظاھر پر گفتگو کرنے سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی بیداری کے تعلق سے بعض سوالات کے جواب دیئے جائیں ، جیساکہ ہم ذکر کرچکے ہیں کہ بعض لوگ اسلامی بیداری کے وجود ہی کا انکار کرتے ہیں اس انکار کی بنیاد دو باتوں پر ہے :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ ۔ پہلا تو یہ کہ اسلام کبھی بھی ختم نہیں ہوا اور نہ وہ کبھی ختم ہو گا اس لئے کہ اسلام ہمیشہ باقی رہنے والا محفوظ دین ہے اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی ہے۔

۲ ۔ دوسری بات یہ کہ بیداری کے جو مظاہر ہم دیکھ رہے ہیں وہ فی الواقع ظاہری امور ہیں یہ اس بات پر دلیل نہیں کہ مسلماں اپنی طویل غفلت سے بیدار ہو چکے ہیں ، اور اگر واقعتاً مسلمان بیدار ہوچکے ہیں تو اسلامی اخوت اور مسلمانوں کے حقوق کے دفاع کے سلسلہ مین اس بیداری کے اثرات کہاں نظر آتے ہیں ، جب کہ ان کے حقوق ہر جگہ پامال کئے جارہے ہیں ، مسلمان اب بھی افغانستان ، فلسطین ، اریٹیریا ، برما اور کشمیر میں اور دنیا کے ہر گوشہ میں قتل کئے جارہے ہیں وہ بھی محض اس جرم میں کہ وہ مسلمان ہیں بلکہ مسلمان خود مسلم ملکوں میں ذلت اور بے چارگی سے دو چار ہیں ، مسلم ملکوں میں مسلمان ہونا ایسا جرم ہے کہ قانون اس پر سزا دیتا ہے ، آج عالمی سیاست میں مختلف جماعتیں اور پارٹیاں قائم کرنے کا حق تسلیم کیا جاتا ہے لیکن بیشتر مسلم ملکوں میں آج مسلمانوں کو اسلام کے نام پر پارٹی بنانے اور جماعت سازی کی اجازت نہیں ہے۔ سب سے درد انگیز صورتحال تو یہ ہے کہ جب یہودیوں نے مسجد اقصیٰ پر قبضہ کر لیا اور اس میں آگ لگادی تو ان مسلمان ملکوں اور ان کے حکمرانوں نے ذرا بھی حرکت نہیں کی ، ان ملکوں نے مسجد اقصیٰ کو آزاد کرانے کے لئے فوجیں تیار نہیں کیں بلکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری سے متاثر افراد نے بھی اس معاملہ پر احتجاج کرنے کے لئے پر امن مظاھرے منظم نہیں کئے خواہ ایسا ان ملکوں میں قائم سیاسی جبر کی وجہ سے ہوا ہو جہاں کہ اس طرح کی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہے یا مسلمانوں کی بے شعوری اور اس حادثہ کی اھمیت سے بے خبری کی وجہ سے ہوا ہو ، بہر حال یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مسلمان اب بھی خواب غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور کہیں بھی اس "بیداری" کا نام و نشان نہیں ہے ورنہ ایک عرب تحریکی شاعر نے اپنے اشعار میں جو کچھ کہا ہے ان میں سے کوئی نہ کوئی بات ضرور ظھور پذیر ہوتی ۔

ترجمہ :

نمازیوں کا خون محراب میں بہ رہا ہے
اور مدد کی پکار کرنے والوں کی کوئی شنوائی نہیں
بیت المقدس قید ہے ، اس خوبصورت عورت کی مانند
جس کی آنکھیں پھوڑ ڈالی گئی ہیں اور وہ خاموشی کے عذاب
میں کسی کی منتظر ہے
یہ رات پوچھتی ہے ، یہ آسماں پوچھتے ہیں
کیا نیل کی وادیوں میں لشکر تیار کئے گئے ؟
کیا حجاز و نجد کی سرزمین میں غیرت کی جھنکار سنائی دی ؟
کیا کروڑوں مہدی اس کی حمایت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا لوگوں نے اپنی زبانیں بند کر رکھی ہیں ؟
کیا شدت غضب نے انھیں آ لیا ہے ؟
کیا سارے قبائل اور سارے خاندان اور سارے زندہ لوگ
اللہ کے گھروں میں رو رو کر دعائیں مانگ رہے ہیں ؟ (۴)

یہ وہ باتیں ہیں جو اسلامی بیداری کا انکار کرنے والا گروہ کہہ رہا ہے یا وہ سمجھتے ہیں کہ اسلامی بیداری کے سلسلہ میں جو کچھ کہا جارہا ہے ایسا حقیقتاً نہیں ہے اس لئے کہ ایسا کچھ بھی نہیں ہوا، ایسے لوگ اسلامی بیداری کے وجود سے انکار کرنے کے سلسلہ میں راستی پر نہیں ہیں ، وہ اس بیداری کی محض مادی توجیہات کرتے ہیں اور وہ ان حقیقی اسباب و دوافع کو بالکل نظرانداز کردیتے ہیں جو اس مبارک رجحان کا باعث ہیں۔

ایک اور گروہ ہے جو اس بیداری کا انکار تو نہیں کرتا ہے لیکن اس کے بعض خارجی مظاہر پر ہی زور دیتا ہے ، اور اس کی اھمیت کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے اور یہ بیداری اس کی نظر میں انتہا پسندی اور ماضی کی طرف واپسی سے عبارت ہے اس کی نظر میں کپڑوں کو ٹخنے سے اونچا رکھنا ، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا اور تقریر کے دوران تالیاں بجانے کے بجائے اللہ اکبر ادر اسی طرح کی دوسری چیزیں اس بیداری کے مظاہر ہیں جنھیں ہم اس بیداری سے متاثر نوجوانوں میں پاتے ہیں۔ یہ گفتگو اس لائق نہیں ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر توجہ دی جائے ، یہ تو لادین کمیونسٹ عناصر کی فطرت ہے جس سے ہم واقف ہیں اور جن کا کام ہی اسلام دشمنی ہے اور مسلمانوں کے خوابوں کی تحقیر کرنا ہے (۵) یہ لوگ اپنی گفتگو میں ، جیسا کہ ان کی فطرت ہے ، اسلام کے بارے میں کبھی انصاف سے کام نہیں لیتے ہیں ورنہ اسلامی بیداری کے مظاہر تو دوسرے امور میں ہیں، یہ علمی کارناموں میں ، اخلاقی اصول و اقدار میں اور تنظیمی معاملات میں نمایاں ہیں اور جو کہ کسی انصاف پسند آدمی کی نگاہوں سے مخفی نہیں ہیں۔

ان دونوں نقطہ ہائے نظر کی موجودگی میں ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اسلامی بیداری کے مظاہر پر گہرائی سے اور موضوعی انداز میں ذرا تفصیل سے گفتگو کریں تا کہ اسلامی بیداری کا صحیح مقام متعین ہو اور اس کا فطری حجم نمایاں ہو سکے۔

اسلامی بیداری کے مظاہر :

مسلم امت کے اندر ایک ایسی جماعت کا ہمیشہ پایا جانا جو اسلام کے لئے جیتی ہے ، اس پر عمل کرتی ہے اور اس کا دفاع کرتی ہے، دراصل یہ ایک مسلمان کے اس ایمان و یقین کی وجہ سے ہے جس کی طرف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث میں اشارہ کیا گیا ہے ۰ "لا تزال

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طائفة من امتی قائمة علی الحق لا یضرھا من خالفھا الی قیام الساعة"

ترجمہ : میری امت میں ایک گروہ قیامت تک حق پر قائم رہے گا اسے مخالفوں کی مخالفت کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

عالم اسلام کا کوئی حصہ ایسی جماعت یا ایسے افراد کے وجود سے کبھی خالی نہیں رہا ہے البتہ امت پر ایسے ادوار گزرے ہیں جن میں اکثریت اور غلبہ ان لوگوں کو حاصل رہا ہے جو صراط مستقیم سے بھٹکے ہوئے اور اسلام سے دور تھے اور ان حالات میں دین پر عمل کرنے والے کی مثال ہاتھ میں انگارہ پکڑنے والے شخص کی تھی جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث میں مذکور ہے۔ ان ادوار میں خباثتوں کا چلن عام ہوا، اور حکومت چلانے کی ذمہ داریاں سامراج کے پروردہ اورماسونیت کے تربیت یافتہ نا اہل لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئیں، جس شخص کو اسکے مال اور اہل کے سلسلہ میں اذیت دینا مقصود ہوا اس پر اسلام کا لیبل لگا دیا گیا۔ اس حالت نے امت کے اندر حیرانگی ودرماندگی پیدا کی ، اور اس کیفیت سے نکلنے کا راستہ امت نے تلاش کرنا شروع کیا لیکن امت کے اوپر ایسے افکار مسلط کئے گئے جنھوں نے امت کے ضعف اور بزدلی میں اضافہ ہی کیا، کیونکہ یہ افکار امت کے مزاج اور انسانی فطرت کے منافی تھے انہیں بہت ہی بُرے طریقہ سے مسلم ملکوں میں نافذ کیا گیا۔ صرف نعروں، ظاھری امور اور منفی پہلوؤں کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لے کر اسلامی دنیا میں انکا نفاذ کر دیا گیا جبکہ ان نظریات کے ان مثبت پہلوؤں کو نظر انداز کردیا گیا جو خود ان ملکوں میں نافذ تھے .جہاں سے یہ نظریات درآمد کئے گئے تھے، اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کو نظام الٰہی کے نفاذ سے محروم رکھا گیا ساتھ ہی انہیں جدید نظام ہائے حیات کے ان پہلوؤں سے بھی محروم کردیا گیا جو کہ مثبت تھے، مثلاً حاکم کا اپنے محکوم افراد سے سلوک اور برتاؤ۔ اور شورائی اداروں کا قیام ایسے امور ہیں جو کہ مغربی ملکوں میں رائج ہیں اور جن سے کہ مسلم عوام محروم رہے ، رفتہ رفتہ امت کے بہت سے نوجوان اس حقیقت کا ادراک کرنے لگے کہ اس مصیبت سے نکلنے کا واحد راستہ اسلام کی طرف واپسی میں مضمر ھے ، اور یہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد خاص طور سے نوجوانوں کے برتاؤ اور عمل سے ظاہر ہونے لگا۔ شروع میں تو یہ رجحان بعض افراد تک یہاں وہاں محدود رہا لیکن کچھ ھی عرصہ کے بعد مسلم سماج کے مختلف حلقوں تک پھیل گیا حتی کہ یہ ایک عام رجحان ہوگیا جس کو ہر دیکھنے والا مسلم سوسائٹی میں دیکھ سکتا ہے اور تھوڑے ہی عرصہ میں یہ بیداری مسلم سماج کے تمام ھی طبقات میں عام ہوگئی البتہ امت کے عام افراد کے مقابلہ میں نوجوانوں میں یہ زیادہ نمایاں ہے (۷) گوکہ یہ بیداری اسلام کا ایک جامع اور مکمل مفہوم پیش کرتی ہے جو کہ اسلام کے اعتقادی، تشریعی ، سیاسی، اقتصادی اور اجتماعی تمام پہلوؤں پر حاوی ہے (۸) مگراس بیداری کے مظاھر ہم مختلف اعمال واھداف میں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنظیمی کوشش میں دیکھ سکتے ہیں، انمیں سے چند نمایاں مظاھر یہ ہیں۔

۱۔ نوجوانوں کا مسجد کی طرف رجوع اور نماز باجماعت کا اھتمام اور شوق :

عالم اسلام میں ایک مرحلہ ایسا بھی گزرا ھے جسمیں یہ محسوس ہونے لگا تھا کہ مساجد میں آنے والے لوگ صرف بوڑھے اور عمر رسیدہ لوگ رہ جائیں گے ، پھر یہ کہ یہ لوگ بہت تھوڑے سے تھے اور ان کا مساجد میں نماز کے لئے پابندی سے آنا بھی اس طرح نہیں تھا جیسا کہ دین میں مطلوب ہے، اس سلسلہ میں ہم بعض مساجد کے سلسلہ میں چند افسوسناک لطیفے بھی سنا کرتے تھے کہ ان مساجد میں ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ اذان دی جاتی تھی اور جب بعض افراد جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے آتے تو وہاں کسی کو موجود نہ پاتے ماضی کے اس افسوناک منظر کے مقابلہ میں اب زیادہ روشن مناظر ہمارے سامنے ہیں مساجد نمازیوں سے بھری ہوتی ہیں، اور مساجد میں آنے والوں کی بڑی تعدادنوجوانوں کی ہوتی ہے۔ ادائیگی نماز کے سلسلہ میں انکے تقفہ اور خشوع وخضوع کے ایسے مناظر ہم دیکھتے ہیں جو دلوں کی ٹھنڈک کا باعث بنتے ہیں ، جہاں جہاں مسلمان ہیں وہاں مسجدیں قائم ہیں خواہ وہ عمل کی جگہ ہو یا اندر ہو یا باہر ہو ، یہ ماحول اسکی گواہی ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان کی چنگاری دلوں میں روشن ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے "جس کسی کو تم مسلسل مسجد میں آتے دیکھو تو اسکے لئے ایمان کی گواہی دو" (۹) لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ سارے ہی مسلمان نمازی ہوگئے ہیں یا وہ سب کے سب مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں، بہرحال اتنی بات ہے کہ موجودہ حالت کا ماضی کی حالت سے اگر موزانہ کیا جائے تو بلاشبہ موجودہ حالت بہتری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

۲۔ اسلامی علوم سے شدید رغبت :

مسلمانوں کی پستی اور دین سے ان کی دوری کی ایک اھم وجہ دین سے ناواقفیت اور جہالت رہی ہے، اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اسلامی بیداری کا ایک مظہر اسلامی کتابوں خاص طور پر اسلاف کی کتابوں سے دلچسپی اور رغبت ہے۔

آج اسلامی کتابوں کی تجارت ایک نفع بخش تجارت ہے، اس عام خیال کے باوجود کہ ہم وہ امت ہیں جو پڑھنا نہیں جانتی کتابوں کی نمائش میں اسلامی کتابوں کی فروخت پہلے نمبر پر رھتی ہے، بلکہ اسلامی کتابوں کی فروخت قیاسی نمبروں کی حدوں کو ان نمائشوں میں بھی پار کرگئی جو صرف علمی یا تاریخی کتابوں وغیرہ کے لئے منعقد ہوئی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی کتابوں کے چلن کے ساتھ اسلامی کیسٹ کا بھی بہت رواج ہوا ہے اسلامی کیسٹ کی دکانیں اب فلمی گانوں کی دوکانوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوگئی ھیں۔ اسلامی کیسٹ اسلامی ترانوں،جہادی نغموں اور مطبوعہ تقریروں کو پھیلانے اور دنیا کے مختلف حصوں میں منعقد کانفرنسوں کے اثرات کو بڑھانے میں ایک موثر ہتھیار اور وسیلہ ثابت ہوئے ہیں۔ یہ اسوجہ سے بھی ممکن ہوا کہ کیسٹ کا استعمال گھر اور گاڑی میں آسان ہے ۰ مسافت خواہ طویل ہو یا مختصر گاڑی میں آدمی اسوقت کو جو اثنائے سفر اسے ملتا ہے کیسٹ سے استفادہ کرنے میں گذارسکتا ھے ، اسی طرح بعض وہ درس جو مساجد میں دئے جاتے ہیں اور فقہی سوال وجواب کی محفلیں ان کیسٹ کی وجہ سے ہر آدمی کی پہنچ میں ہیں ، بلاشبہ اسلامی بیداری کو پھیلانے، اسلامی ثقافت کو عام کرنے اور نوجوانوں کے درمیان اخوت ومحبت کے رشتے کو بڑھانے میں اسلامی کیسٹ کے بطور ھدیہ لین دین سے بڑی مدد ملی ہے اور اس میں اس کا بڑا حصہ ہے۔

اسی طرح ویڈیو کیسٹ کا دور بھی آرہا ہے، ہر چند کہ پہلی صنف کے مقابلہ میں اسکا اثر کم ہے کیونکہ اس کا چلن اور استعمال محدود ہے اور اس کا فنی معیار بھی کمزور ہے ، مختصراً یہ کہ اسلامی کتابوں اوراسلامی کیسٹ کا چلن عالم اسلام میں برپا اسلامی بیداری کی ایک واضح مثال ہے۔ (۱۰)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اسلامی شعائر پر عمل میں اضافہ :

اسلامی بیداری کے پسندیدہ مظاھر میں ایک یہ بھی ہے کہ عورتوں میں خاص طور پر اسلامی لباس کا چلن عام ہورہا ہے۔ دنیا بھر میں حجاب پہننے والی بلکہ چہرے کو نقاب سے ڈھانکنے والی عورتوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح (مصر میں) بعض فلمی ادا کارائیں اسلام کی طرف آنے لگیں ہیں اور انھوں نے حجاب کا استعمال شروع کردیا ہے۔ (۱۱) یہی نہیں بلکہ اس سے آگے بڑھ کر مسلم ملکوں میں وہ اپنی سہیلیوں کو توبہ کرنے اور حجاب پہننے کی طرف دعوت دے رہی ہی۔ اسلامی حجاب ماضی میں اور اب بھی بہت گرم موضوع رہاہے اور ہم بعض ملکوں کے حکمرانوں کے پردہ کے سلسلہ میں ظلم کی خبریں سنتے رھے ہیں کہ انھوں نے مسلم طالبات کے پردہ کرنے پر پابندی لگا رکھی تھی اور حجاب کی وجہ سے جامعات میں اکا داخلہ ممنوع رہا ہے۔ اب یہ بیماری بعض مغربی ملکوں تک جاپہنچی ہے جبکہ پہلے ان کو اسکی کوئی فکر نہیں تھی کہ انسان کیا لباس پہنتا ہے۔ اب فرانس اوربرطانیہ میں وہ ہورہا ہے جسے ہم (حجاب کی جنگ) کہہ سکتے ہیں اور یہ موضوع مغربی میڈیا کا بڑا موضوع بن گیا ہے۔ اس سلسلہ میں عالمی شخصیتوں کی رائیں اور خیالات ان میں نقل کئے گئے ہیں ، لیکن سب سے افسوس ناک اور شرمناک رائے وہ ہے جو عالم اسلام کے ایک لیڈر نے ظاہر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہے۔ (۱۲)

اسی طرح اسلامی بیداری کی ایک علامت یہ ہے کہ مسلمان مرد لباس کے سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ھدایت (یعنی ٹخنوں سے اونچا کپڑا ہونا چاہیے) پر عمل کرنے لگے ہیں۔ یہ چیز نوجوان میں بہت نمایاں طور پر محسوس کی جاسکتی ہے بلکہ بعض نوجوان تو اس میں غلو کی حد تک چلے گئے ہیں کہ ان کے کپڑوں کی اونچائی گھٹنوں تک ہونے لگی ہے، اس عمل کو اسلامی بیداری کے ناقدین ان نوجوانوں پر تنقیداور ان کو مذاق کا نشانہ بنانے کے لئے بطور ہتھیار استعمال کرنے لگے ہیں۔

اسلامی لباس اور ھیئت ہی کی طرح نوجوانوں کے درمیان اعفاء لحیہ (ڈاڑھی بڑھانے) پر خصوصی طور پر عمل ہے یہاں تک کہ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے مسلم گھرانوں میں نوجوانوں کی ڈاڑھیاں ہیں جبکہ ان کے باپ اس سے محروم ہیں (۱۳)

۴۔ نفاذ شریعت کا مطالبہ :

ہر چند کہ بہت سے مسلم ممالک ایسے ہیں جن کے دستور میں یہ فقرہ درج ہے کہ ملک کا حکومتی مذہب اسلام ہوگا مگر یہ تلخ حقیقت ہے کہ عام طور پر ان ملکوں میں اسلام سے صرف نام کا تعلق ہے۔ اور زندگی کے روز مرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے معاملات انسانوں کے وضع کردہ نظام ہائے حیات کے مطابق چلائے جاتے ہیں، اسلامی شریعت کا نفاذ عام مسلمانوں کا خاص طور پر اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کا مطالبہ رہا ہے۔ لیکن آخری دس سالوں میں نفاذ شریعت کا مطالبہ زیادہ قوت سے ہونے لگا ہے اور اب یہ اسلامی جماعتوں کے پروگرام کا ایک جزء ہے، حکومتوں کے جانب سے بھی نفاذ شریعت کے خوب وعدے کئے گئے ہیں لیکن اب تک اسلامی ملکوں کی عظیم اکثریت میں اسکی کوئی ٹھوس اور قابل قبول شکل سامنے نہیں آسکی ہے البتہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کی جانب سے اس مطالبہ میں دن بدن شدت آتی جارھی ہے، اللہ تعالٰی کی ذات سے امید ہے کہ عنقریب نفاذ شریعت کا خواب داخلی اور خارجی دشواریوں اور مشکلات کے باوجود حقیقت کی شکل اختیار کرلے گا۔

۵۔ علوم کی اسلامائزیشن کا مطالبہ :

نفاذ شریعت کے مطالبہ کے ساتھ مسلم طلبہ کو پڑھائے جانے والے طبیعاتی اور انسانی علوم کی اسلامائزیشن کا مطالبہ بھی جڑ پکڑ رہا ہے۔ یہ چیز مشاہدہ میں ہے کہ مسلم جامعات اور مدراس میں ان علوم کی تدریس خود ان مسلم ملکوں میں بھی جو اسلامی تشخص پر قائم ہیں، اسی طریقہ سے کی جاتی ہے جو کہ مشرق ومغرب کی سیکولر جامعات میں رائج ہے۔ اس صورتحال

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مسلم قوموں کی زندگی میں سید قطب ؒ کے لفظوں میں " خطرناک خلاء " پیدا کردیا ہے، علم کے بیشتر میدانوں میں بعض ان افکار وخیالات کی تدریس کی جارہی ہے جو اسلامی عقائد سے بالواسطہ یا بلا واسطہ متعارض ہیں، یہی وجہ ہے کہ علوم کی اسلامائزیشن کا مطالبہ کثرت سے ہونے لگا ہے تاکہ علوم کی تدریس اسلامی نقطہ نظر کے مطابق ہوسکے لیکن اسلام پسند افراد کے پرزور مطالبہ کے باوجود مسلم ملکوں کے ارباب حل وعقد نے اس سلسلہ میں کوئی پیش قدمی نہیں کی ہے بلکہ اس مسئلہ کو پس پشت ڈالنے کے لئے وہ بہت تیزی سے کام کررہے ہیں اور شائد اس کی واضح مثال وہ مخالفانہ رد عمل ہے جو مسلم ملکوں میں تعلیم کے ذمہ دار حضرات اختیار کررہے ہیں۔ یہ رد عمل اس شکل میں ظاہر ہورہا ہے کہ تعلیم کے مناھج سے اسلامی روح کو خارج کیا جارہا ہے اور اس امت کی فکر اور اس کے منبع سے تعلیم کا رشتہ منقطع کیا جارہا ہے (۱۴)

۶۔ اسلامی اداروں کا قیام:

اسلامی بیداری کی ایک علامت اسلامی اداروں کا قیام ہے جنکا مقصد یہ ہے کہ یہ ادارے غیراسلامی بنیادوں پر قائم مغربی اداروں کی جگہ لے سکیں۔ اسکی سب سے نمایاں اور پہلی مثال اسلامی بنک کے ادارے ہیں جو مسلم دنیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دیگر ملکوں میں قائم ہورہے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ سود سے پاک لین دین کے وسائل مہیا کئے جائیں ۔ ان بینکوں کی کامیابی کے سلسلہ میں شکوک وشبہات پیدا کئے جارہے ہیں۔ اور ان کے راستہ میں دشواریاں کھڑی کی جارہی ہیں اور بعض اوقات خود یہ بنک تجربہ کی کمی کی وجہ سے اور ساری دنیا کو اپنی گرفت میں لئے سرمایہ دارانہ سودی نظام کے وسیع سمندر سے نکلنے کی کوشش میں ٹھوکر کھا جاتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ بینک ساری دنیا میں تیزی سے قائم ہو رہے ہیں۔

اسی طرح تعلیم، معاشیات اور اسلامی زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق بعض اسلامی ادارے قائم ہوئے ہیں، اسلامی کانفرس (OIC) اور اس سے ملحق مختلف ادارے حکومتی پیمانے پر قائم کئے گئے ہیں۔ بعض خصوصی معاھد اور ادارے خاص طور سے فکری مطالعہ اور تعلیمی، معاشی اور اسٹراٹیجک اسٹڈیز کے لئے قائم ہوئے ہیں۔

۷ ۔ اسلامی مراکز اور جماعتوں کا قیام :

غریب مسلم ملکوں میں اور وہ غیر مسلم ممالک جہاں مسلم آبادیاں موجود ہیں ان میں بہت سے اسلامی مراکز، مدارس اور کلینک قائم ہوئے ہیں جو کہ مسلمانوں کی خدمت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ان اسلامی مراکز،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مساجد اور اداروں کا اسلامی بیداری کے کام کو آگے بڑھانے میں بہت بڑا حصہ ہے۔ اسی طرح ان علاقوں میں اسلامی فکر کو عام کرنے اور ان اداروں کو تقویت پہنچانے میں ان ملکوں میں آنے والے اسلام پسند داعیوں اور طلبہ نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے تاکہ یہ ادارے اپنا فریضہ صحیح طریقہ سے انجام دے سکیں۔ اسلامی بیداری کے محسوس مظاہر میں یہ بھی ہے کہ مغرب ومشرق ہر جگہ مساجد کی تعمیر ہورہی ہے بعض گھروں اور عیسائی عبادت گاہوں کو خرید کر مساجد میں تبدیل کیا جارہا ہے تاکہ وہاں اللہ کا نام بلند کیا جاسکے اور انھیں اسلامی سرگرمیوں اور دعوت الی اللہ کا مرکز بنایا جاسکے۔

۸ - روح جہاد کا احیاء :

اسلامی بیداری کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ علاقے جہاں مسلمانوں پر ظلم و ستم کا بازار گرم ہے وہاں روح جہاد کا احیاء ہورہا ہے، خصوصی طور پر جہاد افغانستان اور پھر انتفاضہ (فلسطین) کا مسلمانوں میں عموماً اور اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں میں خصوصی طور پر روح جہاد کی آبیاری میں بڑا کردار رہا ہے ، جبر و ظلم کے باوجود جن سے کہ مسلمان دوچار ہیں ، دنیا کے مختلف علاقوں میں جہاد کی تحریکیں شروع ہوچکی ہیں ، فلسطین اور افغانستان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں جہاد کے ساتھ دیگر علاقوں مثلاً اریٹریا، فلپین اور برما میں جہاد کی تحریکیں سرگرم ہیں ، ادھر نئی تحریک جہاد کشمیر میں شروع ہو چکی ہے، کشمیر کے مسلمانوں پر جو جبر و ظلم ہورہا ہے وہ ذہنوں میں اس دور ستم کی یاد دلاتا ہے جو روس نے افغانستان اور آذربائیجان میں اور جو کمیونزم اور اشتراکیت نے مختلف مسلم علاقوں اور آبادیوں خاص طور پر کردستان میں کیا ہے جہاں کہ اسلامی تحریک کچل ڈالی گئی ہے اور جو صبح آزادی کے حصول اور صحیح اسلامی زندگی گزارنے کے حق کے لئے ہر طرح کے ظلم و ستم کو برداشت کر رہی ہے۔

۹۔ اسلامی اتحاد کے لئے سرگرم کوشش :

اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کے درمیان یگانگت اور اتحاد زیادہ سے زیادہ پیدا ہورہا ہے ، وہ ہر قسم کے مظاہر اختلاف سے بچ رہے ہیں جن میں کہ عالم اسلام گرفتار ہے۔ مسلم ملت اتحاد ووحدت کے عوامل کے ہوتے ہوئے بھی انتشار کا شکار ہے حالانکہ دین اسلام سے انتساب ہی ان کے اتحاد کا سب سے موثر عامل ہے اس دین نے اتحاد واتفاق کو تمام مسلمانوں کے لئے ضروری قرار دیا ہے اور فرقہ بندی اور انتشار کو ایسا کینسر قرار دیا ہے جو امت کی ھلاکت و بربادی اور اسے جہنم کے گڑھے میں گرانے کا باعث ہو گا،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افتراق وانتشار کی بدولت اس امت کی ہوا اکھڑ جائے گی اور دنیا و آخرت میں اسے خسارہ ہی خسارہ ہوگا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ۰

واعتصموا بحبل اللّٰه جميعا ولا تفرقو واذكروا نعمة اللّٰه عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا و كنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها كذلك يبين اللّٰه لكم آيته لعلكم تهتدون (آل عمران ۱۰۳)

ترجمہ: سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑلو اور تفرقہ میں نہ پڑو، اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے، تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑدئے اور اس کے فضل وکرم سے تم بھائی بھائی بن گئے، تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچالیا، اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے واضح کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

۱۰۔ اسلامی سیاسی جماعتوں کا قیام:

اس حقیقت کے علی الرغم کہ اسلام دین و حکومت دونوں سے عبارت ہے مسلم ملکوں میں قائم جابرانہ سیاست اور ظالمانہ حکومت واقتدار کی وجہ سے اسلامی بنیادوں پر سیاسی جماعتوں کا قیام ممکن نہیں ہوسکا یا تو مقامی طور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر حکومتوں نے دینی بنیاد پر کسی بھی سیاسی جماعت کے قیام کو قانونی طور پر جرم قرار دے رکھا ہے یا پھر ان ملکوں میں خود اسلامی تحریکوں نے اپنی کوششوں کو تربیتی پہلو تک محدود رکھا ہے اور انھوں نے سیاست کو عدم دلچسپی کی وجہ سے چھوڑدیا ہے یا پھر دہشت گردی کے الزام سے بچنے کے لئے جو کہ عالم اسلام میں اسلامی تحریکوں کے افراد پر تواتر کے ساتھ لگایا جارہا ہے۔

گو کہ بعض اسلامی جماعتیں اور گروہ سیاسی سرگرمی میں مشغول رہے ہیں مگر ان کی یہ کوشش محدود رہی ہے ، بعد کے زمانے میں مسلم اور غیر مسلم ملکوں کے بہت سے علاقوں میں اسلامی بنیادوں پر بعض جماعتیں وجود میں آئی ہیں ، یہ صرف عرب اور مسلم ملکوں میں ہی نہیں ہوا بلکہ کمیونسٹ روس اور مشرقی یورپ میں بھی اس طرح کی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ، ہم نے روس کے اندر (**حزب النهضة** الاسلامیۃ) کے قیام اور اور بوسنیا میں اسلامی پارٹی کے پارلیمنٹ کی بیشتر نشستوں پر کامیاب ہونے کے بعد برسر اقتدار آنے کی خبر بھی سنی ہے اس کے علاوہ پاکستان ، الجزائر، سوڈان اور دیگر ملکوں میں اسلامی تحریکوں نے ظالم حکمرانوں کو اقتدار سے بے دخل کیا ہے گو کہ وہ خود اقتدار میں نہ آسکیں ، کیونکہ ان ملکوں میں گھات میں بیٹھے دوسرے گروہ اقتدار پر قابض ہو گئے ، حالانکہ بعض اسلامی تحریکیں تو اقتدار پر عملاً قابض ہو چکی تھیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱- مسلمانوں کا مسلم مسائل سے اظہار یکجہتی:

ان ملکوں میں جہاں کہ عوامی اجتماعات، کانفرسوں اور مظاہروں کے انعقاد کی اجازت ہے عام مسلمان ان میں بھرپور طریقہ سے دلچسپی کے ساتھ شریک ہوتے ہیں، یہ ان کی طرف سے امت مسلمہ کو درپیش مسائل کے سلسلہ میں یکجہتی کا اظہار ہے جیسا کہ سوڈان میں دس لاکھ افراد پر مشتمل عوامی مظاہرے میں شریک افراد نے اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا اور الجزائر میں پردہ کے سلسلہ میں عوامی مظاہرہ دراصل مسلمان عورت کے سلسلہ میں مغرب نواز فکر کو مسترد کر دینے کا اظہار تھا۔ دراصل سڑکوں پر اسلامی مظاہرے حکمرانوں پر دباؤ کا وسیلہ ہیں اس طرح مظاہروں کے اپنے اثرات اور مقاصد ہوتے ہیں جن کا استعمال سیاستدان اور عوام کے جذبات سے کھیلنے والے اور نعروں کی سیاست کرنے والے لوگ کرتے رہتے ہیں۔

اب تو عالم اسلام نے یہ منظر بھی دیکھا ہے کہ وہ رہنما اور جماعتیں جن کی اسلام دشمنی ماضی میں معروف رہی ہے اور اب بھی وہ اسلام دشمن ہیں وہ بھی اب مسلم عوام کو جہاد کی دعوت دیتے دکھائی دیتے ہیں اور اسلام کی کشتی پر سوار ہو گئے ہیں اور جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ وہ دراصل اپنے ان مقاصد کی تکمیل کے لئے ہمرکاب ہوئے ہیں جن کو وہ اپنے سیاسی نظریات اور افکار کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذریعہ حاصل نہیں کر سکے تھے۔ اس کی سب سے بڑی مثال جنگ خلیج (۱۴۱۱ ھ) کے موقع پر عراقی صدر اور بعث پارٹی کا کردار ہے۔

معاصر مسلم سماج میں اسلامی بیداری کے تمام مظاہر کا احاطہ کرنا دشوار ہے۔ اس لئے کہ یہ بیداری زندگی کے فکری اور عملی تمام گوشوں میں اسلام کی ہمہ گیریت کی طرف دعوت دیتی ہے ہر چند اس بیداری سے متاثر غالب طبقہ نوجوانوں پر مشتمل ہے لیکن اس بیداری کی طرف دعوت دینے والے افراد کی جد وجہد صرف انھی تک محدود نہیں ہے بلکہ مسلم ملکوں میں سماج کے تمام طبقات خواہ وہ نو جوان ہوں یا عمر رسیدہ ، مرد ہوں یا عورتیں سب اس میں شامل ہیں۔ اسی طرح مغربی اور مشرقی سماج میں موجود مسلم گروہ کے افراد بھی شامل ہیں۔ اوپر جو کچھ ذکر کیا گیا ہے وہ اسلامی بیداری کے نمایاں مظاہر ہیں۔ اسلامی بیداری کی تعبیر ہم مختصراً (از سر نو اسلام کی طرف واپسی) کے الفاظ سے کر سکتے ہیں۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو مسلمانوں کی زبانیں ہر جگہ بار بار با آواز بلند دہرا رہی ہیں۔ (۱۶)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری کے اسباب

اس میں شک نہیں کہ اسلامی بیداری خلاء میں پیدا نہیں ہوئی ہے بلکہ یہ ان مختلف عوامل کا فطری نتیجہ ہے جن کے باہم ملنے سے اسکا ظہور ہوا ہے جسطرح کہ مسلمانوں کی موجودہ زندگی میں اس بیداری کے تمام مظاھر کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے ٹھیک اسی طرح اس بیداری (یعنی اسلام کی طرف نئے سرے سے واپسی) کی لہر کے تمام اسباب کا حصر کرنا ممکن نہیں ہے اگر کوئی محقق بعض اسباب کی تحدید کر بھی لے تو یہ ممکن نہیں کہ وہ اس بات کو واضح کر سکے کہ کس سبب کا اسلامی بیداری میں سب سے زیادہ حصہ ہے ، برائے بحث یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ بعض اسباب کی تعیین کی جاسکتی ہے تو بھی ان اسباب کا اثر ہر ملک میں یکساں نہیں ہو گا اور ان کے نتائج میں اسلامی بیداری سے متاثر مسلم سماج کے تمام طبقات باہم متشابہ نہیں ہوں گے ، اس لئے کوئی بھی محقق جو درج ذیل اسباب کا شمار کرے گا تو ہو سکتا ہے کہ یہ اسباب ایک ملک میں دوسرے ملک کے مقابلہ میں زیادہ نمایاں ہوں اور سماج کے بعض طبقوں پر اسکا اثر امت کے دیگر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

افراد کے مقابلہ میں زیادہ محسوس ہو ، صرف پہلے دو اسباب اس عموم سے مستثنیٰ ہیں اس لئے کہ ان دونوں کا تعلق دیگر اسباب کے مقابلہ میں نفس اسلام سے ہے۔

۱۔ فطرت اسلام :

اسلام دین فطرت ہے وہ انسانوں کو مکارم اخلاق کی دعوت دیتا ہے جن کاموں کو انسانی نفس خیر سمجھتا ہے اس کی طرف بلاتا ہے ، انحراف اور بے راہ روی سے اور جن باتوں کو فطرت سلیمہ ناگوار سمجھتی ہے ان سے نفرت دلاتا ہے ، اسی طرح اسلام کے عقائد واضح اور منطقی ہیں۔ انسانی عقل سے کسی طرح بھی ٹکراتے نہیں هیں اور نہ طبع سلیم پر گراں ہیں۔ اسلام نے انسانوں کو جن باتوں کا مکلف کیا ہے وہ انسانی طاقت کے بس میں ہیں اور عقل بھی ان پر عمل کرنے کے فائدہ کی گواہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کے اندر اپنی ذاتی کشش ہے جسکی طرف دوسری قوموں کے متلاشیان حق کھنچے چلے آتے ہیں، باوجود اس حقیقت کے کہ مسلمانوں کے حالات نہایت خراب ہیں اور جو لوگوں کو اسلام سے دور کرنے کا قوی سبب هیں، اسلام کی عظمت ، اسکا کمال اور اس کی ہمہ گیری اس وقت ظاہر ہوتی ہے جب ہم دنیا کے دوسرے ادیان ومذاهب اور نظریات سے اسکا تقابل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں اور یہ اس وجہ سے کہ اسلام ایک عملی مذہب ہے اور انسانوں کی روحانی اور مادی ضرورتوں کو یکساں طور پر پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

انسان کی فطرت میں حقیقت اسلام داخل ہے (**ما من مولود الا یولد علی الفطرة فابواه یهودانه او ینصرانه او یمجسانه** ترجمہ : ہر بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے ، اس کے والدین اسکو یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنادیتے ہیں (۱۷) گمراہیوں اور نفسانی خواہشات جیسے بہت سے اسباب ہیں جو انسان سے اس حقیقت کو چھپالیتے ہیں لیکن اس حقیقت کا انکشاف اور ادراک اسوقت آسان ہوجاتا ہے جب انسان اپنی ذات کی طرف پلٹتا ہے یا اسے مشکلات درپیش آتی ہیں۔ موجودہ تاریخ میں مسلمان مختلف مصائب اور مشکلات سے دوچار ہوئے ہیں تو یہ کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ ان مسائل کا حل اور ان مشکلات سے نکلنے کا راستہ صرف اسلام میں پائیں ان مختلف نظریات اور تصورات کے برعکس جو انہیں اسلام کے علاوہ دیگر ازموں پر مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہیں اورشیاطین جن وانس کی جانب سے انہیں شب وروز کی سازشوں اور ریشہ دوانیوں کے ذریعہ اسلام سے دور ہٹانے کی کوشش کی جاتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ تجدید دین :

جب بھی امت اپنی حقیقی فطرت کی طرف پلٹنے میں ناکام رہی اور بغیر کسی خارجی اثر کے براہ راست اپنی ذات کا اکتشاف نہ کرسکی اور نہ ہی کائنات کے قوانین سے ہم آہنگ ہوسکی تو اللہ تعالیٰ نے اس دین کی حفاظت اس طرح کی کہ اس امت کے اندر ایسے افراد برپا کئے جنہوں نے اس امت کو اسکے پوشیدہ خزانوں کی اھمیت اور اسکے پاس رشد وہدایت کی موجود تعلیمات کی عظمت سے آگاہ کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے یہ حقیقت مزید عیاں ہوتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

یبعث اللہ لهذه الامة علی راس مائة سنة من یجدد لها دینها (۱۸)

اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے سو سال پر ایسے افراد مبعوث کرتا رھیگا جو اس کے لئے دین کی تجدید کرتے رھیں گے۔

یہ تجدید اس دین کی فطرت میں کسی تبدیلی کا نام نہیں ہے بلکہ غفلت شعار نفوس کو دین کے اندر پوشیدہ قوت کے عناصر کی طرف متوجہ کرنا ہے اور امت کے مرض کے علاج کے پہلوؤں کو اجاگر کرنا اور امت کا رشتہ دین سے مضبوط کرنا ہے۔ اس وقت عالم اسلام میں متعدد تجدیدی سرگرمیاں مختلف جگھوں پر قائدانہ صفات کے حامل افراد اور نجات دہندہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحریکوں کے ذریعے جاری ہیں۔ اسلامی شناخت کی بنیادوں کی حفاظت میں ان کا کردار واضح ہے اور عالم اسلام پر تباہ کن مادی حملہ کے اثرات کو زائل کرنے میں انھوں نے نمایاں حصہ لیا ہے، ان تجدیدی کوششوں کے نتائج کے پھل موجودہ اسلامی بیداری کی شکل میں آنے لگے ہیں، مسلمانوں کے عقائد میں جو خرابیاں اور عبادات میں جو بدعات اور خرافات داخل ہوگئی تھیں ان کو دور کرنے میں شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ کی دعوت کا نمایاں حصہ رہا ہے اور اس دعوت کی آواز جزیرۃ العرب سے نکل کر عالم اسلام کے مختلف علاقوں میں پہنچی، یہ شمالی افریقہ میں سنوسی تحریک، ہندوستان میں سلفی دعوت، افریقہ اور دیگر ملکوں کی جہادی تحریکوں میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح مسلمانوں کو سیاسی وفکری اور دعوتی میدانوں میں بیدار کرنے کے سلسلہ میں شیخ جمال الدین افغانی، محمد عبدہ اور رشید رضا کی کوششوں کا بڑا دخل ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جبکہ بیدار کرنے والوں کی آوازیں پست ہوچکی تھیں، امت سامراجی طاقتوں کے آگے گھٹنے ٹیک چکی تھی اور جہل وپسماندگی کا دور دورہ تھا بعض کوتاہیوں کے باوجود ان مصلحین کی کوششیں دراصل ان بنیادوں میں سے ایک ہیں جن پر کہ اسلامی بیداری قائم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ قرآنی اور عربی مدارس :

اس میں شک نہیں کہ موجودہ دور میں مسلمانوں کی پسماندگی کی ایک اہم وجہ افراد امت کے درمیان ناخواندگی اور جہالت کا عام ہونا ہے، تحفیظ القرآن اور عربی زبان کی تعلیم کے مدارس عالم اسلام میں پھیلے ہوئے تھے اور اس حقیقت کے باوجود کہ ان کے نصاب تعلیم اور طریقہ تدریس میں بہت سی کمیاں تھیں اور ان کے مادی وسائل اور امکانات محدود تھے لیکن ان مدارس نے عالم اسلام کے بہت سے علاقوں میں اسلامی شناخت کی حفاظت کے ضمن میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ اور باوجود اس حقیقت کے کہ انھوں نے مسلمانوں کو عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق اس طرح تیار نہیں کیا کہ وہ جس سماج میں رہتے ہیں اس میں بڑا پارٹ ادا کرسکیں لیکن اتنا ضرور کیا کہ انھیں عالم اسلام میں رائج کلیسائی نظام تعلیم کا شکار بننے اور انھیں مکمل طور پر جذب ہونے سے بچالیا اور یہ کہ ان مدارس نے مسلمانوں کا ظاہری تعلق قرآن اور عربی زبان سے باقی رکھا۔ اس چیز نے اسلامی بیداری کا راستہ اس طرح ہموار کیا کہ ان مدارس کے فارغین پر جو گرد وغبار آگیا تھا اسے صاف کردیا تاکہ وہ بھی اسلام کے نئے قافلے سالاروں میں شامل ہوجائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اسلامی تحریکیں:

عالم اسلام کے مختلف علاقوں میں پائی جانے والی اسلامی تحریکیں، اپنی مختلف شکلوں کے ساتھ، اسلامی بیداری کا اہم سبب ہیں۔ اس لئے کہ ان تحریکوں نے عالم اسلام کے تعلیم یافتہ طبقہ کی بڑی تعداد کو اپنے اندر جذب کیا ہے۔ ان تحریکوں کے پاس تربیتی، ثقافتی، اور دعوتی پروگرام ہیں جن کا مقصد عام مسلمانوں کے اندر دینی شعور بیدار کرنا ہے، اسی طرح یہ تحریکیں مغربی فکر واسلوب کے مقابلہ میں اسلام کا نمونہ پیش کرتی ہیں۔ گو کہ ان تحریکوں کے بعض پیروکار یہ سمجھتے ہیں کہ اسلامی بیداری ان تحریکوں کی ہی کوششوں کا نتیجہ ہے بلکہ ان میں سے بعض یہ بھی خیال کرتے ہیں کہ یہ بیداری دراصل ان تحریکوں کے تعدد کا نتیجہ ہے کیوں کہ ان مختلف اور متعدد تحریکوں نے فکر وتربیت کے مختلف نمونے امت کے سامنے پیش کئے ہیں جو کہ ہر ذوق کے مطابق ہیں (۱۹)

ایک سرسری نظر بھی اسلامی بیداری کے ضمن میں اسلامی تحریکوں اور ان سے متعلق مفکرین اور مصنفین کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے کافی ہے۔ لیکن یہ حقیقت بھی اپنی جگہ ہے کہ محض یہی ایک وجہ نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہی ہے، اسلامی بیداری مختلف عوامل اور اسباب کا ثمرہ ہے اور ان عوامل اور اسباب کے نتیجہ میں وہ ثقافتی، دعوتی، اور تربیتی ورثہ وجود میں آیا جس نے کامیابی اور کامرانی کے اصل سرچشمہ کی طرف پلٹنے کا ذوق پیدا کیا۔ اور نوعیتوں کے اختلاف کے باوجود غالبا ہم عصر اسلامی تحریکوں کا سب سے اہم کارنامہ یہ رہا ہے کہ انھوں نے اسلام کے محاسن کو عام مسلمانوں کے سامنے اجاگر کرنے کی پیہم کوششیں کی ہیں اور اسلام کو ان افکار ونظریات کے مقابلہ میں نعم البدل کے طور پر پیش کیا ہے جن کے سامنے سارا عالم سرنگوں ہوچکا تھا۔ ان کا یہ عمل درحقیقت مسلمانوں کو مغرب کے مادی طرز فکر میں جذب ہونے یا اشتراکی اور الحادی نظریہ سے دھوکا کھانے کے انجام بد سے بچانا تھا۔ اسلامی تحریکوں کے اہل قلم حضرات نے سماجیات، اقتصادیات اور سیاست کے باب میں اسلام کے مختلف گوشوں پر تحقیقی مقالات اس حقیقت کو آشکارا کرنے کے لئے پیش کئے کہ اسلام مغربی نظاموں سے کہیں افضل ہے اور یہ نظریہ اسلام کو دیگر نظریات سے ممتاز کرتا ہے کہ روح اور جسم دونوں ایک دوسرے کے محتاج ہیں اور انسان کو دنیا وآخرت دونوں کی کامیابی مطلوب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ صحیح اسلامی فکر کا عام ہونا :

درآمد شدہ مغربی فکر کے خلاف جنگ میں صرف اسلامی تحریکوں کے اہل قلم حضرات نے ہی حصہ نہیں لیا ہے بلکہ دوسرے اسلامی اہل قلم جو کہ کسی خاص اسلامی تحریک سے وابستہ نہ تھے اور جن کی تعداد بے شمار ہے انہوں نے بھی اس جنگ میں حصہ لیا ہے۔ ان کی کوششیں اہمیت اور ہمہ گیری کے لحاظ سے مختلف ملکون اور مختلف پہلوؤں میں الگ الگ رہی ہیں گو کہ ان آزاد اہل قلم میں سے بعض کی رائیں اور اسی طرح اسلامی تحریکوں کے اہل قلم حضرات کے افکار شروع شروع میں بعض پہلوؤں کے لحاظ سے اختلاف کا باعث بنے ہیں۔ مگر اس کے باوجود باہمی مشاورت ومفاہمت کے دروازے کھولنے کا ذریعہ بھی بنے ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ بعض ان مسائل پر تحقیق وتالیف کی گئی جو کہ عالم اسلام میں نئے نئے پیدا ہوئے تھے۔ اور معاصر اسلامی فکر کے لئے ضروری تھا کہ ان مسائل کا احاطہ کرے اور ان کا حل تلاش کرے۔ اسلامی تحریکوں سے متعلق اہل قلم اور دیگر اسلامی مصنفوں کی کوششیں معاصر اسلامی فکر کے ورثہ میں اضافہ اور انہیں معاصر زندگی میں پیش آمدہ مشکلات کے حل کے طور پر پیش کرنے کی رہی ہیں۔ یہ اس حقیقت کے باوجود ہوا کہ اسلامی حل کو بحیثیت مجموعی اس بات کا موقع نہیں ملا کہ مخالفین کے سامنے اپنی کارکردگی کا مظاہرہ کرسکے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ثابت کرسکے کہ مشکلات سے نکلنے کا راستہ وہی ہے جس کا سرا امت کے ورثہ سے ملتا ہے اور جس میں کہ امت کی شناخت کی تعبیر ہے، البتہ یہ کوششیں امت کے بعض تعلیم یافتہ افراد کو متاثر کرنے میں ناکام نہیں رہی ہیں اور بالآخر اس چیز نے اسلامی بیداری کے ماحول کو پیدا کیا۔

۶۔ تعلیم کا عام ہونا :

اسلام، جیسا کہ معلوم ہے، علم ومعرفت کا دین ہے، اور عالم اسلام میں جہالت کا عام ہونا ان اہم اسباب میں سے ایک ہے جس نے مسلمانوں کو دین کے مصادر - قرآن وسنت - سے دور کر رکھا ہے اور جہالت وخرافات کے درآنے کے لئے مناسب موقع فراہم کیا ہے یہاںتک کہ ان حالتوں میں بھی کہ جہاں مسلم ملکوں میں تعلیم کی کچھ سہولت رہی ہے بسا اوقات یہ تعلیم اسلام اور اس کی تعلیمات اور شرعی ودینی علم کے خلاف نفرت پیدا کرنے کا سبب رہی ہے اور یہ خاص طور پر سامراجی تسلط اور اس کے نتیجہ میں فکری حملہ کے دوران ہوا ہے۔ لیکن ان سب کے باوجود تعلیم کا رواج اور لکھنے پڑھنے کی استطاعت اسلام سے واقفیت حاصل کرنے اور قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے کا ایک اہم ذریعہ رہا ہے۔ اسلامی بیداری میں تعلیم کے عام ہونے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اسلامی بیداری سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وابستہ افراد میں ہمیں پڑھنے کا عمومی رجحان، اسلامی کتابوں سے شغف اور اسلامی اجتماعات میں حاضری سے دلچسپی نظر آتی ہے۔

۷۔ تعلیم کے لئے غیر ممالک کا سفر:

بعض لوگ اس بات پر حیرت کریں گے کہ تعلیم کے لئے بیرون ملک سفر اسلامی بیداری کا سبب بتایا جارہا ہے جبکہ یہ تعلیمی سفر اس لئے شروع کیا گیا تھا کہ اس کے ذریعہ مسلم سوسائٹی میں نقب زنی کر کے مغربیت کو داخل کیاجائے۔ اورامت کے اندر مغربی تہذیب کی نقالی کا مزاج پیدا کیا جائے۔ اس حقیقت کا ذکر سامراج اور اس کے مستشرق قائدین اور عیسائی مبلغین کی تحریروں اور پلاننگ میں واضح طور پر موجود ہے (۲۰) اس میں کوئی شک نہیں کہ دلدادگان مغربیت نے اس تعلیمی سفر کے ذریعہ بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ اور اس صدی کے نصف اول تک بلکہ ساٹھ کی دہائی تک جو لوگ مغربی جامعات میں بغرض تعلیم جایا کرتے تھے وہ افکار وعادات کے لحاظ سے مغربی تہذیب کے رنگ میں رنگ کر واپس آتے تھے۔ کسی ستم ظریف نے کیا خوب طنز کیا ہے کہ (ان میں سے بہت سے لوگ جب اپنے وطن واپس آتے ہیں تو ایک عدد غیر ملکی بیوی یا کتے یا دونوں کے ساتھ واپس آتے ہیں) لیکن ان طلبہ کے اندر مغربی زندگی سے مرعوبیت کا رجحان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخری دو دہائیوں سے ختم ہونے لگا ہے اور یہ اس وقت سے ہوا ہے جب تعلیم کے لئے نوعمروں کو مغربی ملکوں میں بھیجنا کم کردیا گیا ھے اور پھر یہ بھی ہوا کہ باہر جانے والوں کے سامنے مغربی تہذیب کا اخلاقی کھوکھلاپن نمایاں ہونے لگا۔ اس کے ساتھ ساتھ بعض وہ لوگ جو غیر ملکی تعلیم کے ذمہ دار تھے ان کے سامنے یہ حقیقت آئی کہ مغربیت کے رنگ میں رنگنے کے لئے باہر بھیجنا کامیاب وسیلہ نہیں رہا ہے۔ ان ذمہ داروں میں سے ایک نے اس حقیقت کی طرف ایک خصوصی نشست میں یوں کہہ کر اظہار کیا (اب باہر بھیجنے کا کوئی فائدہ نہیں، ہم انہیں مغربی جامعات میں اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ روشن دماغ بنیں مگر ہر ایک جب واپس آتا ہے تو اس کے پاس ایک جائے نماز اور مسواک ہوتی ہے) رہی یہ بات کہ تعلیم کے لئے غیر ملکی سفر کس طرح اسلامی بیداری کا ایک سبب ہے تو اسے ہم یوں بیان کرسکتے ہیں :

(الف) اس کی وجہ سے مغربی تہذیب سائنسی ترقی کے باوجود جس روحانی خلاء اور اخلاقی فساد سے دوچار ہے اسکا مشاھدہ قریب سے ممکن ہوسکا۔

(ب) باطل اور بسا اوقات سوقیانہ جذبات وکردار کا مغربی جامعات کی طلبہ سوسائیٹی میں جو رواج اور مظاہرہ مسلمان ملک سے آنے والے طلبہ نے دیکھا تو اس چیز نے انھیں اسلام کی ہدایت اور جس کامل ومکمل نظام سے اللہ نے انہیں نوازا ہے اس کی قدروقیمت کا احساس انھیں ہوا۔

(ج) مغربی ملکوں میں آزادی اور حریت کی فضا جس طرح پائی جاتی ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جس کا مسلم طلبہ نے اپنے ملکوں میں مشاہدہ نہیں کیا اس کی وجہ سے ان کے لئے ممکن ہوسکا کہ وہ اسلامی اجتماعات منعقد کرسکیں ، اسلامی تنظیمیں قائم کرسکیں اوراسلام اورعالم اسلام کے بارے میں لوگوں کو بتاسکیں۔
بہت سے وہ لوگ جو مغربی سماج کے دباؤ اور الحاد وبے دینی کی وجہ سے گھٹن محسوس کررھے تھے انہوں نے مسلم تنظیموں کا رخ کیا اوران دینی اجماعات میں شرکت کرکے یک گونہ پناہ کااحساس کیا، بہت سے ایسے مسلم نوجوان تھے جنھوں نے نئے سرے سے اسلام کا شعور ان دینی پناہ گاہوں میں حاصل کیا اور وہ اپنے وطن اطمینان اور یقین کی یہ دولت لے کر لوٹے کہ اسلام ہی دنیا اور آخرت میں عزت کی راہ ہے۔ مغربی جامعات سے فارغ ان باعمل طلبہ کا ان عام مسلمانوں پر بڑا اثر پڑا جن کا رابطہ ان سے ہوا، اس لیے کہ یہ طلبہ زبان حال سے یہ اعلان کررہے تھے کہ " ہم نے مغربی تہذیب کو خوب اچھی طرح سمجھاہے، اس تہذیب میں جو علوم ومعارف ہیں ان سے خوب سیراب ہوئے ہیں اور اب اسلام پر ہمارا یقین بڑھ گیا ہے"
یہ صورتحال ان لوگوں کے خلاف ہوگئی جو مسلم طلبہ کو مغربی تہذیب کے رنگ میں رنگنا چاہتے تھے اور غیر ملکی سفر عمومی طور پر مغرب اور اس کی قدروں سے ، جوکہ اسلام اور مسلم سماج کے خلاف ہیں ، قربت کے بجائے دوری کا ذریعہ بنا۔ یوں اسلامی بیداری کو اس بات سے بڑی تقویت اور قبولیت عامہ حاصل ہوئی کہ عام لوگ اور نئی نسل کے نوجوان ان لوگوں سے متاثر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے جو کہ مغربی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کرنے کے باوجود اسلام پر جمے رہے۔ یہ اس وجہ سے کہ مغربی ملکوں کے تعلیم یافتہ جب اپنے ملکوں کو واپس لوٹے تو سماج میں ان کی بڑی قدرومنزلت تھی اور ان کا اسلامی رویہ اور برتاؤ لوگوں کی حیرت اور مسرت کا باعث ہوتا تھا۔

۸ - امت پر پیہم مشکلات کا نزول :

مسلم امت ہم عصر تاریخ میں بہت سی مشکلات اور آزمائشوں کا شکار رہی ہے اور عالم اسلام پر سب سے بڑی آزمائش اور مصیبت سامراجی طاقتوں کا تسلط رہا ہے جس کے نتیجہ میں آزادی کی جنگیں علماء کی قیادت میں لڑی گئیں جو کہ دراصل جہادی تحریکیں تھیں۔ لیکن اس کا پھل سامراج کے پروردہ عناصر نے توڑ لیا۔ ان کی پرورش اس مقصد ہی کے لئے کی گئی تھی کہ سامراج کے جانے کے بعد وہ ان کی جگہ سنبھالیں ۔ مسلم ملکوں کے مسلمان سامراج کے چلے جانے پر ہی مطمئن ہو گئے اور ان ملکوں کی قیادت قوم پرست عناصر کے ہاتھوں میں چلی گئی ، انھوں نے بہت نعرے لگائے اور عالم اسلام کو ترقی یافتہ بنانے کے بہت سے وعدے کئے لیکن قوم پرست عناصر کے ہاتھوں بہت سے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوئے بلکہ بہت سے ملکوں کے مسلم عوام نے جب یہ دیکھا کہ مسلم علاقہ میں کمیونزم کے زیر اثر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزادی کا گلا گھونٹا جارہا ہے اور لوگوں کی جائیدادیں ضبط کی جارہی ہیں تو انھوں نے یہ محسوس کیا کہ یہ قومی حکومتیں استعمار سے کسی طور پر بہتر نہیں ہیں ، دوسری مصیبت جو عرب قوم پر خاص طور پر نازل ہوئی وہ عالم اسلام کے قلب میں یہودی مملکت کا قیام ہے ، گو کہ اسرائیل ایک چھوٹی سی ریاست ہے اوراسرائیل کے دعوی کے مطابق دشمنوں سے گھری ہوئی ہے ، مگر اس علاقہ کے مسلم حکمراں اسرائیل کو صرف دھمکیاں دے کر اور امپیریلزم کو فنا کرنے کے نعرے لگاکر عرب عوام کو نیند کی گولیاں دیتے رہے لیکن حالات نے ثابت کیا کہ علاقہ کے لیڈروں کے نعرے کھوکھلے اور ان کی دھمکیاں بے وزن ہیں ، حال یہ ہے کہ فلسطین میں یہودی اقلیت ایسا خطرہ بن چکی ہے کہ اس کی وجہ سے پورا شرق اوسط متاثر ہے بلکہ اسرائیل کے ساتھ دو جنگوں نے پڑوسی عرب ملکوں کو ہلاکر رکھدیا ہے۔ مسلم نوجوانوں کو اب عرب ملکوں میں رائج قومی سوچ کے غلط ہونے کے بارے میں کوئی شبہ نہیں رہا، اس کے ساتھ ساتھ جھوٹی قیادتوں پر الزامات کی انگلیاں بھی اٹھائی گئیں۔ ناکامی کے وہ اسباب جن میں یہ نظریات مشترک رہے ہیں ان کو مختصرا یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔

۱ - یہ نظریات کوتاہ نظری کا شکار رہے ہیں اور ناکامی ان کی سرشت میں داخل رہی ہے، چونکہ یہ انسانی کاوش کا نتیجہ ہیں اور ان کا افق نہایت محدود ہے اس لئے ایک پہلو سامنے رہا تو دوسرے پہلو نظر سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوجھل رہے۔

۲ ۔ چونکہ ان نظریات نے ایسی سوسائٹیوں میں نشوونما پائی ہے جو مسلم سماج سے بالکل ہی مختلف ہیں اس لئے یہ نظریات عالم اسلام کے مزاج کے مخالف ہیں مسلم علاقوں میں ان کے نفاذ نے ایسے نقصادن دہ پہلوؤں کو ظاہر کیا جن کی وجہ سے عالم اسلام کی مشکلات میں دوچند اضافہ ہوا حالانکہ مسلم ملکوں میں ان کو درآمد کرکے اس لئے نافذ کیا گیا تھا کہ یہ نظریات مشکلات کو حل کرسکیں گے۔

۳ ۔ عالم اسلام میں مغربی نظریات اور فلسفوں کا غلط طور پر نفاذ کیا گیا۔ ان نظریات کے بعض مثبت پہلوؤں کو بالکل نظر انداز کردیا گیا اور منفی پہلوؤں کے ساتھ ان چیزوں کا اضافہ کردیا گیا جو دراصل مسخ شدہ تقلید کا نتیجہ تھیں، اور جن کو نفس کے پیروؤں نے درآمد شدہ افکار کے نعروں کے ساتھ ایجاد کیا تھا۔ اس صورتحال کا یہی نتیجہ نکلنا تھا کہ عالم اسلام - عمومی طور پر - فکری درماندگی، فلسفیانہ گمشدگی، سیاسی جبر اور تہذیبی پستی کی ایسی خطرناک حالت سے دوچار ہوا جس کی مثال ماقبل اسلام کی ان سوسائیٹیوں میں بھی نہیں ملے گی جہاں کہ اسلام اور اس کی ترقی یافتہ تہذیب کا نور نہیں پہنچا تھا۔ ایسا صرف اسوجہ سے ہوا کہ مسلم ملکوں کو درآمد شدہ نظریات کے مثبت پہلوؤں سے محروم رکھا گیا۔ ان نظریات کے وہ مثبت پہلو عالم اسلام میں ظاہر ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوئے جو کہ ان سوسائیٹیوں میں نظر آتے ہیں جہاں یہ پروان چڑھے، اسی طرح مسلم ملکوں میں اسلام اور اس کے نظام کو نافذ نہیں کیا گیا جو کہ امت مسلمہ اور دیگر اقوام کے لئے دنیا و آخرت میں سراسر خیر وفلاح کا باعث ہے، صورتحال یوں ہوگئی کہ (گویا کہ موجودہ زمانہ میں امت مسلمہ کے لئے یہی مقدر ہے) کہ یہ امت دنیا میں رائج فکری وفلسفیانہ اور سماجی وسیاسی نظریات وافکار کے لئے بد ترین تجربہ گاہ بنی رہے اور خود اس کے پاس جو اپنا نظام زندگی ہے اس کا کبھی بھی تجربہ نہ کرسکے خواہ ایک بار ہی سہی !

یہ دیکھ کر کہ درآمد شدہ نظریات نے کیا کچھ کارنامے انجام دئے ہیں، صرف یہی نہیں کہ مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہے ہیں بلکہ انھوں نے نئے مسائل پیدا کئے ہیں تو امت کے نوجوان اور عام مسلمان، اس سرچشمہ کی تلاش میں جسے لمبے عرصہ سے انھوں نے بھلا رکھا تھا، اللہ کے گھروں کی طرف پلٹے اور از سر نو اسلام سے واقفیت حاصل کرنے لگے، جوں جوں اسلام کا شعور انھیں حاصل ہوتا گیا اور اسلام کی ہمہ گیری، اس کی افضلیت وبرتری اور اس کی عملیت پسندی ان کے سامنے آشکارا ہوتی گئی وہ اس بات پر مطمئن ہوتے گئے کہ آخر کار انھوں نے مشکلات کا حل پالیا ہے، پھر اسلام کی طرف رجوع، اللہ سے تعلق ان مظاہر کے ساتھ جن کا ذکر ہم پہلے کرچکے ہیں اور اس بات کا اعلان واظہار سب کے سامنے زبان حال سے کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانے لگا اور بسا اوقات اسلامی مفکرین کی تحریروں کے ذریعہ بھی ----- کہ مسلمان بحیثیت مسلمان ان تمام درآمد شدہ نظریات وافکار اور ان پر مبنی نعروں کا انکار کرتے ہیں اور یہ کہ ان کو اختیار کرنے میں ہماری کوئی بھلائی نہیں ہے، اسلام کے ایک سپاہی کے بقول

ابی الاسلام لا ابا لی سواہ

اذا افتخروا بقیس او تمیم

ترجمہ : اسلام ہی ہمارا باپ ہے اور اس کے علاوہ کوئی باپ نہیں جبکہ لوگ قیس اور تمیم پر فخر کرتے ہیں۔

بلاشبہ اسلامی بیداری کے اسباب بے شمار ہیں اور یہ ممکن نہیں کہ اس طرح کی ایک مختصر کتاب ان تمام اسباب کی احاطہ کرسکے، جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ اس کے نمایاں اسباب ہیں (۱۲) غالبا وہ اسباب جن کا ذکر گذشتہ صفحات میں کیا گیا ہے اور دیگر وہ اسباب جن کا اس کتاب میں احاطہ نہیں کیا جاسکا ہے انھیں ہم دو اہم بنیادی اسباب میں تقسیم کرسکتے ہیں :

۱۔ اسلام پر اعتماد اور اس بات کا پختہ یقین کہ امت جس فکری انحطاط اور تہذیبی پستی کا شکار ہے اسلام ہی اس کا حل ہے۔

۲ ۔ اس حقیقت کو پالینا کہ اسلام ہمہ گیر اور کامل دین ہے اور زندگی کے تمام گوشوں پر محیط ہے اور اس بات کا مطالبہ کرنا کہ اسلام کو مسلمانوں کی معاصر زندگی میں نافذ کیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اسلامی بیداری راہ راست پر نہیں ہے؟

اس کتاب کے بعض قارئین (اسلامی بیداری کو صحیح راستہ دکھانے) جیسے جملہ پر احتجاج کرسکتے ہیں اور ناگواری کے ساتھ یہ پوچھ سکتے ہیں:

کیا اسلامی بیداری راہ راست پر نہیں ہے؟ طویل عرصہ تک امت کے جہالت اور گمراہی میں مبتلا رہنے کے بعد کیا یہ ہدایت ورشد کی حالت نہیں ہے؟

اسلامی بیداری کی جو کوشش ہورہی ہے کیا وہ امت کی طرف سے، اپنے رب کی طرف پلٹنے، ربانی ہدایت سے روشنی حاصل کرنے اور اس سے مدد طلب کرنے کی سنجیدگی کوشش نہیں ہے؟ صدیوں تک اپنے شعور واحساس سے عاری رہنے کے بعد کیا یہ بیداری اب شعور کی طرف واپسی کی نشانی نہیں ہے؟ یہ اور اس طرح کے بہت سے سوالات اس عنوان کے خلاف بطور احتجاج کئے جاسکتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقدوں کے رویوں میں رشد کہاں ہے؟

بلکہ یہ احتجاج اور دفاع ان لوگوں کے خلاف جو "اسلامی بیداری" کی اصلاح ورہنمائی کرنا چاہتے ہیں یا اس پر تنقید کرتے ہیں حملہ میں بدل سکتا ہے اور ناقدوں کے اس عمل کو رشد کے خلاف کہا جاسکتا ہے۔ میں نے بعض ان نوجوانوں کو جن کا تعلق اسلامی بیداری سے ہے اور جو اس لفظ (ترشید واصلاح) کی تکرار سے عاجز آچکے ہیں، بہت تلخی کے ساتھ یہ سوال کرتے ہوئے پایا کہ "اسلامی بیداری کے ناقدوں کے سلوک اور برتاؤ میں رشد کہاں ہے" ؟ کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جنھوں نے اس امت کو تباہی کی تاریکیوں میں ڈھکیل دیا، اور انھیں دین سے دور کرنے اور مشرق ومغرب کا غلام بنانے میں حصہ لیا ؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جنھوں نے مسلم نوجوانوں اور نفاذ شریعت کی راہ میں روڑے اٹکائے ؟ کیا یہ وہی نہیں ہیں جو چاہتے ہیں کہ امت مسلمہ بھٹکتی رہے اور تابع بن کر رہے، اس کی اپنی کوئی شناخت اور شخصیت نہ ہو ؟ کیا یہ وہی لوگ نہیں ہیں جنھوں نے اجنبی نظریات کو مسلم ملکوں میں درآمد کیا اور وہ عرصہ دراز سے عالم اسلام کے سینہ پر جمے بیٹھے ہیں؟ کیا انھوں نے اور ان کے اسلاف نے تمام جائز اور ناجائز ذرائع سے اسلامی سوسائیٹی میں مغربیت اور تباہی کا بیج نہیں بویا ؟

اس استنکار اور نفرت کا ایک دوسرا رخ ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ :

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری کے ناقدوں کے لئے مناسب یہ تھا کہ وہ اس بیداری کے اندر اپنی ہدایت پاتے، اس کی پیروی کرتے، اسی کے راستے میں انھیں اپنی کامیابی نظر آتی، اس کا نفاذ کرتے، وہ امت کے ضمیر اور شعور کی طرف رجوع کرتے اور اس کی ہمت افزائی کرتے۔ وہ لوگ جو اس بیداری کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے مناسب تھا کہ وہ دوسروں کی رہنمائی ہماری طرف کرتے تاکہ وہ بھی وہی دیکھتے جو ہم دیکھتے ہیں، اور ہم سب آپس میں تعاون کر کے امت کو گمراہی اور غلامی سے نکالتے۔ ہمیں تو امید تھی کہ ہماری بیداری پر اسلام کے دشمن تنقید کرتے جو کہ نہیں چاہتے کہ ہماری امت ان کی غلامی کی آگ سے نجات پائے اور جو کہ اس بیداری کو عالم اسلام میں اپنے مفادات ومصالح کے لئے خطرہ تصور کرتے ہیں۔ ہمیں تو اپنے مذہب اور ہم مشرب لوگوں سے تنقید کی توقع نہیں تھی، اس بات سے ہمیں سخت تکلیف پہنچی ہے اور عرب شاعر کی زبان میں بار بار یہ کہنے پر مجبور ہیں !

وظلم ذوی القربی اشد مضاضة

علی النفس من وقع الحسام المهند

ترجمہ : آدمی کے لئے رشتہ داروں کا ظلم بہت تکلیف دہ ہوتا ہے، ہندی تلوار کے زخم سے بھی زیادہ!

لیکن ہم صبر کرنے، اللہ سے شکوی کرنے اور اپنی قوم کے لئے دعا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے علاوہ اور کیا کر سکتے ہیں :

(فصبر جميل والله المستعان على ماتصفون :

(سورہ یوسف ۱۸)

ترجمہ : صبر جمیل کریں گے اور جو کچھ تم بیان کر رہے ہو اس پر اللہ ہی سے مدد مانگتے ہیں)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی قوم نے جب تکلیف پہنچائی تو آپ نے اس موقع پر جو کچھ فرمایا تھا ہم بھی وہی بار بار کہتے ہیں :

اللهم اغفر لقومي فانهم لايعلمون : اے اللہ میری قوم کے لوگوں کو معاف کر دے، وہ سمجھتے نہیں ہیں (۲۲)

اصلاح کیوں :

اسلامی بیداری سے وابستہ بعض غیرت مند بھائیوں کے لفظ اصلاح پر جو اعتراضات ہیں ان کی اہمیت کو ہم تسلیم کرتے ہیں اور اس حقیقت کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ معاصر اسلامی بیداری کی تحریک فی الجملہ صحیح رخ پر ہے ۔ مگر ان سب کے باوجود بعض رویے اصلاح طلب اور رہنمائی کے محتاج ہو سکتے ہیں۔

خاص طور پر جب ہم لفظ بیداری (صحوۃ) کے لغوی معنی (نیند سے بیدار ہونا) کو سامنے رکھیں اور اس معنی کو اس اسلامی بیداری پر جو کہ ابھی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے ابتدائی مرحلہ میں ہے ، چسپاں کریں تو دونوں کے درمیان مشابہت واضح ہو جاتی ہے، جس طرح نیند سے بیدار شخص کو ایک وقفہ چاہئے کہ اس عرصہ میں وہ اپنی آنکھوں کو مل لے تاکہ اپنے اردگرد کے ماحول کو وہ صاف صاف دیکھ سکے پھر وہ بوجھل بوجھل قدموں سے چہرہ دھونے کی جگہ پر جاتا ہے، نہ وہ دیوارں سے ٹکراتا ھے، اور نہ راستہ کی دوسری رکاوٹوں سے، اسی طرح اسلامی بیداری اس بات کی محتاج ہے کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑے اور راستہ کی رکاٹوں اور اس کے خطرات سے اسے بچائے یہاں تک کہ وہ نیند سے پورے طور پر بیدار ہوجائے اور اپنے راستوں کو صحیح طور پر دیکھ لے تاکہ اپنے مقصود تک صحیح سالم پہنچ سکے۔ اور امت کے لئے اس عزت وقوت اور تہذیبی برتری کو جس میں دنیا وآخرت کی بھلائی پوشیدہ ہے، حاصل کرسکے۔

اصلاح کے اس معاملہ کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہے کہ اسلامی بیداری کے بڑھتے قدم کو روک دیاجائے یا اس کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جائیں جیسا کہ بعض لوگ خیال کرسکتے ہیں (۳۳) بلکہ اس کا مقصود تو اسلامی بیداری کی تحریک کی مدد کرنا، اور اس کو سہارا دیکر ان خطرات سے بچانا ہے جو اس کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے اور گھات لگائے بیٹھے ہیں۔ ان خطرات کی صحیح طرح سے نشاندھی کرکے اس کے اسباب کو ختم کرنا ہے اور یہ مقصد بھی ہے کہ تحریک اگر داخلی خلل سے دو چار ہے اور مناسب وقت پر اسکا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
تدارک نہ ہوسکے تو پہلے سے پیش بندی کرلی جائے۔

اسلامی بیداری کو لاحق خطرات :

اسلامی بیداری کی تحریک سے کسی دوسری انسانی کوشش کی طرح غلطیاں ہو سکتی ہیں خاص طور پر آغاز کار میں ، اور ان غلطیوں کا صدور عام حالات میں فطری ہے اور ضروری نہیں کہ کوئی خارجی دباؤ ہو ، اس لئے کہ یہ تحریک تو امت کو جمود ، پستی ، غلامی، فراموشی ذات اور گمشدگی شناخت کی حالتوں سے جن میں وہ صدیوں سے پڑی ہوئی تھی، نکالنے کے لئے اٹھی ہے ۔ آزادی اور کامیابی کا حصول آسان نہیں ہے ، ان کے حصول سے پہلے ان میں سے ہر ایک کے لئے بے انتہا جد وجہد کرنا ہوگی اور ایک طویل مدت بھی درکار ہے۔ اگر ہم اس میں خارجی دشواریوں اور رکاوٹوں کو بھی شامل کرلیں جن کی بھرپور کوشش یہ ہے کہ اسلامی بیداری کامیابی سے ہمکنار نہ ہو اور آغاز میں ہی اس کو دفن کر دیا جائے تو ہمیں ان خطرات کی سنگینی کا احساس ہو گا جن سے کہ اسلامی بیداری دوچار ہے۔ پس ہر وہ شخص جسے اس بیداری سے تعلق ہے اس پر لازم ہے کہ وہ اس کی حفاظت اور اسے آئندہ کے خطرات سے بچانے کے لئے جو کچھ کر سکتا ہے کرنے سے دریغ نہ کرے ۔ان خطرات کو ہم یوں تقسیم کرکے نمایاں کرسکتے ہیں۔ ذاتی خطرات، داخلی خطرات اور خارجی خطرات ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الف ۔ ذاتی خطرات :

اسلامی بیداری سے وابستہ بعض افراد کے اندر کوتاہی کے کئی ایسے پہلو ہیں جو اس بیداری کی تحریک کے لئے بڑا خطرہ ہیں۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ ان کا بر وقت علاج کیا جائے اور انھیں واضح طور پر متعین کیا جائے تا کہ ان سے بچتے ہوئے موجودہ اسلامی عمل کو سلامتی کے ساتھ آگے بڑھایا جاسکے۔ یہ خطرات گرچہ ذاتی نوعیت کے ہیں اور بیداری کی تحریک کے اندرون سے ظاہر ہوئے ہیں مگر فی الواقع اس تربیت کا نتیجہ ہیں جو ان افراد نے سماج سے حاصل کیا ہے یا پھر یہ مسلم سماج میں پائے جانے والے رویوں کا ردعمل ہیں ، وہ نمایاں کوتاہیاں جن میں اسلامی بیداری مبتلا ہے اور جو اس کی پیش قدمی کے لئے خطرہ بن سکتی ہیں درج ذیل ہیں :

ا ۔ عجلت پسندی :

چونکہ اس بیداری سے وابستہ بیشتر افراد پرجوش نوجوان ہیں ، جو صبح و شام اسلام کی سربلندی اور اسکی تعلیمات کی برتری قائم کرنے کے لئے کوشاں ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ مسلم سماج میں دین پر عمل کرنے کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گاڑی جس رفتار سے چل رہی ہے وہ بہت سست ہے اس لئے آپ دیکھیں گے کہ وہ اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں کہ شریعت اور دینی اخلاق کے منافی جو مظاہر ہیں انہیں ہر صورت میں ختم ہونا چاہئے، وہ اس کا بھی خیال نہیں کرتے کہ سماج کے افراد کو اسلام کی خوبیوں کا ادراک کرنے اور ان عادات سے جو ابھی تک سوسائیٹی میں مستحکم طور پر رائج ہیں ان سے چھٹکارا پانے کے لئے کچھ وقت چاہئے۔ نتائج کے سلسلہ میں عجلت پسندی انسانی طبعیت کا خاصہ ہے یہی وجہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معاملہ کا حکیمانہ علاج اختیار کیا آپ ؐ اپنے اصحاب کو صبر اور انتظار کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے، صحابہ کرام نے آپ سے درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے مدد طلب فرمائیں تو آپ نے جواب دیا کہ (.....اللہ تعالیٰ ضرور اس دین کو غالب کرے گا یہاں تک کہ مسافر صنعاء سے حضر موت تک سفر کرے گا اور اسے اللہ کے علاوہ کسی کا خوف نہ ہوگا اور نہ اس کا کہ بھیڑیا اس کی بکریوں کو کھا جائے گا۔ لیکن تم لوگ جلد بازی کرتے ہو) (۲۴)

اس مرض کا علاج یہ ہے کہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کو اس سلسلہ میں اللہ کے سنن وقوانین سے آگاہ کیا جائے، انھیں بتایا جائے کہ اسباب ووسائل اس سلسلہ میں ضروری ہیں اور اصلاح وتربیت کے لئے ایک مدت درکار ہوتی ہے، انھیں اس بات کا بھی ادراک ہونا چاہئے کہ مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سماج جن پریشانیوں سے دوچار ہے وہ دراصل مسائل کے ان متعدد انبار کی وجہ سے ہے جو اسلامی تاریخ کے دوران جمع ہو گئے ہیں۔ اور ایسا ایک طویل مدت تک ہوتا رہا ہے اب ان کی اصلاح کے لئے اسی جیسی مدت گو کہ اس جیسی طویل نہ ہو، درکار ہو گی۔ اصلاح کے عمل کی کامیابی کے لئے بغیر کسی عجلت پسندی اور سستی کے ایک بھرپور جد وجہد کی ضرورت ہو گی۔

۲۔ انتہا پسندی اور غلو :

اسلامی بیداری سے وابستہ بعض افراد میں غلو اور انتہا پسندی کے بعض ایسے مظاہر نظر آتے ہیں جو کبھی کبھی اسلامی طریقہ کے خلاف بھی ہوسکتے ہیں، اسلامی طریقہ ہمیشہ اعتدال اور میانہ روی کا ہے اور اسلام افراط اور تفریط کی دونوں انتہاؤں سے دور رہنے پر زور دیتا ہے، غلو متعدد ذاتی اور اجتماعی عوامل مثلاً دینی علم کی کمی اور ترجیحات کے عدم ادراک وغیرہ جیسے اسباب کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے، مزید یہ کہ جب ایک مسلمان غیر اسلامی رویوں اور قدروں کا چلن سماج میں دیکھتا ہے اور اپنے آپ پر انھیں غالب ہوتے محسوس کرتا ہے یا یہ دیکھتا ہے کہ انھوں نے جواز وشریعت کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے جن سے مقابلہ کرنا اس کے بس میں نہیں ہے تو اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندر غلو پیدا ہوتا ہے ۔ اسی طرح کے رویوں اور اخلاق سے پہلے بھی یہ ہوا تھا اور آج بھی یہ بہت سے نوجوانوں کے اندر تکفیر کا رجحان پیدا کرنے کا باعث ہیں ، مسلم سماج پر سے ان کا اعتماد اٹھ جاتا ہے اور یہ چیز کبھی کبھی ان رویوں کے خلاف تشدد اور مسلح انقلاب کا باعث بھی بن جاتی ہے۔

انتہاپسندی اور غلو کے مظاہر کے سلسلہ میں علاج کے دو پہلو ہیں ، ایک کا تعلق اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کے مابین سے ہے انھیں اسلام کا صحیح فہم دیا جائے، اسلام نے غلو کی جو مذمت کی ہے اور غلطیوں کی اصلاح کے سلسلہ میں اس کی اپنی جو حکمت ہے ان کے سامنے اسے واضح کیا جائے۔ دوسرا پہلو نفس سوسائٹی سے متعلق ہے ۔ وہ یہ کہ سوسائٹی اپنے مختلف تنظیمی اداروں کے ذریعہ اسلام کی مخالفت سے اجتناب کرے، اور انتہا پسندی کے تعلق سے اپنے مفہوم کو درست کرے تاکہ نوجوان تشدد اور غلو کی راہ اختیار کرنے پر مجبور نہ ہوں اس لئے کہ اس کے برے نتائج کا سبھوں کو سامنا کرنا پڑے گا۔

۳۔ دینی علم کی کمی :

اسلامی کتب کی طرف رغبت اور اسلامی لیکچرز اور دینی درسوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضری کے باوجود اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کے اندر شرعی علم میں اس رسوخ کی کمی ہے جس کے نتیجہ میں آدمی کے سامنے راہیں روشن ہو جاتی ہیں اور وہ لغزشوں سے محفوظ رہتا ہے، تحریک کے تمام افراداس نوعیت کے علم کے محتاج نہیں ہوتے ہیں، لیکن قیادت کے منصب پر فائز ان افراد کے لئے ضروری ہے جو کہ سماج کے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے، پالیسی بنانے اور خطوط کار متعین کرنے کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں، اگر شریعت کا پختہ علم حاصل نہیں ہوگا کہ جس کو اس معاصر سماج میں جہاں اسلامی بیداری سے وابستہ افراد رہتے ہیں نافذ کیا جاسکے تو پھر ایسے ایسے اجتہادات کے لئے دروازہ کھل جائے گا جن کو ہوسکتا ہے کہ بعض دیگر امور کے مدنظر اختیار کیا گیا ہو مگر بالآخر یہ پتہ چلے گا کہ یہ اجتہادات شریعت کے نور سے منور نہیں ہیں۔ حالانکہ ان اجتہادات کو کرنے والے اسلامی بیداری کی حامل وہ جماعتیں اور اس کے نام لیوا وہ افراد ہوں گے جو اسلام کو نظام زندگی اور راہ نجات سمجھتے ہیں، بسااوقات اخلاص اور حسن نیت کے باوجود اس طرح کے انحرافات جہالت اور شرعی بصیرت کی کمی سے صادر ہو جاتے ہیں۔

اس لئے یہ ضروری ہے کہ اسلامی بیداری کے افراد اور اسلامی دعوت کا کام کرنے والی جماعتیں ایسے علماء اور طلبہ علم کی ایک معتدبہ تعداد کے ذریعہ فقہ وشریعت کو اپنے اندر راسخ کرنے کا اہتمام کریں جو کہ عملی اور دینی فقہ دونوں کے جامع ہوں، یہ وہ فقہ ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں کسی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلو کو دبائے بغیر، خواہ یہ عقیدہ وسلوک سے متعلق ہوں، اسلامی نقطہ نظر سے وسعت نظر پیدا کرتی ہے تاکہ اسلام کا کمال و جمال اور توازن پورے طور پر مسلمان کی زندگی کی صورت گری کے وقت ظاہر ہو سکے۔

۴۔ تنگ نظر گروہ بندی:

اسلامی بیداری سے منسلک بعض افراد مخصوص دعوتی وفکری رجحانات کی طرف مائل ہوسکتے ہیں اور ان میں سے بعض سیاسی و تعلیمی گروہوں میں بھی شامل ہوسکتے ہیں، یہ رجحانات اور گروہ حتی کہ اسلامی جماعتیں یہ سب کی سب مخصوص حالات کے نتیجہ میں اور مختلف سوسائٹیوں میں پروان چڑھی ہیں، ان کے خاص رنگ اور الگ الگ طریقہ کار ہیں، ان گروھوں اور جماعتوں کے وجود کا جواز ان کے قیام کے وقت رہا ہو لیکن ہوسکتا ہے کہ اب بعض حالات میں وہ اسباب ہی باقی نہ رہے ہوں، لیکن اب بھی گروہی اور کسی نہ کسی جماعت کے ساتھ تنظیمی تعلق کا غلبہ اسلامی بیداری کے نوجوان کی بڑی اکثریت میں باقی ہے۔ یہ چیز بہت سے منفی پہلوؤں کا باعث بنتی ہے جنکا ظہور دنیا کے مختلف خطوں میں ہورہا ہے ان میں سے بعض اھم پہلو یہ ہیں :-

(ا) ایک ہی مقصد کی حامل جماعتوں کے درمیان اختلاف اور دوری۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعض اوقات ایک دوسرے کو برا کہنا۔

(ج) ایک ہی جگہ یا ایک ہی علاقہ میں ایک جیسی سرگرمیوں کا بغیر کسی آپسی مفاہمت اور تال میل کے پایا جانا جس کے نتیجہ میں ساری کوششوں پر پانی پھر جاتا ہے۔

(د) ان گروہوں اور جماعتوں کا اپنے داخلی اختلافات اور دشمنوں کے بچھائے ہوئے جال میں پھنس جانے کی وجہ سے مسلم سماج پر اثر اندازی کے تعلق سے کمزور کارکردگی کا ہونا۔

(ھ) اپنی جماعت یا گروہ کے موقف کو، واضح غلطی کے باوجود، ہر حال میں درست گردانے کی کوشش کرنا، یہ چیز اس ہلاکت خیز تعصب اور فقہی مذاہب کے بعض متبعین کی جانب سے اپنے مسلک کے - خواہ وہ حق ہو یا باطل - ناکام دفاع اور مخالف فریق کو ہر حال میں غلط قرار دینے کی روش کی یاد دلاتی ہے۔

(و) آداب اختلاف کے صحیح فہم سے عدم واقفیت اور مفاہمت کے لئے ہوشمندانہ باہمی گفتگو کا فقدان۔

اس میں شک نہیں کہ تنگ نظری پر مبنی گروہی رجحانات اسلامی بیداری کے لئے اہم خطرہ ہیں ، اس لئے اس بیداری سے وابستہ جو اہل دانش ہیں اور جنہیں اسلامی بیداری عزیز ہے انہیں اس تنگ گھاٹی سے نکلنے اور اسلامی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیداری کی مختلف ٹولیوں کو قرآن و سنت کی پیروی میں ایک جتھا بنانے کی بھرپور کوشش کرنا چاہیے ، تاکہ اللہ کا کلمہ بلند ہو سکے۔ اس میں کوئی حرج نہیں کہ بعض مسائل کے سلسلہ میں اختلاف رائے باقی رہے، یہ تو متوقع بلکہ صحتمندانہ بات ہے، بشرطیکہ اسلام کے متعین کردہ حدود میں ہو اور اسلامی مباحثہ کے جو اصول ہیں ان کی روشنی میں اس پر گفتگو ہو کہ اس کا مقصد حق تک پہنچنا ہے اور اجتہادی معاملات میں مخالف رائے کے لئے گنجائش باقی رکھی جاتی ہے۔

بلاشبہ اختلاف کے اپنے آداب اور اصول ہیں ، اسلام نے ان کی حد بندی کی ہے اور انہیں اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ لیکن بڑے دکھ کی بات یہ ہے کہ یہ چیز عالم اسلام کے بیشتر علاقوں سے اور یہی نہیں بلکہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد اور اسلامی جماعتوں کے مابین بھی ختم ہو کر رہ گئی ہے۔

جب تک ہم ان آداب واصول کی جانکاری حاصل نہیں کرتے اور اپنی زندگی اس طور پر نہیں گزارتے کہ یہ اصول ہمارے اختلافات اور مناقشات پر نگراں ہوں اس وقت تک یہ گروہی انتشار اور اختلاف جس میں کہ امت کے تمام گروہ مبتلا ہیں ، ختم نہیں ہو سکتے ہیں ، اسلامی بیداری سے وابستہ افراد سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہی سب سے پہلے اس حقیقت کا ادراک کریں گے اور اختلاف کے اسلامی آداب اور تعمیری مباحثہ کے اصول

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو نافذ کریں گے (۲۵) اسلامی بیداری کے بعض موقف اور نقطہ ہائے نظر ایسے ہیں جو اس کے لئے ہولناک خطرہ بن سکتے ہیں لیکن ان فکری نقطہ ہائے نظر اور اخلاقی رویوں میں سے بیشتر ذکر کردہ ان چار نکات سے نکلے ہوئے ہیں، مثلاً دعوت کی ترجیحات کا عدم وضوح یا درگذر کی کمی اور انقلاب و تعمیر کے تعلق سے سنن الٰہیہ کی فراموشی اور ان کے علاوہ وہ نکات جن کا ذکر ہم نے کیا ہے۔ اگر ہم ہر مسئلہ پر روشنی ڈالنے لگ جائیں تو یہ بحث اصل مقصد سے دور ہو جائے گی۔

۲۔ داخلی خطرات :

یہ وہ خطرات ہیں جو اسلامی بیداری کو اس کی ذات کے خارج سے اور اس کے اپنے ہم مذہب ان لوگوں سے لاحق ہیں جن کی فکر ان کی فکر سے میل نہیں کھاتی ہے گرچیکہ وہ ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں، ان خطرات کے دو اہم مصدر ہیں :

۔ بعض اسلامی ملکوں میں قائم حکومت وقت اور وہ جماعتیں اور گروہ جو اس بیداری کے مخالف ہیں۔

رہی مسلم ممالک میں قائم حکومتیں تو ہم ان کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں، وہ حکومتیں جو اسلام کی مخالف ہیں : وہ یا تو اس بیداری کو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکمل طور پر ختم کر دینا چاہتی ہیں یا کم از کم اسے عام زندگی میں کوئی اثر ڈالنے سے روک دینا چاہتی ہیں ۔ یہ وہ ممالک ہیں جن کے دستور میں یہ صراحت سے لکھا ہے کہ وہ سیکولر ہیں اور دین و ریاست میں تفریق کرتے ہیں ، گرچیکہ اس طرح کی حکومتوں کی تعداد جو کہ ملک کو سیکولر قرار دینے کی جرات کرتی ہیں کم ہے مگر سیکولر فکر کا عملی نفاذ اور غلبہ بیشتر ملکوں پر ہے، اس نظام کو نافذ کرنے والے حکمرانوں کی سیاسی تربیت اور تہذیبی اٹھان مشرقی ومغربی بلاک میں قائم ان اداروں میں ہوئی ہے جو اسی غرض کے لئے قائم کئے گئے ہیں اور اب بھی بہت سے معاملات میں بالواسطہ یا بلاواسطہ ان کو ڈکٹیٹ کرتے ہیں ۔ اور بسا اوقات ان کے یہ تربیت یافتہ پیروکار ان کے رٹائے ہوئے سبق کو کو کچھ زیادہ ہی اچھی طرح یاد کر لیتے ہیں اور اس کو نافذ کرنے میں توقعات سے اتنا زیادہ آگے نکل جاتے ہیں کہ ان کے مربی حضرات بھی عوامی انفجار اور خطرناک ردعمل کے خوف سے مداخلت کرنے پر مجبور ہوجاتے ہیں اور اپنے شاگردوں کو سختی اور تشدد کم کرنے پر مجبور کرتے ہیں ۔

عالم اسلام میں دوسری طرح کی حکومتیں وہ ہیں جو اسلام کی کھلم کھلا مخالف نہیں ہیں، بلکہ کبھی کبھی اسلام کے حق میں کام کرتی ہیں اور اسلام کو اختیار کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ لیکن جس اسلام کو یہ حکومتیں اختیار کرتی ہیں وہ حکومتی اسلام ہے ، حکومت جیسے چاہتی ہے اختیار کرتی ہے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے چاہتی ہے لوگوں کو سمجھاتی ہے اس طور پر کہ یہ اسلام اصحاب اقتدار سے فائدہ اٹھانے والوں کے مفادات کے لئے خطرہ نہ بنے اور ان کے ارادوں اور خواہشات کی راہ میں جن کے بغیر وہ رہ نہیں سکتے ، حائل نہ ہو اسی لئے ہر وہ شخص جواسلام کو اس کے پورے حسن وجمال کے ساتھ اور مکمل طور پر نافذ کرنے کی بات کرتا ہے وہ ان حکومتوں کی نظروں میں بنیاد پرست، انتہاپسند، ملک اور باشندگان ملک کے لئے خطرہ ہے، حکومت جب اس شخص سے تنگ آجاتی ہے تو اسے جیل میں ڈال دیتی ہے گرچیکہ حکومت اس شخص پراور اس جیسے دیگر افراد پر بغاوت اور حکومت کا تختہ الٹے کی سازش کا الزام ثابت نہیں کر پاتی ہے، مگر عالم اسلام کی یہ حکومتیں اس شخص پر دہشت اور تعذیب کے تمام حربے استعمال کرتی ہیں اور انسانی حقوق کے معمولی سے حق سے بھی اسے محروم رکھتی ہے ، یہ سب کچھ اقوام متحدہ اور حقوق انسانی سے متعلق عالمی تنظیموں کی نگاہوں کے سامنے انجام پاتاہے مگر کوئی بھی مداخلت یا مجرد احتجاج بھی کرنے کا روادار نہیں ہے ۔

بعض حکومتیں اسلام کی طرف اپنا میلان ظاہر کرتی ہیں اور بظاہر اسلام کی مدد کرتی ہیں لیکن یہ اپنے مخصوص سیاسی مفادات کو حاصل کرنے کے لئے یا پھر کسی ایسی جماعت کو جسے وہ پسند نہیں کرتی ہیں کچل ڈالنے کے ارادے سے یا پھر اس نیت سے کہ اسلامی تحریک کی قوت کا اندازہ کر کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے تباہ کردیں جیسا کہ گزشتہ سالوں میں بہت سے عرب ملکوں میں ہوا۔

اسلامی بیداری کی تحریک عالم اسلام میں قائم دونوں طرح کی حکومتوں کے درمیان گو کہ فرق ملحوظ رکھتی ہے لیکن اس تحریک کے لئے خطرہ دونوں سے ہے البتہ اس کے درجات مختلف ہیں، پہلی قسم کی حکومتوں سے خطرہ اصولی اور عقیدہ کی دشمنی پر مبنی ہے جس سے بچنا ناممکن ہے، البتہ دوسری قسم کی حکومتوں سے خطرہ اس تصور اسلام کے عدم اعتقاد پر مبنی ہے جس کی نمائندگی اسلامی بیداری کرتی ہے اور بسا اوقات حکومت پر قابض افراد یہ سمجھتے ہیں کہ اسلامی بیداری جس اسلام کو پیش کرتی ہے وہ نیا انتہا پسند اسلام ہے جس کے ساتھ گزارہ ممکن نہیں ہے خاص طور پر جب دوسرے نظریات کے حامل افراد جن کی اسلام دشمنی واضح ہے اور جو ان کے اقتدار پر اثر انداز ہیں اور اسلام کے ناقد ہیں ایسے لوگ جب یہ بات انہیں زور دے کر کہتے ہیں کہ یہ بنیاد پرست چونکہ عصر حاضر کی ترقی اور کوششوں کے مخالف ہیں اس لئے تمہاری حکومت اور امن وامان کے لئے اور عالمی سلامتی کے لئے خطرہ ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ امت قرون اولیٰ کی طرف لوٹ جائے۔

تو اس طرح کی باتوں سے وہ اسلامی بیداری سے اور دور ہو جاتے ہیں۔

اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ وہ خطرہ جس سے کہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد دو چار ہوسکتے ہیں وہ ظلم وجبر کے ذریعہ اس تحریک کا خاتمہ کرنا ہے، اس کے افراد پر عرصہ حیات تنگ کرنا ہے، اس کے دعوتی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اداروں کو کام کرنے سے روکنا ہے ، لوگوں کو اس تحریک سے متنفر کرنا ہے اور میڈیا کے مختلف وسائل وذرائع کو اس کے خلاف استعمال کرنا ہے بلکہ معاملہ یہاں تک پہنچ سکتا ہے کہ تعدد احزاب کی اجازت کے باوجود جس کے بموجب دوسرے نظریات کو ، خواہ وہ حق ہوں یا باطل، اس کی اجازت ہے کہ وہ اپنی جماعتیں قائم کریں ، اسلامی بنیاد پر کسی جماعت کے قیام کی اجازت ہی نہ دی جائے۔

مصر کے "**موسسة الاھرام**" کے تحت قائم شدہ "**مرکز الدراسات السیاسیة والاستراتیجیة**" کی تیار کردہ "عرب اسٹراٹیجک رپورٹ" (۱۹۸۵) میں درج ہے کہ :

"مختلف عرب ملکوں میں امن وامان کے نام پر حکومت بنیاد پرست دینی سیاسی تحریکوں اور جماعتوں کا مقابلہ کرنے کی غرض سے بہت دور تک چلی گئی ہے۔ ان حکومتوں نے پولیس کاروائیوں ، گرفتاریوں ، تعذیب اور ان تحریکوں کی قیادت کے لئے سیکوریٹی عدالتیں قائم کرکے ان جماعتوں کی پیش قدمی روکنے کی کوشش کی ہے، بعض اوقات تو نئی دینی جماعتوں کی تشکیل کو روکنے یا موجود دینی جماعتوں کو بھی سیاسی یا عسکری سرگرمی میں حصہ لینے سے دور رکھنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے جان بوجھ کر وسیع پیمانے پر گرفتاریاں کی گئی
ہیں لیکن یہ طریقہ کار اسلامی رجحان کو روکنے میں ناکام
رہا ہے اور اس کی ایک اہم بنیادی وجہ ہے وہ یہ کہ یہ
رجحان اصلاً امن وامان سے متعلق نہیں ہے، بلکہ یہ تو
اجتماعی اور سیاسی رجحان ہے اس کی اپنی جڑیں ہیں ،
یہ تو شناخت اورانتساب کے مسائل ، آزادی وحریت
اور حکومت میں مشارکت کے مسائل اور اسی طرح
اقتصادی اور اجتماعی مسائل کی وجہ سے پیدا ہوا ہے
جن میں عرب سماج مبتلا ہے"

۔ دوسرا خطرہ جو ملک کی دیگر غیر اسلامی جماعتوں سے اسلامی بیداری کو ہے وہ ان کا اسلامی بیداری کی کھلی مخالفت کرنا ہے اور اس مخالفت کے دو اسباب ہیں۔

ایک تو یہ کہ بعض جماعتیں مثلاً کمیونسٹ اوراشتراکی جماعتیں اسلام کی مخالفت اپنے اصول کی بنیاد پر کرتی ہیں ، وہ سمجھتی ہیں کہ اسلام ان کے لئے خطرہ ہے ، جوں جوں مسلمان اسلام اور اسکی تعلیمات واقدار سے آگاہ ہوتے جائیں گے وہ ان کی نظریات سے دور ہوتے جائیں گے کیونکہ ان کی مثبت باتیں خود اسلام میں پہلے سے موجود ہیں جب کہ ان کے منفی پہلوؤں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اسلام کا دامن پاک ہے۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ غیر اسلامی جماعتوں کے بیشتر پیروکار شہوات ولذات کے پرستار ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ مسلم سوسائیٹی میں سینما، ڈرامے، اور فن کے ذریعہ اور سودی اداروں کے واسطہ سے برائی کا چلن عام ہو، اپنے افکار ومعتقدات کی ترویج میں وہ اپنے ان ہم خیال عناصر کی مدد حاصل کرلیتے ہیں جو صحافت اور اعلام کے اداروں میں کسی طرح گھس گئے ہیں، ان میں جن کا جذبہ اچھا ہے وہ چاہتے ہیں کہ مسلم سماج ہر ہر معاملہ میں مغربی تہذیب کی نقالی کرے، ان کے خیال میں دنیوی عزت اور ترقی کی یہی راہ ہے اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے جو اچھی چیزوں کو اختیار کرتا ہے اور خراب چیزوں کو چھوڑدیتا ہے، حکمت تو مومن کی متاع گمشدہ ہے جہاں سے ملے وہ دوسروں کے مقابلہ میں اس کا زیادہ مستحق ہے۔

غیر اسلامی نظریات اور جماعتیں اسلام کے خلاف جنگ میں متعدد وسائل کو اختیار کرتی ہیں۔ کبھی سیاسی مکروفریب سے کام لیا جاتا ہے، کبھی حکومت وقت اور غیر ملکی سفارت خانوں سے تعاون حاصل کیا جاتا ہے اور کبھی یہ مقصد اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کو بے وقعت اور بے وزن کرکے حاصل کیا جاتا ہے، ان کے نظریات وافکار کو مذاق کا نشانہ بنایا جاتا ہے، اور عام لوگوں کو ان سے متنفر کیا جاتا ہے، یہ سب کچھ ان تمام میسر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذرائع ووسائل کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے جو کہ انھیں اسلامی بیداری کی تحریک اور اس کے افراد کے مقابلہ میں عام طور زیادہ مہیا ہیں۔

یہ بہت ضروری ہے کہ اسلامی بیداری کی تحریک مسلم حکومتوں سے معاملہ کرنے کے لئے کوئی قابل قبول وسیلہ تلاش کرے اور دوسری غیر اسلامی جماعتوں کے ساتھ باہم مل جل کر رہنے کا راستہ نکالے، ساتھ ہی حکمت عملی اور موعظت حسنہ کے ساتھ دعوت دین کا کام کرے اور انھیں اسلام کی صف میں لانے کی کوشش جاری رکھنا چاہئے۔ یہ اسوجہ سے کہ ایک ہی سماج میں رہتے ہوئے باہمی پیکار اور مسلح آویزش افراتفری اور بدامنی کا سبب اور پہلے سے موجود مسائل کے ساتھ نئی مشکلات میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں، اسی طرح ان غیر اسلامی حکومتوں اور جماعتوں کو بھی (جنکی اکثریت مسلمان ہی ہوتی ہے) اسلامی بیداری کی حمایت حاصل کرنے اور ان کے ان مطالبات کو تسلیم کرنے کی کوشش کرنا چاہئے جو کہ ملک اور باشندگان ملک کے لئے سراسر سودمند ہیں۔ سب کی ذمہ داری ہے کہ باہم تعاون کریں اور اس حقیقت کا ادراک کریں کہ وہ ایک ہی مشترکہ زمین اور وطن میں رہتے ہیں۔ اس لئے باہم کام کرنے کے لئے ایک ایسے مشترکہ پلیٹ فارم کی تلاش ضروری ہے جو کہ ان کے سامنے ایک دوسرے کے مثبت پہلوؤں کو نمایاں کرسکے، اور انھیں بدگمانی کے اس بھنور سے نکلنے میں مدد دے جس کا بیج استعمار نے مسلم سماج کے مختلف حلقوں میں بویا ہے،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جس کو پروان چڑھانے میں رات دن ایک کر دیا ہے تاکہ مسلم سماج کو باہمی تعاون کے وسائل اور ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی صلاحیت سے محروم رکھا جائے. باہمی مشاورت اور تعمیری افہام و تفہیم دلوں کو جوڑتا ہے، پھاڑتا نہیں، اور ایک ہی سماج اور ایک ہی ملک کے بسنے والے افراد کے درمیان محبت والفت پیدا کرتا ہے۔

۳۔ خارجی خطرات :

اسلامی بیداری ہر مسلم سماج کا داخلی معاملہ ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ یہ سماج جن مشکلات سے دوچار رہے ہیں ان سے راہ نجات کی تلاش کے نتیجہ ہی میں یہ صورتحال پیدا ہوئی ہے، لیکن اس کے باوجود عالمی طاقتوں کے یہاں امور خارجہ کے جو ادارے ہیں ان کی نظر اسلامی بیداری پر ہے اور اسی طرح دنیا کے بیشتر ملکوں میں خارجہ امور کی جو وزارتیں ہیں ان میں قائم مراکز برائے تحقیق اور اسٹراٹیجک اسٹڈیز، ان ملکوں کی جامعات، استشراق کے مراکز تحقیق اور حکومت کی خفیہ ایجنسیوں کے مطالعہ کا یہ موضوع بن گیا ہے، اس میں شک نہیں کہ اسلامی بیداری، بنیاد پرستی اور سیاسی اسلام پر مغرب میں جتنا کچھ لکھا گیا ہے وہ تمام مسلم ممالک میں ان موضوعات پر لکھے گئے مواد سے کئی گنا زیادہ ہے (۲۷) ، بلکہ ان ملکوں میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری کے رجحان پر تحقیق اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے مناسب اقدامات اختیار کرنے کی غرض سے متعدد کانفرنسوں اور اجتماعات کا انعقاد بھی کیا گیا ہے۔

مثال کے طور پر امریکی خفیہ ادارہ (سی آئی اے) نے جو مغربی ملکوں میں اس موضوع سے متعلق قائم شدہ اداروں میں سے محض ایک ادارہ ہے، اسلامی بیداری کے تعلق سے ۱۲۱ کانفرنسوں کے انعقاد کے مصارف کا بار اٹھانے کی ذمہ داری لی تھی، ان کانفرنسوں کا انعقاد ۱۹۸۳ء سے ۵ سالوں کے عرصہ میں ہونا تھا، ان کانفرنسوں اور اجتماعات میں اسلامی بیداری اور اس کا مقابلہ کرنے کے وسائل کا مطالعہ کیا گیا (۲۸)

یہ بات تو واضح ہے کہ اسلامی بیداری کے تعلق سے خارجہ امور کے اداروں کی دلچسپی کا سبب ان کا یہ احساس ہے کہ مسلم سماج اگر اسلام کی طرف واپس آگیا تو عالم اسلام میں ان کے اہم مفادات پر ضرب پڑے گی، بلکہ وہ اسلام کے اندر - مستقبل بعید کے تناظر میں - اس خطرہ کا بھی احساس کررہے ہیں جس نے یورپ کو ہلاکر رکھ دیا تھا، اور جس نے عالم قدیم کو بہت تھوڑے عرصہ میں اپنے زیر نگیں کرلیا تھا، یہی وجہ ہے کہ مشرق ومغرب کی استعماری طاقتیں مسلسل یہ کوشش کررہی ہیں کہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں اسلام کا کوئی اثر قائم نہ ہوسکے، اور اپنے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے مغربی ادارے اسلام کے خلاف مسلسل جنگ کررہے ہیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی براہ راست جیسا کہ افغانستان اور فلسطین میں ہوا ہے، اور کبھی بالواسطہ انقلابات اور ہنگاموں کے ذریعہ اور یہ ان ملکوں میں ہوتا ہے جہاں اسلام کی طرف واپسی کا پختہ رجحان وہ دیکھتے ہیں اور بعض اوقات اسلامی فکر کی مخالف جماعتوں کی امداد کرکے، یا پھر کبھی عالمی بینک کے ذریعہ اقتصادی دباؤ ڈلوا کر یا کبھی اقتصادی بائیکاٹ کے دیگر ذرائع کو اختیار کرکے وہ اپنے مقاصد حاصل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مغرب کے زیر تسلط میڈیا کے ذریعہ اسلامی بیداری سے منسلک افراد کی کردار کشی کی جاتی ہے، ان کے خلاف انتہاپسندی اور دہشت گردی کے الزامات لگائے جاتے ہیں اور پھر ان الزامات کو عالمی میڈیا اور خود عالم اسلام میں موجود میڈیا انہیں خوب بڑھا چڑھا کر پیش کرتی ہے۔

خارجہ امور کے اداروں کی طرف سے اسلامی بیداری کو سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ یہ ادارے اس بات کی مسلسل کوشش کررہے ہیں کہ کسی طرح وہ مسلم ملکوں کی حکومتوں کے ذریعہ صحیح اسلامی فکر کو ختم کردیں، یہ ادارے ان حکومتوں کے سامنے اسلامی فکر کی یہ تصویر پیش کرتے ہیں کہ یہ فکر ان ملکوں کے لئے بڑا خطرہ ہے اور دہشت گردی اور انتہاپسندی کا مصدر ہے، یہ ادارے اپنے مقاصد کو مختلف وسائل کے ذریعہ حاصل کرتے ہیں، کبھی دباؤ کے ذریعہ، کبھی ان ملکوں میں بسنے والی اقلیتوں کے مفاد میں گہری دلچسپی کے ذریعہ، وہ حکومتیں جو ان کے دباؤ کے آگے نہیں جھکتی ہیں اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملک کی داخلی سیاست میں اس کھلی مداخلت کو گوارا نہیں کرتی ہیں، گرچہ کہ اس طرح کی حکومتوں کا وجود شاذ ونادر ہی ہے، انھیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس بات کا ذکر کرنا عین انصاف ہوگا کہ اسلامی تحریک اور اسلامی بیداری کے خلاف حکومتوں کو دشمنی پر آمادہ کرنا صرف خارجہ امور سے متعلق حکومتی اداروں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ یہ میڈیا کے مختلف ذرائع اور تحقیق کے مختلف مراکز کے ذریعہ بھی انجام پاتا ہے، بعض اوقات اس عداوت کا مطالبہ ان مغربی ملکوں اور حکومتوں سے بھی کیا جاتا ہے. جہاں کہ مسلم اقلیتیں بستی ہیں۔ مغربی صحافت کا مطالعہ کرنے والا شخص اس طرح کی کوششوں کا مشاہدہ کرتا رہتا ہے، مثال کے طور پر THE FLAME میگزین نے جولائی ۱۹۸۶ء کے شمارہ میں ایک مقالہ (برطانیہ کی خاطر جنگ) کے عنوان سے شائع کیا، اس میں یہ بات کہی گئی ہے کہ اگر مغربی ممالک خاص طور پر برطانیہ، بیدار نہیں ہوئے تو وہ دن آنے والا ہے جب مسلمان ان ملکوں کو حجاب اختیار کرنے، حلال گوشت کھانے، سودی بینکوں کو ختم کرنے اور اسلامی زندگی کے مظاہر اختیار کرنے پر مجبور کردیں گے (۲۹) اور تقریباً اسی زمانہ میں خود امریکہ میں کئی ایک مضامین اور تحقیقی مقالے شائع ہوئے جن کا مقصد بھی اسلامی بیداری سے ڈرانا اور اس کے خلاف مدد حاصل کرنا تھا، ان میں سے ایک تحقیقی مضمون نومبر ۱۹۸۷ء میں شیکاگو سے شائع ہونے والے اخبار THE CHICAGO TRIBUNE میں شائع

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا، اس کا عنوان "اسلام اور تبدیلی کی ہوائیں" تھا۔ اس مضمون میں مطالبہ کیا گیا کہ عالم اسلام بنیاد پرستی کی بنیاد پر تبدیلی کی جس نئی لہر کا محتاج ہے مغرب اس کا ازسرنو جائزہ لے (۳۰) ، اور ٹھیک اسی طرح فرانس میں ہوا وہاں کے اخبار LE MONDE اور دوسرے اخبارات میں اس تعلق سے تحقیقی مضامین اور مقالے شائع ہوئے ہیں۔ فرانس سے شائع ہونے والے میگزین NOVEL OBSERVATOR نے اکتوبر ۱۹۸۷ء کے شمارہ میں دو مضمون شائع کئے، ایک کا عنوان "فرانس - اسلام کا علاقہ " اور دوسرے کا "فرانس اور ہزار مسجدیں" تھا (۳۱) یہ اور اس طرح کے دوسرے تحقیقی مضامین بہت سے یورپی ملکوں اور بہت سی یورپی زبانوں میں شائع ہوئے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بیرونی ادارے اسلامی بیداری کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں، اور یہ سمجھتے ہیں کہ اسلامی بیداری مسلم اور مغربی ملکوں میں ان کے مفادات کے لئے یکساں طور پر خطرہ ہے، یہ اس خوف اور تعصب کا نتیجہ ہے کہ بعض ملکوں میں جہاں مسلمان دوسرے درجہ کے شہری کی حیثیت سے ہیں وہاں انھیں بعض ان حقوق سے بھی محروم کردیا گیا ہے جو کہ ازروئے قانون انھیں حاصل ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ سارے کے سارے خطرات خواہ وہ ذاتی ہوں یا داخلی یا بیرونی اس حقیقت کی نشاندھی کرتے ہیں کہ اسلامی بیداری کو بہت ہوشمندی سے کام لینا ہوگا، اپنے رویہ اور معاملہ کو اپنے ارد گرد کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طور پر بہتر بنانا ہوگا کہ جو لوگ اسلامی بیداری کے لئے مشکلات کے منتظر ہیں، وہ اس کے پروان چڑھنے اور مضبوط ہونے سے قبل ہی اس پر ٹوٹ نہ پڑیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلامی بیداری کے موقف اور رویہ سے اس حقیقت کا اظہار ہونا چاہئے کہ ان راستوں پر چلتے ہوئے اور اسلامی بیداری کے مختلف گروہ زمان ومکان کے جن حالات سے گزر رہے ہیں اس سلسلہ کے خطرات کا اسے پورا شعور اور ممکن و مستحیل امور کا مکمل ادراک ہے۔ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ اسلامی بیداری اپنے روز مرہ کے امور کو محض حق وباطل کی بنیاد پر نہیں چلاتی ہے بلکہ حق اور اس کے نفاذ کے مطالبہ میں تدریج کے اصول کو پیش نظر رکھتی ہے اور باطل سے اغماض اور اس کا زور توڑنے کی کوشش کے سلسلہ میں انتظار کی پالیسی پر عمل پیرا ہوتی ہے، یہانتک کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں اور اصلاح وتبدیلی کے لئے زیادہ بہتر حالات میسر آئیں۔

لیکن کون ہے جو رہنمائی کے اس اصول کی پاسداری کرتا ہے تاکہ مطلوبہ تدریج پر عمل ہوسکے اور اسلامی بیداری ان خطرات سے بچ سکے جن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مقابلہ حکمت اور موعظہ حسنہ سے، نئے ہم سفر تلاش کرکے اور دشمنوں کو غیر جانبدار بنا کر ہی کیا جاسکتا ہے ؟

مقبول رہنما :

اس میں شک نہیں کہ اسلامی بیداری کی رہنمائی کا فریضہ وہ فریضہ ہے جو چند اعتبار سے آسان نہیں ہے۔

۱ ۔ اسلامی بیداری سے وابستہ بہت سے افراد پرجوش نوجوان ہیں، جو معاملات میں عجلت پسند ہیں اور چاہتے ہیں کہ نتیجہ جلد از جلد حاصل ہوجائے، وہ نہ تو تدریج کے ضابطوں کی پیروی اور نہ ترجیحات کے اصول کی پابندی کرنا چاہتے ہیں اور نہ ہی سخت حالات میں ممکن اور مستحیل کی رعایت کرنا چاہتے ہیں۔

۲ ۔ ان میں سے بعض نوجوانوں کا خیال ہے کہ مطلق رشد وہدایت صرف وہ ہے جس پر اسلامی بیداری عمل پیرا ہے، اس لئے رہنمائی کی کوئی اور کوشش دراصل بیرونی دباؤ کے آگے کمزوری اور شکست خوردگی کا اظہار ہے، اور اہل حق کا احساس کمتری میں مبتلا ہونا ہے۔

۳ ۔ اسلامی بیداری کے نوجوانوں کا ان بہت سے اداروں پر اعتماد نہیں رہا ہے جو کہ رہنمائی کا کام انجام دے سکتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ ۔ ایسے باصلاحیت رہنما کا وجود مشکل ہے جس کے اندر کامیاب ہونے کی صلاحیتیں ہوں۔

رہنمائی کے عمل کی کامیابی کے لئے ان پہلوؤں کو سامنے رکھنا ضروری ہے اس لئے کہ رہنمائی سے وہ شخص فائدہ نہیں اٹھاسکتا ہے جسے اس کی ضرورت نہ ہو، طالب ہدایت کو اگر ارشاداور رہنمائی پر اطمینان ہو تو مرشد کو دو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے :

۱ ۔ طالب رشد کا اعتماد حاصل کرنا اور اسے اس بات پر مطمئن کرنا کہ وہ اس کے فائدہ کے لئے سب کچھ کررہا ہے۔

۲ ۔ مرشد کے اندر اس بات کی صلاحیت ہونا کہ وہ اس کام کو بحسن وخوبی ادا کرسکے۔

رہنمائی کون کرے ؟ :

مُرشِد اور مُرشَد کے تعلق سے جو پہلو ہیں ان کی روشنی میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ اسلامی بیداری کی رہنمائی کا کام کون کرے ؟ کیا عالم اسلام میں قائم مسلم حکومتیں ؟ یا وہ حکومتی اور غیر حکومتی ادارے جو نوجوانوں کے امور سے متعلق ہیں ؟ یا حکومتی دینی ادارے اور حکومتی علماء ؟ یا گروہی ادارے اور سوسائیٹیاں ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں شک نہیں کہ اسلامی بیداری کے نوجوانوں کی اکثریت کے نزدیک یہ سب کے سب غیر مقبول ہیں۔ عالم اسلام میں قائم حکومتوں اور اسلامی بیداری کے درمیان بڑا فاصلہ پایا جاتا ہے۔ اسے استعمار نے پیدا کیا ہے اور خود ان حکومتوں کی اسلام سے عدم دلچسپی، اللہ کی شریعت کو اپنے ملکوں میں نافذ کرنے کی دعوت دینے کو جرم گردانتا، جو مسلمان ایسا کرے اسے جیل کی چہار دیواری میں قید کردینا یا قبر میں ابدی نیند سلادینا، یہ اور اس طرح کے رویوں اور اعمال نے اس فاصلہ کو بڑھانے میں بڑا کردار ادا کیا ہے، اس کے ساتھ ساتھ حکومتی اداروں میں جن سے کہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد خوب واقف ہیں، اخلاقی فساد اور انتظامی بگاڑ سرایت کرچکا ہے، ان سب چیزوں نے اسلام پسند نوجوان کے اندر یہ یقین پختہ کردیا ہے کہ مسلم حکومتوں کی اکثریت اسلام کے خلاف برسر جنگ ہے اور اسلامی بیداری کی دشمن ہے، اس طرح انھوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ ان کے پاس اسلام کے لئے کچھ نہیں ہے، جو خود گم کردہ راہ ہیں وہ راستہ کیا بتائیں گے۔ بعض اسلام پسند نوجوان یہ بھی سمجھتے ہیں کہ عالم اسلام کی بیشتر حکومتیں ان طاقتوں کے زیر اثر اور دباؤ میں ہیں جو اسلامی بیداری کی مخالف ہیں اور اس بیداری کی کامیابی انھیں کھٹکتی ہے۔

رہے وہ حکومتی ادارے جو نوجوانوں کے معاملات پر توجہ دیتے ہیں، ان کے بارے میں اسلام پسند نوجوانوں کی رائے یہ ہے کہ یہ ادارے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکومت کا ایک حصہ ہونے کے ساتھ ساتھ اسلامی تہذیب وثقافت سے بے توجہی برتتے ہیں اور مسلم فرد کی تعمیر اور اس کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے والی سنجیدہ سرگرمیوں سے بالکل دور ہیں، وہ یہ مشاہدہ کرتے ہیں کہ ان اداروں کی بیشتر سرگرمیاں اور دلچسپیاں صرف کھیل کود اور فٹ بال تک محدود ہیں اور وہ دیکھتے ہیں کہ کوئی شخص اگر فٹ بال کا کھلاڑی یا فٹ مال کا عاشق نہیں ہے تو عالم اسلام کے ان اداروں کی طرف سے نوجوانوں کے لئے جو حکومتی سرگرمیاں ہیں ان میں اس کا کوئی حصہ نہیں ہے اور باوجود اس حقیقت کے کہ ان اداروں کی جانب سے دیگر ثقافتی، فنی اور سماجی سرگرمیاں بھی کھیل کود کی سرگرمیوں کے ساتھ انجام دی جاتی ہیں مگر چوں کہ یہ سرگرمیاں ثانوی درجہ پر ہیں اور ان پر نسبتاً کم توجہ دی جاتی ہے اس لئے اسلام پسند نوجوان ان سرگرمیوں کے وجود کا ادراک کم کرپاتے ہیں اور جب انھیں ان سرگرمیوں کے ہونے کے بارے میں پتہ چلتا ہے تو وہ دلچسپی بھی نہیں لیتے ہیں کہ ان نشاطات کے ذمہ دار حضرات پر انھیں اعتماد نہیں ہے، وہ دیکھتے ہیں کہ ان اداروں کی جو سرگرمیاں ہیں ان میں ایسی سرگرمیوں کا حصہ بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ رہے نوجوانوں سے متعلق غیر حکومتی ادارے تو وہ عالم اسلام میں بہت ہی کم تعداد میں ہیں۔ اور اگر ایسے ادارے ہیں بھی تو مادی امکانات کی قلت کی وجہ سے ان کی سرگرمیاں نہایت محدود ہیں اور یہ کہ وہ اپنے ملکوں کی سیاست کے زیر اثر ہیں، اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے اسلام پسند نوجوان ان اداروں کو بھی حکومتی اداروں میں شامل کرتے ہیں۔

رہے وہ دینی ادارے جو حکومت کے تابع ہیں ان کے بارے میں اسلامی بیداری سے وابستہ افراد یہ سمجھتے ہیں کہ وہ مختلف دائروں میں اسلام کی کچھ خدمت کررہے ہیں لیکن ان کا خیال ہے کہ ان خدمات سے استفادہ بہت محدود ہے پھر یہ کہ یہ ادارے حکومتی علماء کی رہنمائی میں اس بات کے اہل نہیں ہیں کہ وہ ارشاد وہدایت کا فریضہ انجام دیں کیونکہ وہ حکومتی نقطہ نظر پیش کرتے ہیں۔ اور بسا اوقات یہ مسلم حکومتیں انہیں اسلامی بیداری سے وابستہ افراد پر دباؤ ڈالنے اور ان کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے استعمال کرتی ہیں اور باوجود اس حقیقت کے کہ ان اداروں کے بہت سے ذمہ دار حضرات مخلص اہل علم ہیں جو ممکن اور میسر آزادی کی حدود میں کام کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ نوجوانوں اور اسلامی کام کو مشکلات سے محفوظ رکھیں مگر بعض اسلام پسند نوجوان اس حقیقت کا ادراک نہیں کرپاتے ہیں اور اسے کافی نہیں سمجھتے ہیں، وہ اپنے مطالبات کو زیادہ سے زیادہ قبول کئے جانے اور بعض مسلم ملکوں میں قائم ان حکومتوں کے غلبہ واثر سے زیادہ سے زیادہ آزادی کا مطالبہ کرتے ہیں جہاں کہ ان کی سرگرمیوں پر روک لگائی جاتی ہے اور مسلم نوجوانوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا جاتا ہے، حکومت کے تحت قائم دینی اداروں کے ذمہ داروں پر ان کا صرف یہی الزام نہیں ہے کہ وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکومت کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور ان حکومتوں یا حکومتی اداروں پر جو تعمیری تنقید کی جاتی ہے وہ اسے قبول نہیں کرتے ہیں بلکہ بعض اسلام پسند نوجوان یہ خیال کرتے ہیں کہ ان دینی اداروں کے ذمہ دار حضرات آپس میں مل کر "اسلامی مدح پارٹی" کی تشکیل کرتے ہیں جس کے ممبر حکومتی دینی اداروں کے ملازم اور حکومت کے سرپرست علماء ہیں جن کا کام ہی یہ ہے کہ حکومت کے ہر کام کی تعریف کریں خواہ اسلام سے متعارض ہی کیوں نہ ہو۔ اس طرح اس پارٹی کی ممبر شپ ایسے دیندار مفاد پرستوں کے لئے مخصوص ہے جن کا کام ہی حکمران وقت کی ہر حال میں حمایت کرنا ہے۔ (۴۲)

اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کی نظر میں جماعتی اداروں اور گروہوں کا مقام بھی حکومتوں اور حکومتی اداروں کے مقابلہ میں بہت بہتر نہیں ہے، اس لئے کہ ان گروہوں کی باگ ڈور پارٹی کی سیاست کے ہاتھوں میں ہوتی ہے، اور پارٹی ہی ان کی سرگرمیوں اور مقاصد کی نگرانی کرتی ہے، جن کے لئے یہ کوششیں کرتے ہیں، یہانتک کہ اگر یہ جماعتیں دینی ہوں تو بھی دین پارٹی کے نقطہ ء نظر سے پیش کیا جاتا ہے، اور ہر معاملہ میں پارٹی کا مفاد پیش نظر رہتا ہے کبھی کبھی یہ جماعتی گروہ اپنے افراد اور ہمدردوں کی رہنمائی میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ یہ سمجھ کر کہ یہ بہترین ھدایت اور راہ نجات ہے ، البتہ اسلامی بیداری سے متاثر عام افراد اور وہ لوگ جو کسی تنگ نظر تنظیم سے وابستہ نہیں ہیں وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ گروہ خود رہنمائی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت کے محتاج ہیں یہ اسوجہ سے کہ اسلامی بیداری عمومی طور پر جماعتوں، تنظیموں اور علاقوں سے ماوراء ہے، وہ رنگ ونسل اور زبان کی حدوں سے بھی آگے ہے اس لئے کہ خود اسلام ایک عالمی مذہب ہے۔

لیکن کیا اسکا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ ادارے اس صلاحیت سے عاری ہیں کہ وہ صحیح رہنمائی کا کام انجام دے سکیں یا یہ کہ اسلامی بیداری کی رہنمائی ممکن نہیں ہے؟ کیا کوئی شخص نہیں ہے جو اس کام کو انجام دے سکے جس سے کہ خود اسلامی بیداری کا مفاد وابستہ ہے اور جس میں کہ مسلم قوموں اور عالم اسلام کی حکومتوں کا بھی، اگر وہ دنیا وآخرت کی بھلائی کی خواہاں ہیں، مفاد پوشیدہ ہے؟ اب ہمارے سامنے یہ سوال ہے کہ مسلم سوسائٹی میں کون ہے جس پر اسلامی بیداری سے وابستہ افراد بھروسہ کرتے ہیں اور جو رہنمائی کا کام انجام دینے کے اہل ہیں۔

باعمل علماء:

خصوصی طور پر اسلامی تحریک اور عمومی طور پر مسلمانوں کے جو مختلف دھارے ہیں ان پر نظر رکھنے والا ہر شخص یہ دیکھ سکتا ہے کہ اسلام پسند نوجوان ان چند محدود باعمل علماء پر اعتماد کرتے ہیں جو کہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی پرواہ نہیں کرتے ہیں، یہ علماء تعداد میں کم ہونے اور آپس میں بعد مکانی کے باوجود زمین سے غائب نہیں ہے یہاں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک جب یہ محسوس ہونے لگے کہ امت ایسے باعمل علماء کے وجود سے خالی ہوگئی ہے جو اپنی زندگی اس طور سے گزارتے ہیں کہ وہ زمانہ کے تقاضوں کا مکمل شعور رکھتے ہیں ، اور مسلم امت سے اللہ کے اس وعدہ کے پیش نظر کہ اللہ تعالی ہر صدی کے آغاز میں اس امت کے اندر ایسے لوگ پیدا کرتا رہے گا جو اس دین کے احیاء وتجدید کا کام انجام دیں گے (۴۳) تو مسلمان عام طور پر اور اسلامی بیداری کے افراد خصوصی طور پر باعمل علماء اور مخلص داعیان حق کے وجود کو، جو امت کے نوجوانوں کی راہ راست کی طرف رہنمائی کریں گے اور کتاب وسنت کی روشنی میں اسلامی بیداری کے قافلہ کو اسکی منزل تک پہنچائیں گے ، تسلیم شدہ امور میں سے سمجھتے ہیں۔

وہ باعمل علماء جو معاصر اسلامی بیداری کی رہنمائی کر سکتے ہیں ان سے یہ امید وابستہ ہے کہ وہ شرعی علم، تقویٰ، خوف خدا اور حق کے معاملہ میں جرات و بہادری کی صفات کے ساتھ --- ہوشمندی ، حاضردماغی اور معاصر دنیا کے حالات سے وسیع واقفیت جیسی خوبیوں سے متصف ہوں گے اور ان کے اندر نظر کی وہ ہمہ گیری بھی ہوگی جو اس زمانہ کے تقاضوں کا ادراک کر سکے جس میں اسلامی بیداری ہے ،اور چونکہ یہ ساری صفات ہوسکتا ہے کہ عالم اسلام کے بہت سے افراد میں یکجا نہ پائی جائیں اس لئے اسلام پسند نوجوان اپنا اعتماد اور اپنے دلوں کی توانائی عالم اسلام کے ہر ملک میں ہر اس شخص کو سونپنے کے لئے تیار ہیں جس کے اندر ذکر کردہ صفات میں سے چند ہی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیوں نہ پائی جائیں ۔ اور یہ امید ہے کہ اسلامی بیداری سے وابستہ علماء کے اندر اگر یہ خوبیاں موجود ہیں تو ارشاد و توجیہ کی اثر انگیزی میں ہمہ جہتی تناسب اور توازن پیدا ہوگا ۔ اس قیمتی اثاثہ کی خاطر اور اسلامی بیداری کو شخصی اجتہادات کی لغزشوں سے بچانے کے لئے یہ دانشمندی ہوگی کہ ارشاد و رہنمائی کا کام افراد پر نہ چھوڑا جائے بلکہ اسلامی بیداری سے وابستہ باعمل اہل علم اور مختلف میدانوں میں ماہر مشیروں کی ایک ٹیم اس کام کو سنبھالے۔

آزاد اسلامی ادارے :

اسلامی بیداری کی رہنمائی کے کام کو فرد واحد تک محدود رکھنے کے خطرہ سے بچانے کے لئے اور اسے متعدد افراد کے سپرد کرنے کی بات ہمیں ان آزاد اسلامی اداروں پر گفتگو کرنے کے لئے آمادہ کرتی ہے جو کہ اسلامی بیداری کی رہنمائی میں ایک نمایاں کردار ادا کرسکتے ہیں، ان اداروں کی اہمیت کے اسباب درج ذیل ہیں :

۱ ۔ یہ طے شدہ امر ہے کہ یہ اوارے فیصلہ لینے اور عظیم تر اسلامی مفاد کو پیش نظر رکھنے میں آزاد ہیں ۔

۲ ۔ یہ ادارے مختلف کمیٹیوں کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں، جن میں مسلمانوں کے ایک بڑے طبقہ کی نمائندگی ہوتی ہے اور ان کمیٹیوں کی قراردادیں اور فیصلے اسلامی بیداری سے متعلق افراد کی ایک بڑی تعداد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی توقعات کی نمائندگی کرتی ہیں بشرطیکہ یہ تنگ نظری پر مبنی گروہ بندی سے پاک اور وسیع افق کے پس منظر میں پاس کی گئی ہوں ۔

۳ ۔ ان اداروں کی سرگرمیاں متنوع ہوتی ہیں اور اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کے تمام گروہوں کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہوتی ہیں ، رہنمائی کا کام بالواسطہ ہوتا ہے۔

۴ ۔ آزاد اسلامی اداروں کے تعلقات عالمی پیمانہ پر دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں اور جماعتوں سے ہوتے ہیں ، یہ چیز ان کے اندر نظر کی وہ ہمہ گیری پیدا کرتی ہے جس کی روشنی میں وہ اسلامی بیداری کی زندگی کے ہر مرحلہ کے تقاضوں کے تعلق سے ممکن اور مستحیل امور کا اندازہ کر سکتے ہیں ۔

بیدار مغز علماء اور آزاد اسلامی اداروں کے پاس کامیابی کے ذاتی اسباب مہیا ہیں ، یہ چیز انہیں اسلامی بیداری کی قیادت کی ذمہ داری اٹھانے کا اہل بناتی ہے ، لیکن محض ذاتی اسباب ہی کافی نہیں ہیں ، کیونکہ وہ ان خارجی عوامل سے الگ رہ کر کام نہیں کر سکتے جن کے نہ ہونے سے مطلوبہ رہنمائی کے حصول میں رکاوٹ آتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کامیابی کی بنیادیں :

علماء اور آزاد اسلامی اداروں کی جانب سے اسلامی بیداری کی رہنمائی کی کامیابی مذکورہ عوامل کے علاوہ مزید دوسرے عوامل کے ساتھ مشروط ہے ، ان عوامل کو مختصراً یوں بیان کیا جاسکتا ہے :

۱ ۔ وہ علماء اور اسلامی ادارے جو رہنمائی کا کام انجام دیتے ہیں ان کا تنگ نظری پر مبنی گروہی تعلق سے آزاد ہونا ضروری ہے اس لئے کہ یہ چیز وسعت نظر اور ہر معاملہ میں اسلام اور امت کے مفاد کو مقدم رکھنے میں حائل ہوتی ہے ۔ بسا اوقات یہ گروہی تعلق آدمی کو صحیح نقطہ نظر سے محروم کردیتی ہے اور وہ جماعت کے مفاد کو غیر شعوری طور پر اہم مفادات پر ترجیح دیتا ہے، گروہی عصبیتیں عالم اسلام میں مختلف حالات کی وجہ سے پروان چڑھی ہیں ، ان میں سے بعض ختم ہو چکی ہیں اور بعض ختم ہونے کے قریب ہیں ۔ اس لئے تمام گروہی عصبیتوں کی بندشوں سے آزادی حاصل کرنا ضروری ہے ۔

۲ ۔ آزادی کی فضا کا پایا جانا نہایت ضروری ہے تاکہ اسلام پسند نوجوان ، علماء اور اسلامی ادارے باہم مل جل سکیں ، اسلامی بیداری کی صحیح رہنمائی مقصود ہے تو یہ آزادی ضروری ہے، اسلامی بیداری کے بعض رویوں کے بارے میں جو شکایت ہے وہ دراصل جبر کے ان حالات کا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فطری نتیجہ ہیں جن سے اسلامی بیداری دوچار ہے اور اس اخفاء اور سریت کی وجہ سے ہے جس کو اختیار کرنے پر انہیں مجبور کردیاگیا ہے ۔اگر آزادی کا ماحول میسر ہوتا تو نوجوانوں کو باہمی تبادلہ خیال کا موقع ملتا ،غلط تصورات کی اصلاح ممکن ہوتی اور انہیں کسی ملامت اور ظلم کا خوف نہ ہوتا ۔ نہ وہ اپنے افکار ونظریات کو پوشیدہ اور ان پر گفتگو کو اپنے درمیان تک محدود رکھنے پر مجبور ہوتے اور نہ ہمدرد رہنما کی عدم موجودگی میں بعض اوقات غلط نتائج اخذ کرتے ۔ (۳۴)

۳ ۔ عالم اسلام کی حکومتوں کو صحیح رہنمائی کے سلسلہ میں علماء اور آزاد اسلامی اداروں کے کردار پر پورا اطمینان ہونا چاہئے اور ان کے اس اطمینان میں یہ باتیں لازماً شامل ہونا چاہیئں :

۱ ۔ اسلامی بیداری کی افادیت پر اطمینان اور یہ کہ اس بیداری میں سماج اور حکومت دونوں کے لئے خیر ہے ۔

۲ ۔ اسلام پسند نوجوانوں کی رہنمائی اور انہیں اسلام کے اعتدال پر قائم رکھنے کے سلسلہ میں علماء اور اسلامی اداروں کا جو رول ہے اسکی افادیت کے سلسلہ میں یکسو ہونا چاہیے۔

مسلم حکومتوں اور اسلامی بیداری کے مختلف گروہوں کے مابین باہمی عدم اعتماد دراصل فطری نتیجہ ہے ان گذشتہ اعمال کا جو دونوں جانب سے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صادر ہوئے اور جنہیں سامراج اور ان کے گماشتوں نے پروان چڑھایا تھا۔ اب اگر ہر دو گروہ دین وملت کے مفاد کے لئے کام کررہے ہیں تو ایسی باتوں کے باقی رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے اسلامی حکومتوں اور اسلامی بیداری کے مختلف گروھوں کے درمیان عدم اعتماد کی فضا کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان حکومتوں اور اسلامی بیداری کے ذمہ داروں کے مابین براہ راست تعلق قائم ہو بجائے اس کے کہ خفیہ ایجنسیوں کی اطلاعات پر اعتماد کیا جائے ، ہو یہ رہا ہے کہ یہ اطلاعات اور معلومات ان عناصر سے حاصل کی جاتی ہیں جو مسلم ممالک اور اسلامی بیداری سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں ، ان عناصر کے بارے میں اگر حسن نیت کو مان بھی لیا جائے تو بھی انکی معلومات کا مصدر خارجی ہوتا ہے اور اسلامی بیداری کے اندر جو کچھ ہورہا ہوتا ہے اسکے بارے میں سطحی فہم پر مبنی ہوتا ہے ۔ ہر اجتماع کے بارے میں انکا یہ خیال ہوتا ہے کہ وہ حکومت کا تختہ الٹنے یا کسی دہشت گردی کی کاروائی کی منصوبہ بندی کے لئے منعقد ہورہا ہے اسلامی بیداری کے تعلق سے بیشتر اہم فیصلے محض ایک حاسد شخص یا جاہل فرد کی رپورٹ کے بنیاد پر کئے جاتے ہیں، ایک داعی کو بہت تلخ لہجے میں یہ کہنا پڑا کہ (تمام اہم امور پر فیصلے باخبر دانشوروں کی رپورٹوں کی روشنی میں کئے جاتے ہیں البتہ اسلامی تحریک کے بارے میں فیصلے محض ایک مجھول شخص کی خفیہ مخبری پر کرلئے جاتے ہیں) ہو سکتا ہے کہ اس بات میں مبالغہ ہو لیکن یہ حقیقت اپنی جگہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ اسلامی بیداری کے ساتھ حکومتوں کے تعلقات میں خلل ہے جس کی اصلاح کی ضرورت ہے اور اسی میں طرفین کا بھلا ہے ۔

۴ ۔ حکومتی ادارے اگر اسلامی بیداری کی رہنمائی کی اہمیت اور اس سلسلہ میں علماء اور اسلامی اداروں کے رول کی ضرورت اور سودمندی کے قائل ہیں تو جو تجویزیں پیش کی جائیں انہیں نافذ کرنا ضروری ہے ۔ جب یہ صورتحال پیدا ہوگی تو امید ہے کہ سارے لوگ مناسب مشوروں اور تجویزوں کے ذریعہ باہم تعاون کریں گے اور اس طرح مسئلہ کا اصولی طور پر علاج ممکن ہو گا۔ عالم اسلام کی مشکلات کے جو حل، خاص طور پر اسلامی بیداری اور اسلامی دعوت کے تعلق سے، موجود ہیں ان کو نافذ کرنے میں تاخیر کا سبب یہ ہے کہ جو لوگ حل پیش کرتے ہیں ان کے پاس قوت نافذہ نہیں ہے۔ اور اس طرح وہ نافذ نہیں ہوتے ہیں ، اگر ان کا نفاذ ہو بھی جائے تو مطلوبہ طریقہ سے نافذ نہ ہونے کی وجہ سے اس کی افادیت ظاہر نہیں ہوتی ہے اور اسلامی دعوت کی مشکلات بظاہر ناقابل حل معلوم ہونے لگتی ہیں ، یہ صورتحال معاملات کو مزید پیچیدہ بنادیتی ہے اور تعلقات میں مزید بگاڑ آجاتا ہے ، اس کا اثر سوسائٹی پر پڑتا ہے جس سے عام طور پر اسلامی بیداری کے گروہ متاثر ہوتے ہیں۔

یہ بات یقینی طور پر معلوم ہے کہ حکومتوں کے ساتھ مسلمانوں اور دعوت اسلامی کے جو مسائل ہیں ان کے سلسلہ میں عالم اسلام کے باغیرت

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علماء نے خصوصی طور پر اور اسلامی اداروں نے عمومی طور پر بہت سے حل اور تجویزیں پیش کی ہیں لیکن یہ تجویزیں اعتماد کے فقدان اور جو حل پیش کئے گئے ہیں ان کی اہمیت اور افادیت پر بے اطمینانی کے باعث نافذ نہیں کئے جا سکے حالانکہ ان میں سے بعض تجویزوں کے سلسلہ میں بہت زیادہ تگ ودو کی گئی ہے اور ان میں صحیح نقطہ نظر کی ترجمانی کی گئی ہے ۔ اگر بیرونی مشاورتی ادارے اس طرح کی تجویزیں اور حل پیش کرتے تو لاکھوں ڈالر کا مطالبہ کرتے ، لیکن افسوس ناک بات یہ ہے کہ جن علماء اور اسلامی اداروں نے یہ تجویزیں پیش کیں ان کا شکریہ بھی ادا نہیں کیا گیا حتی کہ انہیں تجویزوں کی وصول یابی کی رسید تک سے مطلع نہیں کیا گیا۔

مسلم حکومتوں اور اسلامی بیداری کی قیادتوں کو یہ حقیقت پیش نظر رکھنا چاہئے کہ وہ سب ایک ہی ملک کے باسی ہیں اور یہ سب کی ذمہ داری ہے کہ اسلامی بیداری کی صحیح رہنمائی کریں ، اسی میں ملک اور باشندگان ملک کا بھلا ہے۔

جب ہمارا نقطہ نظر یہ ہوگا اور حسن نیت بھی شامل ہو تو کامیابی سب کے لئے لازماً ہو گی اور اسلامی بیداری کو صحیح سمت میں رکھنے کی کوششیں تعمیر وطن کا کام سمجھی جائیں گی ، سب اس میں حصہ لیں گے ، اور سب ہی اسلامی بیداری کی گاڑی کے مسافر ہوں گے اور یہ بیداری ہم عصر مسلم تاریخ میں شعور کی واپسی اور انکشاف ذات کی نمائندہ ثابت ہوگی ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صالح بیداری کی علامات :

ہم عصر اسلامی بیداری کے صالح ہونے کی پہلی اور اہم نشانی امت مسلمہ کا اسلام کی طرف از سرنو رجوع اور قرآن و سنت کے مطابق اکتشاف ذات کے لئے متواتر کوشش کرنا ہے، اس بیداری کے مثبت پہلو الحمد للہ بہت ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ہم اسلامی بیداری اور اس کے مظاہر پر گفتگو کرتے وقت کر چکے ہیں۔ لیکن کمال کی تلاش میں اور بیداری کو مشکلات اور رکاوٹوں سے بچانے کی خاطر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پر بھروسہ اور اپنے ذاتی تجربات کی روشنی میں جو (WAMY) کے واسطہ سے دنیا بھرمیں اسلام پسند نوجوانوں سے باہمی ربط و تعلق کے ذریعہ مجھے حاصل ہوا ہے اس کی روشنی میں اس بیداری کے بعض نشانات اور معالم کا جائزہ لیا جائے ۔ یہ نشانیاں اور علامتیں دراصل انفرادی اجتہادات ہیں، ان کی ہمہ گیریت اور ایجابی پہلوؤں کی عمومیتاسلامی بیداری کے گروہوں کے مختلف جغرافیائی اور تنظیمی حالات کی وجہ سے محدود ہے بعض علامات تو مسلمات میں سے ہیں، انہیں اسلامی بیداری نے شروع سے اختیار کیا ہے جبکہ بعض کے بارے میں سوچا بھی نہیں جاسکتاہے یا تو ان کا تجربہ ناکام رہا ہے یا ان کو اختیار کرنا ممکن نہیں تھا۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ میں اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات کی یاد دہانی کرانے میں عجلت کروں کہ یہ نشانات ان امور میں سے ہیں جو کہ اسلامی بیداری کی قیادتوں اور اہل فکر کے درمیان معروف ومتعارف رہے ہیں، اسلامی بیداری کے بعض گروہ دنیا کے مختلف علاقوں میں ان ہی نشانات کی روشنی میں اسلام کو پیش کرنے کی متواتر کوششیں کر رہے ہیں، اسی طرح اس دین کو دوسروں کی نظروں میں محبوب بنانے اور زیادہ سے زیادہ پیروکار بنانے کی کوششیں بھی ان نشانات کی روشنی میں انجام دی جارہی ہیں، لیکن میں ان نشانات کا یہاں اس لئے ذکر کر رہا ہوں کہ ان مشکلات کے ہجوم میں جو اسلام کو بعض مسلم ملکوں میں درپیش ہیں بعض اسلام پسند نوجوان انہیں بسا اوقات فراموش کردیتے ہیں، کبھی تو اس جوش و جذبہ کی فراوانی کی وجہ سے جو انہیں مہمیز کرتا ہے اور ان نوجوانوں کو ان میں کوئی فائدہ نظر آتا ہے اور کبھی اس اعراض و بے توجہی کی وجہ سے جو دعوتی کام کے انجام دیتے وقت انہیں پیش آتی ہے، پھر یہ کہ وہ نشانات جن کو میں مختصراً بیان کرنے جارہا ہوں ایسا نہیں ہے کہ یہی سب کچھ ہیں بلکہ ان میں ہر ملک کے حالات کے لحاظ سے اور ہر اس ادارہ یاجماعت کی ترجیحات کے لحاظ سے اضافہ ہوسکتا ہے جو کہ اس کام میں مشغول ہے یا جس کا مسلم ملکوں یا مسلم اقلیت والے ملکوں میں اسلامی بیداری اور دعوت الی اللہ کے کام سے تعلق ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ - اہداف و مقاصد کا بہت واضح ہونا :

اسلامی بیداری کی تحریک کو اس بات کا مکمل اور واضح شعور ہونا چاہئے کہ وہ کیا کرنا چاہتی ہے اور اس باب میں اسے کوئی التباس نہ ہو ، اس لئے کہ مکمل آگہی اور شعور ہی مقاصد کو حاصل کرنے کے وسائل اور ذرائع کا تعین کرتے ہیں ، یہ امر تو تسلیم شدہ ہے کہ اسلامی بیداری اور اس کے بعد تحریک اسلامی کی کوششیں لوگوں کو اسلام پر عمل پیرا کرنے اور اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے ہیں تاکہ سب لوگ اللہ کی شریعت پر عمل کرسکیں اور اسلام کا جمال و کمال مسلم و غیر مسلم ہر ایک پر ظاہر ہو، یہ مقاصد اور اہداف شاید اس وقت تک حاصل نہ ہوسکیں جب تک کہ دعوتی قوت اور حکومتی اقتدار دونوں ہی اس شخص کے ہاتھوں میں نہ ہوں جو کہ ان اہداف پر ایمان رکھتا ہے مگر اس حقیقت کے باوجود اسلامی تحریک اور اسلامی بیداری نے کبھی کبھی محض اقتدار حاصل کرنا اپنا ہدف اور مقصد نہیں بنایا کہ جس کہ لئے وہ بھاگ دوڑ کرے ، اس حقیقت کا اعلان مسلم ملکوں میں فکر اسلامی کے بڑے رہنماؤں اور اسلامی تحریک کی قیادتوں نے واضح طور پر کیا ہے ۔ اسلامی تحریک اس بات کے لئے ہمیشہ تیار رہی ہے اور رہے گی کہ وہ ہر اس شخص کو اپنا مکمل تعاون دینے کے لئے تیار ہے جو اسلام کو نافذ کرے ، لوگوں کو اسلام کے سائے میں واپس لانے اور اس اجتماعی عدل کو مکمل طور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر اس کی تمام شکلوں کے ساتھ نافذ کرنے کے لئے تیار ہو جس کی دعوت اسلام دیتا ہے۔

ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ جب اسلامی تحریک اوراسلامی بیداری کا مقصد اقتدار حاصل کرنا نہیں ہے تو اس بات کی کیا تاویل ہے کہ مسلم ملکوں میں متعدد اسلامی جماعتیں ہیں جن کی اقتدار میں شراکت ہے یا جو مکمل اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کررہی ہیں؟ اس سوال کا جواب واضح ہے وہ یہ کہ ان جماعتوں کو یہ یقین ہو گیا ہے کہ اسلام کا مکمل نفاذ اور اس کی تطبیق صرف اس صورت میں ممکن ہے کہ اقتدارمیں شریک ہو جائے یا اقتدار پر مکمل کنٹرول حاصل کیا جائے، کیوں کہ دوسروں نے تو انہیں ان معمولی حقوق سے بھی محروم کر رکھا ہے جو خود انسانوں کے وضع کردہ قوانین کے تحت انہیں حاصل ہیں۔ لیکن اگر کوئی مسلم حکومت انہیں یہ کہے کہ وہ اسلام کو نافذ کرنے کے لئے تیار ہے اور لوگ یہ دیکھ لیں کہ اس حکومت کا عمل زندگی کے تمام معاملات میں اس کے قول کے مطابق ہے تو اس حکومت کو اسلامی جماعتوں اور اسلامی بیداری سے منسلک افراد کی جانب سے پوری تایید اور معاونت حاصل ہوگی، میں عالم اسلام سے اس کی کوئی مثال نہیں دوں گا کیوں کہ میں نے اس گفتگو میں متعین مثالیں دینے سے گریز کیا ہے تا کہ گفتگو اپنے عموم پر باقی رہے اور اس وجہ سے بھی اجتناب کیا ہے کہ کہیں مثالیں دینے سے کوئی غلط مفہوم نہ نکال لیا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلاشبہ اسلامی بیداری کا اول وآخر مقصد دنیا میں اللہ کی شریعت کی اقامت ہونا چاہیے، یہ اہم نہیں ہے کہ کون اسے قائم کرتا ہے ، آیا وہ اسلامی بیداری سے وابستہ شخص ہے یا اس سے باہر کا کوئی فرد ؟ کیا وہ شریعت کی ھدایت پر اطمینان کے بعد اسے قائم کرتا ہے یا اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے کرتا ہے ، یہ ساری باتیں اہم نہیں ہیں، اہم بات تو یہ ہے کہ اسلام کے احکام کا نفاذ ہو اور کامل اطاعت صرف اللہ واحد کی ہو۔ اسلامی بیداری کے افراد اگر مسلم ملکوں کے حکام کو اس خیر پر مطمئن کردیں خواہ انکا کوئی وجود ان حکومتی مناصب میں نہ ہو جوکہ فیصلہ صادر کرتے ہیں تو بھی انہوں نے گویا اپنا مقصد حاصل کرلیا ، اس طرح ان پر اقتدار کے پیچھے بھاگنے کا الزام نہیں لگے گا اور نہ ہی دوسرے لوگ یہ خطرہ محسوس کریں گے کہ وہ ان سے اقتدار چھین لینا چاہتے ہیں ۔

۲۔ ترجیحات کی تعیین اور اسکے نفاذ میں تدرتج :

اسلامی بیداری کے مقاصد کو واضح طور پر متعین کرلینے کے بعد یہ ضروری ہے کہ بعض ان ترجیحات کی تحدید کرلی جائے جن کے حصول کے لئے اسلامی بیداری کوشاں ہے تاکہ آخری ھدف تک پہنچا جاسکے۔ یہ ترجیحات دراصل

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راستہ کے پڑاؤ ہیں جہاں رک کر اس راہ کے مسافر یہ یقین حاصل کرتے ہیں کہ وہ صحیح راہ پر گامزن ہیں، وہ یہاں ذرا دیر کو ستالیتے ہیں اور اپنے کام کا بھی جائزہ لے لیتے ہیں ، اس میں کوئی حرج نہیں کہ یہ ترجیحات آغاز کار میں ہلکے پھلکے ہوں، اسکے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ ترجیحات کو اختیار کرنے اور انہیں زندگی کے تمام گوشوں میں نافذ کرنے کے سلسلہ میں تدریج کا خیال رکھا جائے۔ مثال کے طور پر عام انسانوں سے ہم یہ توقع نہیں کرسکتے کہ اسلام کے محاسن سے واقف ہونے اور دنیا و آخرت میں اسلام پر عمل کرنے کے فائدہ کے بارے میں یقین سے پہلے وہ اسلام پر عمل کرنے لگ جائیں گے، پھر جب وہ اسلام پر عمل کرنے کی ضرورت سے مطمئن ہوجائیں تو یہ ضروری نہیں کہ وہ شروع سے ہی تہجد گزار اور صائم الدھر ہوجائیں بلکہ شروع میں تدریج کا خیال کرکے صرف فرائض پر زور دینا چاہئے اسکے بعد سنتوں اور نوافل کا درجہ آتا ہے پھر تربیت اور سلوک کے مراحل میں بھی تدریج کو مدنظر رکھنا چاہیے ، اسی طرح یہ ضروری ہے کہ اسلامی بیداری کے ہر معاملہ میں خواہ وہ فرد سے متعلق ہو یا جماعت سے اور خواہ وہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کے تنظیمی یا اخلاقی امور سے متعلق ہو، تدریج کا خیال رکھنا چاہیے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ ۔ انتہا پسندی سے دور رہنا اور اعتدال کی راہ اختیار کرنا :

عقائد ،عبادات اور سماج کی اصلاح کے سلسلہ میں اسلام کا راستہ اعتدال اور میانہ روی کا ہے ، یہ راستہ فرد اور سماج دونوں کے لئے باعث خیراور دافع شر ہے اور اسی طریقہ کو اختیار کر کے اسلام نے دنیا کی قوموں کی رہنمائی کی ہے اور انہیں سیدھی راہ پر چلایا ہے، امت مسلمہ اپنا فریضہ شہادت حق -- جس کا مفہوم لوگوں کو صحیح راہ کی طرف راہنمائی کرنا اور اہل حق کے فضل کا اعتراف کرنا ہے -- اسی اعتدال کی راہ کو اختیار کرکے ادا کرسکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : **"وکذلک جعلناکم امة وسطا لتکونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا"** (البقرہ ۱۴۳)

ترجمۃ : اور اسی طرح ہم نے تمہیں امت وسط بنایا ہے تاکہ تم دنیا کے لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہوں۔

یہ آیت اسلام پسند نوجوانوں پر یہ لازم کرتی ہے کہ وہ اسلام کے نفاذ اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے میں افراط وتفریط سے دور رہیں اور اس سلسلہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ کی پیروی کریں، آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت کے سلسلہ میں ان تین افراد کی مستقل مداومت کے جذبہ کو ناپسند فرمایا جنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج سے آپ کی عبادت کے بارے میں دریافت کیا اور اپنے لئے اسے کم سمجھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا "میں روزہ رکھتا ہوں اور نہیں بھی رکھتا ہوں، سوتا بھی ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور اپنی ازواج سے تعلقات بھی قائم کرتا ہوں" اور آپ ؐ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ جو آپ ؐ کی سنت کو ترک کرے گا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر چلنے والا نہیں ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل اس آیت کریمہ کے مطابق تھا " **وابتغ فیما آتاک اللہ الدار الآخرۃ ولا تنس نصیبک من الدنیا** (القصص ۷۷)

ترجمہ : جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس سے آخرت کا گھر چاہو اور دنیا میں سے اپنا حصہ فراموش نہ کرو۔

اسی غلو اور انتہا پسندی کا راستہ یہ ہے کہ ہم سارے لوگوں سے عزیمتوں پر عمل کرنے اور اختلافی مسائل میں احتیاطی پہلو کو اختیار کرنے کی توقع کریں۔

حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے "**انما بعثتم میسرین ولم تبعثوا معسرین**" ترجمہ : تم آسانیاں فراہم کرنے والے بنا کر بھیجے گئے ہو نہ کہ دشواریاں پیدا کرنے والے (۳۵)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد تین بار فرمایا کہ " **ھلک المتنطعون** "

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ شدت پسند لوگ ہلاک ہوئے (۳۶) اس سلسلہ میں آپ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو قرآن کریم میں اس طرح کی جو آیات وارد ہوئی ہیں ان کی بار بار تلقین فرمایا کرتے تھے۔

"**یرید اللہ ان یخفف علیکم وخلق الانسان ضعیفا** (النساء ۲۸)

ترجمہ: اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

عقائد، عبادات اور قوانین میں اسلام کی یہ میانہ روی اور اعتدال کی روش ہی اسے دین فطرت بناتی ہے جس کی طرف پاکیزہ نفوس مائل ہوتے ہیں اور جو بلند اخلاق کا محور ہے۔ ہمیں اسلام کی اس خوبی کو عام لوگوں کے سامنے نمایاں کرنا چاہئے، نہ کہ ہم اسلام کو ایسے طریقہ سے پیش کریں کہ لوگ اس سے متنفر ہوں اور اس پر عمل کرنے میں دشواری محسوس کریں۔

۴۔ باہمی تعاون اور کوششوں میں ربط و تنسیق:

اجتماعی کام میں کامیابی کے لئے اس کام کے ذمہ داروں اور وہ سماج جہاں یہ کام ہورہا ہے اس کے بقیہ گروہوں کے مابین تال میل اور آپسی تعاون کا پایا جانا ضروری ہے خاص طور پر اہداف ومقاصد کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے باہمی تعاون کی اہمیت مسلم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاثم والعدوان" ترجمہ : نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو، گناہ اور سرکشی میں تعاون نہ کرو۔

نیز عقل وشریعت دونوں اعتبار سے تعاون کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔

نتیجہ خیز تعاون کے لئے ضروری ہے کہ تعاون کی ابتدا اسلامی بیداری کے مختلف گروھوں کے مابین سے شروع کی جائے۔ مشترکہ مقاصد کے حصول کے لئے ایک ساتھ چلاجائے اور تمام گروھوں کی جدو جہد ایک دوسرے کے کام کی تکمیل کے لئے ہو نہ کہ تکرار اور کوششوں کے ضیاع کے لئے، اسی طرح یہ تعاون اقدامات میں باہمی ربط اور ترجیحات میں ہم آہنگی تک وسیع ہونا چاہیے۔ اور کام کے جو میدان ہیں مثلاً تعلیم ودعوت اور ایسے اداروں کا قیام جو اسلامی بیداری کے لئے سودمند ہیں اور جو اسکی رفتار کو صحیح طریقہ سے آگے بڑھانے میں معاون ہوسکتے ہیں ان میں بھی تقسیم کار کے سلسلہ میں باہمی تعاون کو فروغ دینا چاہیے۔

اسلامی بیداری کے مقاصد اور محدود امکانات کے پیش نظر محض اس تحریک کے مختلف گروھوں کے درمیان ہی تعاون ضروری نہیں ہے بلکہ ہر اس شخص یا گروہ سے تعاون کرنا ضروری ہے جو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے سلسلہ میں کچھ بھی کام انجام دے رہا ہے۔ اور اس عموم میں سارے حکومتی ادارے اور نجی سیکٹرز خواہ وہ افراد ہوں یا کمپنیاں، سب شامل ہیں اور یہ تعاون سب کے مفاد میں ہونا چاہیے اسی میں دراصل اسلام کا مفاد

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس ملک کا مفاد پوشیدہ ہے. جہاں کہ اسلامی بیداری کی تحریک جاری ہے۔ مثلاً کسی ادارے سے وابستہ افراد کو اسلامی کام کی اھمیت سے آگاہ کیا جائے اور انہیں بتایا جائے کہ اس کام میں اخلاص اور بہتر کارکردگی کے لئے کوشش کرنے کی کتنی ضرورت اور اھمیت ہے اور یہ کہ اس کام کا اجر اللہ کے پاس ہے اور سوسائٹی پر اسکا کیا اثر مرتب ہوگا ، ان سب باتوں سے اگر انہیں آگاہ کیا جائے تو یہ بھی تعاون ہی کی شکل ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اسلامی اداروں اور دعوت کے گروہوں کے درمیان تعاون کی فضا ہو تاکہ یہ کوشش بہتر اور مطلوب نتیجہ پیدا کرسکے، اسی کے اوپر تعاون کے ان دوسرے پہلوؤں کو قیاس کرنا چاہئے جن کی سماج کو ضرورت ہے، اسلام پسند افراد کو اپنی کوششوں کو ان پہلوؤں پر مرکوز کرنا چاہئے۔

۵۔ دعوت و نصیحت میں حکمت :

جو شخص دعوت کے کام کا بیڑا اٹھائے اسے چاہئے کہ داعی اول صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق سے اپنے آپ کو مزین کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت خود اللہ تعالیٰ نے کی تھی اور آپ ؐ کو دعوت کے بہترین اسلوب سکھائے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "**ادع الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة وجادلهم بالتی هی احسن**" (سورہ النحل ۱۲۵)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ : اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دو، حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ، اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے طریقہ پر جو بہترین ہو۔

جب اس طریقہ کی پیروی خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مطلوب تھی جن کی اطاعت ہمارے لئے واجب اور جن سے محبت ہمارے لئے عبادت ہے اور جبکہ آپ کی اطاعت کرنے پر نفس زیادہ مائل اور آپ کی دعوت پر لبیک کہنے میں زیادہ تیز تھے تو پھر وہ شخص جو دعوت دین اور نصیحت کا کام انجام دینا چاہتا ہے اس کے لئے زیادہ مناسب ہے کہ وہ دعوت میں حکمت کو ملحوظ رکھے۔ اس لئے کہ وہ ان صلاحیتوں سے عاری ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھیں۔ اگر حکمت سے وہ خالی ہوگا تو لوگ اس سے دور بھاگیں گے، اس کی دعوت کو غلط سمجھیں گے اور ہوسکتا ہے کہ بغیر ارادہ لوگوں کے لئے فتنہ کا باعث بن جائے۔

دعوت و نصیحت میں حکمت دراصل یہ ہے کہ مخاطب پر صحیح طریقہ سے توجہ دی جائے، موعظہ حسنہ سے کام لیا جائے اور قول وعمل اور زمان ومکان کا خیال رکھا جائے۔ کوشش کی جائے کہ دعوت سے متعلق معاملے میں مخاطب کی حمایت حاصل کی جائے، اسے دعوت کے رول کی اہمیت سے روشناس کرایا جائے اور اسے یہ احساس دلایا جائے کہ اس معاملہ میں اس کی ایک حیثیت ہے۔ یہ پیش نظر رہے کہ داعی اور ناصح کا رول خفیہ اور خوشگوار تذکیر سے زیادہ نہیں ہے، کبھی کبھی حکمت کا تقاضہ یہ بھی ہوتا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ داعی دعوت یا نصیحت کے معاملہ کو اس انداز میں پیش کرے گویا کہ وہ مخاطب سے مشورہ کا طالب ہے اور اس طرح وہ اپنے مقصد کو حاصل کرلیتا ہے۔ نہی عن المنکر اور غلطی پر ٹوکنے میں بھی حکمت کو ملحوظ رکھنا چاہئے، نہی عن المنکر کے وقت غیر حکیمانہ اسلوب اختیار کرنے سے بسا اوقات یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ جس شخص کو ٹوکا جاتا ہے وہ اپنی غلطی اور رائے میں اور شدید ہوجاتا ہے اور اپنے موقف کا دفاع کرنے لگتا ہے۔ گرچیکہ وہ غلطی پر ہو، ہم نے بعض داعیوں اور اسلام پسند افراد کو دیکھا ہے کہ وہ دعوت اور نہی عن المنکر میں حکمت کا دامن چھوڑدیتے ہیں بلکہ بعض تو یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ نہی عن المنکر کے سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلوب سختی اور عدم تساھل کا ہے، اور وہ اس سلسلہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے اکا دکا واقعات کا ذکر کرتے ہیں، کیونکہ کتاب وسنت کے نصوص وآداب اور آپ کی تعلیمات ایسے لوگوں کے فہم کا ساتھ نہیں دیتی ہیں اور یہ کیسے ہوسکتا ہے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: (**ان اللّٰہ لیعطی علی الرفق ما لایعطی علی الشدۃ وان الرفق ما یکون فی شیء الا زانہ وان نزع من شیء الا شانہ**)

ترجمہ: اللہ تعالی نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی ودرشتی پر نہیں دیتا ہے، نرمی جس چیز میں ہوگی اس کو چمکا دے گی اور جس شیء سے نکال لی جائے گی تو اس کو بے وقعت کردے گی۔ (۴۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس طرح کے اور بھی نصوص ہیں جو نبیؐ سے ثابت ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ اسلامی دعوت کی بنیادیں حکمت ونرمی، لوگوں کے شعور کا خیال کرنے، ان کی ہمدردی حاصل کرنے ، اسلام سے ان کی محبت بڑھانے اور ان کے دلوں میں خیر کے پوشیدہ جذبات کو ابھارنے پر ہونا چاہئیں۔ اسلام پسند نوجوانوں اور دعوت کا کام انجام دینے والوں کو دعوت ونصیحت کے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے تاکہ اسلام اور اسلامی بیداری کے لئے نئے سپاہی حاصل کرسکیں اور مسلم سماج کے نقشہ پر نئے امکانات پیدا کرسکیں۔

۶ ۔ دوست بنانا :

اسلامی بیداری کا ایک مقصد یہ بھی ہونا چاہئے کہ وہ سارے انسانوں کواپنے حق میں ہموار کرے ، غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دے کر اور ان کے سامنے اسلام کا کمال وجمال اس طور پر پیش کرکے کہ وہ اسلام کے عاشق بن جائیں اور اسلام قبول کرلیں ۔ اور مسلمانوں کو دینی تعلیمات کے ذریعہ تذکیر کرکے اور یہ بتا کر کہ دین ہی دنیا وآخرت میں کامیابی کا زینہ ہے ، ان کے اندر ایمان وخیر کے پوشیدہ جذبات کو اس طرح ابھارا جائے کہ وہ دین کو پہچان لیں اور اس کی پیروی کرنے لگ جائیں۔ اس کا مطلب یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ سارے انسان اسلامی بیداری اور تحریک اسلامی کے نوجوانوں کا ٹارگٹ ہیں ، انہیں اس بات کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے کہ لوگ اس دین کے دوست بن جائیں اور بلاشبہ دوست بنانا دشمن بنانے سے زیادہ مشکل ہے ، اس لئے کہ دوستی اور محبت دل کا وہ پھل ہے جو آدمی اس شخص کو دیتا ہے جسے وہ خوب اچھے طرح پہچان لیتا ہے اور جس پر پورا اطمینان اور جس کی طرف طبعیت کا میلان ہوتا ہے ۔ رہی دشمنی اور عداوت تو اس کے پیدا کرنے میں مختلف عوامل کام کرتے ہیں ، انہی میں غلط فہمی، خواہشات کی پیروی ، شیطانی وسوسہ اوراور دیگر عوامل ہیں ، ان کے پیدا کرنے میں اسلامی بیداری کا براہ راست کوئی ہاتھ نہیں ہوتا ہے اسلام پسند افراد کو مسلم سماج میں ان وسائل کو تلاش کرنا چاہیے جو اسلامی دعوت کے لئے دوست بنانے کا ذریعہ بنیں۔ یہ ایسی حقیقت ہے جس میں ناکامی تباہ کن ہے اور اس دین کے مصالح کے لئے جوکہ سارے انسانوں کی ھدایت کے لئے آیا ہے مضرت رساں ہے - دوست بنانے کے چند وسائل وذرائع درج ذیل ہیں :

الف ۔ مسلمانوں سے حسن ظن رکھنا :

اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کو تمام مسلمان سے حسن ظن رکھنا چاہیے ،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے ساتھ معاملہ کرتے وقت غلط فہمی یا حقارت پر مبنی ماضی کے رویوں کو سامنے نہیں رکھنا چاہیے، یہ حقیقت ہمیشہ پیش نظر رہنی چاہیے کہ تمام مسلمانوں میں خیر کا پہلو غالب ہے اور ہر شخص کے پاس کچھ نہ کچھ ہے جسے وہ دین کے لئے پیش کرسکتا ہے اور کسی شخص کے بارے ہماری جو منفی سوچیں ہیں وہ سب کی سب غلط ہوسکتی ہیں۔ اس لئے اس کے پاس جو حق ہے اسے قبول کرنے اور جو خوبیاں ہیں ان کا اعتراف کرنے میں کسی چیز کو رکاوٹ نہیں بننا چاہئے۔ اور جب ہم یہ حقیقت پیش رکھیں کہ بھلائی اور خیر عمومی طور پر انسان کی شرست میں داخل ہے ، اور ایک مسلمان کے اندر تو یہ خاص طور پر ہے، اسی طرح جب ہم اس اسلامی اصول کو سامنے رکھیں جو اب عالمی قانون کا جزء ہے (کہ ملزم بری ہے جب تک اس کا جرم ثابت نہ ہو جائے) تو لوگوں کے بارے میں حقیقت معلوم ہونے سے پہلے بدگمانی قائم کرنے کا کوئی جواز نہیں رہ جاتا۔ مزید برآں مسلمانوں کے بارے میں حسن ظن رکھنا اس اسلامی اخوت کا تقاضہ ہے جس پر سارے مسلمان ایمان رکھتے ہیں۔

ب ۔ دوسروں کے حالات کا لحاظ کرنا اور ان کی رایوں کا احترام کرنا :

جب ہم یہ سوچ کر چلیں کہ ہمیں دوسروں کے بارے میں حسن ظن

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھنا ہے تو لازماً ہم ان کے حالات کا لحاظ کریں گے اور ان کے خیالات کا احترام کریں گے۔ ان سے باہمی گفتگو اور ان کے موقف سے جانکاری کے بعد ہی ہم اس پوزیشن میں ہوں گے کہ یہ کہہ سکیں کہ وہ اس حسن ظن کے مستحق نہیں ہیں جو ہم نے ان کے بارے میں قائم کیا ہے۔ اس کے باوجود یہ ہوسکتا ہے کہ ہم ان کے مخصوص حالات کا ادراک نہ کرسکیں اور وہ خود انھیں بتانے پر راضی نہ ہوں۔ ہم اس سلسلہ میں انھیں ملامت کا نشانہ بنائیں جبکہ ان کے پاس عذر موجود ہو، اسلامی اخوت کا تقاضہ ہے کہ ہم دوسروں کے لئے عذر تلاش کریں، ہوسکتا ہے کہ ایک معاملہ ایک شخص کے ذہن میں واضح ہو لیکن دوسرے شخص کے ذہن میں ایسا نہ ہو بلکہ دوسرے شخص کی رائے اس معاملہ میں پہلے شخص کے مقابلہ میں بالکل دوسری ہو تو ایسی صورت میں ہمیں اس کی رائے کا احترام کرنا چاہئے اور نیت کو اللہ پر چھوڑدینا چاہئے جو کہ دلوں کے بھید جانتا ہے۔

ج۔ اخوت اور ہم وطنیت کے حقوق کا خیال کرنا:

اسلامی بیداری سے وابستہ بعض نوجوان ان مسلمانوں کے بارے میں جو اسلام پر عمل پیرا نہیں ہیں سخت موقف اختیار کرنے کا رجحان رکھتے ہیں۔ یہ کوئی ایسا قابل ستائش طریقہ نہیں ہے کہ داعی حضرات اور اسلام پسند

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوجوان اسے اختیار کریں بلکہ صحیح یہ ہے کہ ہم کسی شخص کی ذات سے نفرت نہیں کرتے ہیں بلکہ اس کے انحراف اور بے راہ روی سے نفرت کرتے ہیں اور یہ منحرف شخص بھی اسلام پسند نوجوانوں کی دعوت کا میدان ہے اور انھیں چاہئے کہ اسے اسلام کے حق میں ہموار کریں۔ یہ چیز اسی وقت ہوسکتی ہے جب ہم اس کے بارے میں اپنی فکرمندی کا احساس اسے دلائیں اور اسلامی اخوت کے حقوق کی پاسداری کریں، وہ غیر مسلموں کے مقابلہ میں ہمارے زیادہ قریب ہے اور اس کا حق ہم پر واجب ہے۔ پھر جب وہ اسلام پسند نوجوانوں میں سے بعض کا ہم وطن ہو تو اس کے دو حق بنتے ہیں، ایک تو اسلامی اخوت کا حق، دوسرا ہم وطن ہونے کا حق اپنے وسیع مفہوم کے ساتھ، اس طرح یہ ضروری ہے کہ اس کے بارے میں حسن ظن رکھا جائے اور اسے اسلام کے حق میں ہموار کیا جائے، اسے اس اہتمام اور دلچسپی کا احساس دلایا جائے جو دعوت کا طریقہ اور سب کے لئے خیر کی خواہش کا تقاضہ ہے۔ ان سے پہلی چیز جو ہمیں جوڑتی ہے وہ عقیدہ، ہم سائیگی، ہم وطنیت اور ایک ہی ملک کی خدمت کے مشترکہ مقاصد کا رابطہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

د۔ مثبت باتوں پر ہمت افزائی اور منفی باتوں میں عذر تلاش کرنا:

دوست بنانے اور لوگوں کے دلوں تک پہنچنے کا سب سے بہترین طریقہ اصحاب فضل کے فضل کا اعتراف اور ان کی اچھی باتوں کی تعریف کرنا ہے، ہر شخص کے اندر اس کی غلط کاریاں خواہ کتنی ہی کیوں نہ ہوں، اچھی باتیں پائی جاتی ہیں۔ اگر ہم ایک شخص کے اچھے پہلوؤں کی ہمت افزائی کریں گے تو گویا ہم نے اس کا دل جیت لیا یا کم از کم اس کے تنقیدی رویہ میں کمی آجائے گی یا اس کی ملامت سے ہم بچ جائیں گے جس کا شکار عام طور پر بعض داعی اور ناصح حضرات کے اس طریقہ کی وجہ سے ہونا پڑتا ہے جو وہ لوگوں کو دین کی اہمیت کی طرف متوجہ کرنے کے لئے یا لوگوں کے افکار اور سلوک پر تنقید کرنے کے لئے اختیار کرتے ہیں۔

لوگوں کے ساتھ اس طور پر برتاؤ کرنا کہ ان کی زندگی کے خیر کے پہلوؤں کو اجاگر کیا جائے، ایمانی اقدار کو ان کی روح میں بیدار کیا جائے، ان منفی باتوں سے گریز کیا جائے، ان کے لئے عذر تلاش کر لئے جائیں اور ان کے سامنے وہ راہ کھول دی جائے کہ وہ ان منفی باتوں سے بلند ہو سکیں تو یہ چیز انھیں اپنی ذات کی خامیوں کا ادراک کرنے میں مدد دے گی اور وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا ذاتی احتساب کرنے لگیں گے۔ اس کے نتیجہ میں خیر کی طرف مثبت قدم اٹھاسکیں گے اور یہی تو وہ چیز ہے جس کے لئے اسلام پسند نوجوان اور داعیان حق کوشاں ہیں اور یہ مقصد کسی کو دشمن بنائے یا کسی کو برا کہے بغیر حاصل ہوجائے گا۔

۷۔ اختلاف کا طریقہ :

اس میں شک نہیں کہ خیالات میں ، برتاؤ میں اور طبیعتوں میں لوگوں کا اختلاف فطری اور بدیہی امر ہے جس سے کہ تمام لوگ واقف ہیں، اس لئے یہ ضروری ہے کہ آپسی اختلافات سے نپٹنے کے لئے لوگ ایک مہذب طریقہ اپنائیں، اسی میں سب کی بھلائی ہے اور اس ملک کا مفاد پوشیدہ ہے جہاں سے کہ اختلاف کرنے والوں کا تعلق ہے غیروں سے پہلے اسلامی بیداری کے افراد سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اختلاف کی ان کھائیوں کو جن سے کہ اسلامی میدان اٹا پڑا ہے، نظر انداز کریں اور اسلامی شریعت میں اختلاف کے جو آداب مذکور ہوئے ہیں اور جس طرح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کرام نے انھیں نافذ کیا تھا وہ ان سے واقفیت حاصل کریں۔ گو کہ اسلام نے اختلاف کو سخت ناپسند کیا ہے اور اسے کمزوری اور تفرقہ کا سبب بتایا ہے مگر اس حقیقت کو بھی تسلیم کیا ہے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ ایک دوسرے سے اختلاف کرتے رہیں گے۔ اور چوں کہ یہ چیز ان کی فطرت میں داخل ہے، اس لئے اختلاف سے بچنے کے لئے باہمی تعاون، اتباع حق، بحث وکٹ حجتی کو ترک کرنے اور امت کو جو چیز متحد کرنے والی اور تفرقہ سے بچانے والی ہے اسے اختیار کرنے کی تلقین اسلام نے کی ہے۔ اسلام نے لوگوں کے آزادانہ رائے قائم کرنے کے حق کو تسلیم کیا ہے البتہ وہ اس بات کی کوشش کریں کہ ان کی رائے اللہ کے عطا کردہ علم وعقل کے مطابق ہو اور اس کا مقصد تلاش حق اور راہ ہدایت کی پیروی ہو۔ یہ ایک بدیہی حقیقت ہے کہ اسلامی بیداری کے افراد کے مابین بھی اسلامی بیداری کی ترجیحات، ان کو نافذ کرنے اور لوگوں کے سامنے اس کی دعوت پیش کرنے کے سلسلہ میں رائیں مختلف ہوسکتی ہیں، اسی طرح اسلامی بیداری کی نافعیت اور اسلام کو مکمل نظام حیات کے طور پر نافذ کرنے کے سلسلہ میں ان کا دوسروں سے اختلاف ہوسکتا ہے۔ ان سب کے لئے یہ ضروری ہے کہ اختلاف کے ضابطے اور آداب متعین اور معلوم ہونا چاہئیں تاکہ اپنے سے مختلف رائے رکھنے والوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت وہ انھیں پیش نظر رکھیں، ایسا نہ ہو کہ ایک ہی تحریک کے مختلف گروہوں یا ایک ہی سماج کے افراد کے درمیان اختلاف دشمنی اور عداوت میں بدل جائے۔ گو کہ اسلام میں اختلاف کے آداب معلوم ومعروف ہیں مگر عام طور پر جذبات کے ہیجان کے وقت بھلادیئے جاتے ہیں اور ہر فریق کی کوشش

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہے کہ وہ اپنے نقطہء نظر کو ہی حق وباطل کا پیمانہ ثابت کرے (۳۸)، اسی لئے یہاں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اختلاف کے آداب سے متعلق بعض بنیادی باتوں کا ذکر کردیا جائے۔ اسلام پسند نوجوانوں کو چاہئے کہ لوگوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت ان باتوں کو سامنے رکھیں :

ا) فہم اور اجتہاد میں اختلاف ایک امر واقعہ ہے اس لئے اسے کھلے دل اور حسن نیت کے ساتھ قبول کرنا چاہئے۔

ب) رائے مخالف کا احترام کرنا اوراپنے ساتھی کا یہ حق تسلیم کرنا کہ وہ اپنی رائے کا کامل آزادی کے ساتھ اظہار کرسکے وہ حق ہے جسے سب کو ماننا چاہئے۔

ج) صحت رائے کو صرف اپنے تک محدود کرلینا اور اپنے مخالف کے لئے اسے تسلیم نہ کرنا صحیح نہیں ہے بلکہ ذہن میں یہ رہنا چاہئے کہ دوسری رائے بھی صحیح ہوسکتی ہے۔ امام ابوحنیفہ سے کتنی عمدہ بات منقول ہے ، آپ نے فرمایا : (ہماری رائے درست ہے مگر غلطی کا احتمال ہے اور دوسروں کی رائے غلط ہے مگر اس کی صحت کا احتمال ہے)

د) اختلاف محبت کی مقراض نہ بنے بلکہ محبت اور دوسروں کے برادرانہ حقوق کی رعایت اختلاف کے باوجود باقی رہنا چاہئے اسی طرح اختلاف کرنے والے کا احترام بھی ملحوظ رکھنا چاہئے کہ اس نے آزادانہ غور وفکر کرنے کے حق کو استعمال کرکے اس رائے کی پیروی کی جس پر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا اطمینان ہوا۔

ھ) اللہ سے ہمیشہ ڈرتا رہے اور یہ حقیقت اپنے پیش نظر رکھے کہ اختلاف کا مقصد اتباع حق اور صحیح رائے تک پہنچنے کی کوشش ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے : "**یا ایھا الذین آمنوا اتقوا اللّٰہ وقولوا قولا سدیدا**" ترجمہ : اے ایمان والو، اللہ سے ڈرتے رہو اور صحیح بات کہو۔

۸ ۔ مسلم حکومتوں کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے لائحہ عمل تیار کرنا:

اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کی اکثریت کا تعلق مسلم ممالک سے ہے جہاں کہ ایسی حکومتیں قائم ہیں جن کی اسلام سے قربت اور دوری کا پیمانہ اسلامی شریعت کے نفاذ اور اسلام پر عمل درآمد کے اعتبار سے الگ الگ ہے اسلامی شریعت کے عدم نفاذ کے اسباب ہر ملک میں الگ الگ ہیں، بہرحال اسلامی بیداری کے گروہوں کو چاہئے کہ وہ اپنے ملکوں کی حکومتوں کے ساتھ مفاہمت اور تعاون کا کوئی وسیلہ تلاش کریں تاکہ اسلام پر عمل اور اسلامی شریعت کے تدریجی نفاذ کے کام میں توسیع ہوسکے، ابتدا متفق علیہ امور سے ہونی چاہئے پھر ان امور میں مفاہمت ہونی چاہئے جن کو نافذ کرنا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع میں دشوار ہو، اہم چیز یہ ہے کہ باہمی گفتگو اور تعاون کے طریقہ کار کی پیروی کرنی چاہئے، نفرت اور تصادم کی راہ اختیار نہیں کرنی چاہئے ورنہ سارے وسائل اس کی نذر ہوجائیں گے، اگر سب لوگ باہمی تعاون کی راہ اپنائیں تو یقینا بہت سے مسائل حل ہوں گے اس لئے کہ مسلم حکومتوں کے ذمہ دار حضرات بھی بہرحال مسلمان ہیں اور ان کی طرف سے اسلامی شریعت کو مکمل طور پر نافذ نہ کرنے کی وجہ کبھی ان عناصر کا داخلی اور بیرونی دباؤ بھی ہوتا ہے جو محض اپنے ذاتی مفادات کی خاطر اسلامی شریعت کا نفاذ نہیں چاہتے ہیں۔

اسلامی بیداری اور حکومت کے درمیان ٹکراؤ نہیں ہونا چاہئے۔ یہ چند پہلوؤں سے بہت ضروری ہے اور انھیں اسلام پسند نوجوانوں کی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہونا چاہئے۔ اور نہ ہی عالم اسلام کے مسلم حکمرانوں کی آنکھوں سے، یہ پہلو درج ذیل ہیں :

ا ۔ ملکی ترقی اور ابنائے وطن کے لئے باعزت زندگی مہیا کرنے کے لئے عالم اسلام کے ممالک امن وسکون کے محتاج ہیں اور مسلم ملکوں میں اس ساز گار ماحول کو پیدا کرنے کے لئے پرامن مفاہمت اور باہمی تعاون بیحد ضروری ہے۔

ب ۔ اسلام کے نفاذ میں تدریج اختیار کرنے سے متشککین کے شبہات کا ازالہ کرنے، غیر اسلامی اداروں کی جگہ اسلامی اداروں کو قائم کرنے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسلامی شریعت کے محاسن کو اجاگر کرنے کے لئے کافی وقت ملے گا۔ خود یہ چیز مخالفوں کو مطمئن کرنے اور ان پر دباؤ ڈالنے کے لئے اہم ذریعہ ثابت ہوگی یہاںتک کہ اصل ھدف پورے طور پر نافذ ہوجائے گا۔

ج ۔ باہمی مفاہمت اور تعاون کا راستہ اختیار کرنے سے اس الزام کے غبارہ سے ہوا نکل جائے گی کہ اسلامی بیداری انتہا پسند اور پرتشدد تحریک ہے، اس کے ذریعہ سے مخالف عناصر اور اسلامی بیداری کے مابین تعاون اور حسن ظن کی فضا پروان چڑھے گی، اور اس طرح وہ قوت جو مقابلہ میں ضائع ہورہی ہے تعمیر و تربیت میں صرف ہوگی۔

د ۔ اسلامی بیداری کے افراد کا مسلم حکومتوں کے ذمہ داروں سے قربت کی وجہ سے یہ موقع ملے گا کہ وہ ایک دوسرے سے واقفیت حاصل کرسکیں اور سماج کی اسلامائزیشن میں جو رکاوٹیں ہیں ان سے آگاہ ہوسکیں۔ اور ان سازشوں سے خبر دار ہوسکیں جو اسلامی بیداری اور حکومتوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کے لئے ہورہی ہیں تاکہ مسلم ممالک صحیح بنیادوں پر آگے نہ بڑھ سکیں اور وہ عام مسلمانوں کی اسلامی شریعت اور اسلامی نظام پر عمل کرنے کی خواہش کو پورا نہ کرسکیں۔

ھ ۔ بلاشبہ مستقبل اسلام کا ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث میں اس کی بشارت ہے اور خود اسلام کا تیزی کے ساتھ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سارے عالم میں چھاجانا اس کا گواہ ہے، اس لئے اسلام کے ہمہ گیر اور مکمل نفاذ کے لئے سنجیدہ کوشش کی ضرورت ہے۔ مسلم حکومتوں کو اس حقیقت کا ادراک کرنا چاہئے اور بہتر تبدیلی کے لئے فضا کو سازگار بنانا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ یہ تبدیلی جو آنے والی ہے اس کی آمد غیر مناسب طریقوں سے ہو اور اگر ایسا ہوا تو یہ نقصان دہ ہوگا۔

اس میں شک نہیں کہ اسلامی بیداری سے وابستہ افراد اور مسلم حکومتوں کے بیشتر ذمہ دار حضرات اس خیال کے ہیں کہ اسلامی بیداری اور حکومتوں کے درمیان مفید اور نتیجہ خیز تعاون کا امکان نہیں ہے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ اسلام اور اس کے نفاذ کے سلسلہ میں دونوں فریقوں کے نقطہ نظر اور مقاصد میں تعارض ہے لیکن میں اس کے باوجود اس بات پر مطمئن ہوں کہ فریقین کے درمیان تعاون اور تقارب خیر کثیر کا باعث ہوگا اور اسلام کے لئے نئے مواقع پیدا ہوں گے یہانتک کہ ان حکومتوں کے یہاں بھی جو اسلام کو قبول کرنے میں متردد ہیں خاص طور پر یہ حقیقت پیش نظر رہے کہ ہم ایک ایسے زمانہ میں رہ رہے ہیں کہ جہاں تمام لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام کی طرف واپسی پوری امت کا مطالبہ ہے اور اس کے خلاف چلنا دراصل لہروں کے مخالف سمت تیرنا ہے۔ اسلامی بیداری اگر اپنے مقاصد کو باہمی تعاون اور پرامن تدریج کے ذریعہ حاصل کرسکتی ہے تو پھر مقابلہ اور تصادم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی راہ کی طرف نہیں بڑھنا چاہئے۔

۹۔ مخالف گروہوں کو غیر جانب دار بنانا :

اسلام چونکہ اپنے نظام زندگی اور طریق حیات کو نافذ کرنے کے لئے سماج کے تمام طبقات کی ہمدردی حاصل کرنے پر زور دیتا ہے اس لئے اسلام کے پیغام کو عام کرنے، تعاون و محبت کی روح کو رواج دینے اور امت کے مختلف گروہوں کے درمیان ہم آہنگی قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اسلامی بیداری مسلم سماج کے تمام طبقات کی طرف دست تعاون بڑھائے اور باہمی افہام و تفہیم کی فضا کو پروان چڑھائے ، اسی میں مسلم ممالک اور ان میں رہنے والی قوموں کی بھلائی ہے اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ اسلامی بیداری مسلم سماج میں بسنے والے غیر مسلم حلقوں کا بھی تعاون حاصل کرے یا کم از کم انہیں غیر جانب دار بنانے اوراسلام سے ان کی عداوت ختم کرنے کی کوشش کرے ۔

مسلم ممالک میں اسلامی بیداری کے جو مختلف گروہ ہیں انہیں دو بڑے گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، ایک تو وہ غیر مسلم اقلیتیں ہے جو یہود و نصاریٰ اور دوسری قوموں پر مشتمل ہیں دوسرے وہ سیاسی اور فکری جماعتیں ہیں گرچیکہ اسلامی فکر کی مخالف ہیں مگران کے پیرو کار وراثتاً مسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور انہوں نے اپنے کفر وارتداد کا کھلا اعلان نہیں کیا ہے۔

پہلے گروہ کا جہاں تک تعلق ہے تو اسلام نے اس کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو واضح کر دیا ہے، اس کے حقوق پورے طور پر محفوظ ہیں، اسلامی بیداری کی ذمہ داری اس گروہ کے تعلق سے یہ ہے کہ اسلام کے موقف کو اس گروہ کے سامنے پیش کرے اور اسلام میں جو حقوق اس کو حاصل ہیں ان کے سلسلہ میں علمی ضمانت انہیں فراہم کرے اور اپنے سلوک اور برتاؤ سے اس کو ثابت کرے، انہیں یہ اطمینان دلایا جائے کہ ان کے حقوق پر کوئی شب خون نہیں مارا جائے گا اور مستقبل میں بھی یہ محفوظ رہیں گے جیسا کہ اسلامی تہذیب کے سنہری دور میں محفوظ رہے ہیں بلکہ اس سے بھی بہتر طور پر محفوظ رہیں گے مسلم ممالک میں رہنے والی اقلیتوں کو یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ کہ اسلام ان کی عزت و کرامت کا محافظ ہے اور ان کے حقوق کی حفاظت دوسرے تمام انسانی قوانین اور ہم عصر جمہوریتوں کے مقابلہ میں زیادہ بہتر طور پر کرتا ہے۔

جہاں تک مخالف اسلام سیاسی اور فکری جماعتوں اور احزاب کا معاملہ ہے تو ان کے ساتھ بھی ترقیاتی پروگراموں اور تعمیر وطن کی ان سرگرمیوں میں جو کہ اسلام سے متصادم نہیں ہیں تعاون کیا جاسکتا ہے۔ ان جماعتوں سے وابستہ افراد کے برادرانہ حقوق کی حفاظت کی جانی چاہئے کیوں کہ وہ بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں اور پھر یہ کہ مدنی حقوق کے سلسلہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری کے افراد اور وہ مشترک ہیں۔ اس لئے کہ دونوں ایک ہی ملک کے باشندے ہیں۔ اسی طرح انہیں رائے اور عقیدہ کی آزادی حاصل ہے بشرطیکہ اسلام سے متصادم نہ ہوں اور مسلم سماج میں فواحش کی اشاعت کا سبب نہ ہوں۔

غیر اسلامی جماعتوں کے ساتھ معاملہ کرتے وقت اگر سابقہ باتوں کا لحاظ رکھا جائے تو پھر آئندہ قدم یہ ہو کہ انہیں اسلام کی صف میں لانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ان جماعتوں سے وابستہ بہت سے افراد اسلام سے اپنی سابقہ تربیت کے اثرات کی وجہ سے یا بعض اسلام پسند حضرات کے غیر ذمہ دارانہ رویوں کی وجہ سے متنفر ہیں ان حضرات کے رویوں کو وہ عین اسلام سمجھتے ہیں حالانکہ اسلام سے ان رویوں کا دور کا بھی واسطہ نہیں یا پھر اسلام سے ان کی دوری کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ شہوات ولذات میں بری طرح ملوث ہوچکے ہیں اورر ڈرتے ہیں کہ اسلام کے آجانے سے وہ ان سے محروم ہو جائیں گے، اسلامی بیداری کے لئے یہ کوئی مشکل نہیں کہ ان میں سے ہر ایک کے لئے مناسب علاج اور معاملہ کرنے کے لئے مناسب طریقہ دریافت کرلے۔ ان سب کے باوجود اگر کچھ لوگ پرانی روش پر ہی باقی رہتے ہیں تو وہ یا تو کسی کے ایجنٹ ہوں گے یا پھر حق کی ناحق مخالفت کرنے والے باطل پرست ، ان کا کوئی علاج نہیں وہ گمراہی میں ہی بھٹکتے رہیں گے، ایسے لوگوں کو بے اثر یا غیر جانب دار بنانے کے لئے مناسب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قولی و عملی طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے۔ ان کی سماج میں بڑی حیثیت نہیں ہوگی اور اسلامی بیداری ان کو نظر انداز کرسکتی ہے، وہ کوئی نقصان پہنچا نے کی پوزیشن میں نہیں ہوں گے۔

یہ درست ہے کہ غیر اسلامی جماعتوں کے بعض افراد کو مسلم ملکوں میں رسوخ حاصل ہے اور بعض ملکوں میں وہی نظام مملکت چلاتے ہیں اس کے باوجود اسلامی بیداری ان میں سے اکثر افراد کو اپنی صف میں لاسکتی ہے اور پرامن انداز میں اپنی تحریک جاری رکھ سکتی ہے۔ ان سے کسی ایسے ٹکراؤ کی ضرورت نہیں کہ اسکا نقصان سب کو ہو اور ملک تباہی اور فتنہ و فساد سے دو چار ہو ، اس خوش گمانی کاامکان اس وقت محسوس ہوتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ غیر اسلامی افکار سے متاثر بعض افراد اور جماعتیں اسلامی بیداری سے قربت کی خواہش مندد دکھائی دیتی ہیں اورباہمی تعاون کی راہیں تلاش کرتی نظر آتی ہیں کیونکہ اب ان کو یہ یقین ہو چلاہے کہ مسلم امت ان کو دھتکار چکی ہے اب انہوں نے اب اپنا قبلہ اسلام کی طرف کرلیا ہے، اس میں شک نہیں کہ اب اسلامی بیداری کی ہمدردی حاصل کرنے کے پیچھے غیر اسلامی نظریات اور جماعتوں کے اپنے مقاصد ہیں لیکن اس کے باوجود باہمی تعاون اور گفت وشنید کی راہیں کھولنے اور تعلقات قائم کرنے سے خیر برآمد ہوگا یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ اسلامی بیداری تو سارے انسانوں کے لئے خیر وفلاح کی خواہشمند ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ مسلم عورتوں پر خصوصی توجہ :

عورتیں مردوں کی شریک حیات ہیں ، وہ سماج کا نصف حصہ ہیں اور وہی مسلم نسلوں کی تربیت کا فریضہ انجام دیتی ہیں ، جن پر کہ اسلام کی کامیابی کا دارومدار ہے ، اس لئے اسلامی بیداری کو مسلمان عورت پر بھرپور توجہ دینا چاھئے، یہ اس نقطہ نظر سے کہ وہ نئی نسل کی مربیات اور رجال بنانے والیاں ہیں اور اس کے لئے ایسی فضا تیار کرنا ہے جس میں کہ مسلمان عورت اسلامی بیداری کے کاموں میں بھرپور انداز سے شرکت کرسکے ، تجربہ سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ مسلمان عورت تعلیم و تلقین کا اثر بہتر طور پر قبول کرتی ہے اور اسلام اور اس کی تعلیمات پر مبنی وعظ و نصیحت -+سے جلد متاثر ہوتی ہے۔

بہت سی باتیں ہیں جنکی وجہ سے اسلای بیداری کو مسلم عورتوں پر توجہ دینا چاہئے ان میں سے بعض یہ ہیں :

۱ ۔ اسلامی بیداری کی تکمیل کے لئے عورت کی شمولیت اور عملی دلچسپی ضروری ہے تاکہ سماج کے تمام افراد اللہ کی اطاعت وبندگی کے لئے تیار ہوں اوراس دین کو سارے ادیان پر غالب کرنے کا وعدہ الہی پورا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مسلم ملکوں کے خلاف جو فکری یلغار ہے اسکا ایک ھدف خصوصی طور پر مسلمان عورت بھی ہے۔ مغربیت کے داعی اور اہل تقصیر مسلم سماج میں عورت اور آزادی نسواں کے مسئلہ کو اسلام کے خلاف اپنی جنگ کا اہم حصہ سمجھتے ہیں، ہم دیکھتے ہیں کہ فکری یلغار کے تیروں کارخ مسلم عورت کی طرف ہے ، یہ تیر فیشن اور زیب وزینت اور تبرج کے جو وسائل ھیں اور جن میں کہ بیشتر عورتیں منہمک ہیں، ان کے واسطہ سے پھینکے جارہے ہیں۔ اس ضمن میں ان اخلاق باختہ جرائد ومجلات کا بھی اضافہ کرلیجئے جوکہ محض مادی فوائد کے حصول اور دشمنوں کے منصوبوں کی تکمیل کی خاطر مسلم عورت کے سفلی جذبات سے کھیلتے ہیں۔

۳۔ بعض غیر اسلامی نظریات کا طریقہ واردات یہ رہا ہے کہ انہوں نے عورت کے مسائل کو اس طرح سے اختیار کیا اور پیش کیاہے گویا کہ وہی عورت اور اس کے حقوق کے حقیقی محافظ اورچیمپئن ہیں، ان کی کوششوں سے بہت سی عورتوں نے دھوکا کھایا ہے خود بعض اسلام پسندوں نے یہ موقع فراہم کیاکہ وہ آزادی نسواں کا نعرہ بلند کرنے والوں سے متاثر ہوں کیوں کہ بعض اوقات وہ ایسی باتوں پر بے جا اصرار کرتے ہیں جن کو اسلام نے فرض قرار نہیں دیا ہے بلکہ یہ تو وہ رسومات ہیں جو مسلم معاشرہ میں جڑ پکڑ چکے ہیں اور بعض لوگوں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیریت نے اسے مضبوط بنادیا ہے، آپ مسلم سماج میں یہ دیکھیں گے کہ کچھ لوگ ہیں جو عورت کو میراث سے محروم رکھتے ہیں اور عورت کا نام بھی زبان پر بدرجہ مجبوری لاتے ہیں یہ اور اسی طرح کے دوسرے مظاہر ہیں جنہیں اسلام اصلاً مٹانے کے لئے آیا ہے۔

ان سب باتوں کی روشنی میں یہ ضروری ہے کہ اسلامی بیداری عورت کے مسئلہ پر پوری توجہ دے، ہم نے بہت سے مسلم ملکوں میں یہ مشاہدہ کیا ہے کہ عورت نے تعلیم و تربیت اور طب کے شعبوں میں اور اسی طرح رفاہی کاموں میں مردوں سے کہیں زیادہ کام کیا ہے، عورتوں کے ساتھ بے توجہی کا مطلب یہ ہے کہ ہم انہیں شیاطین جن وانس کے لئے لقمہ تر بنادیں۔

۱۱۔ ہم عصریت اور واقعیت پسندی:

اس میں شک نہیں کہ ہر زمانہ کی اپنی خصوصیات اور تقاضے ہوتے ہیں جن کی بنا پر وہ دوسرے زمانہ سے ممتاز ہوتا ہے۔ موجودہ اسلامی بیداری ایسے زمانہ میں ابھری ہے جس میں انسانی علوم نے بہت ترقی کی ہے۔ ملکوں کے فاصلے گھٹ گئے ہیں اور وسائل و ذرائع کے تنوع اور کثرت کی وجہ سے تہذیبوں کا اختلاط ہوا ہے ساری دنیا آج جیسا کہ لوگ کہتے ہیں سکڑ کر ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوٹے سے گاؤں کے برابر ہوگئی ہے۔ اسی طرح آج کے دور میں جو نئے نئے افکار ومعتقدات اور انسانی سلوک و رویہ میں جو جدتیں پیدا ہوئی ہیں ان سے پہلے کے لوگ آگاہ نہیں تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلام دنیا کے تمام گوشوں میں پھیل چکا ہے اور اس کے ماننے والے اپنے تربیتی پس منظر، فکری ورثہ اور زندگی کے حالات کے لحاظ سے الگ الگ ہیں۔ ان ساری باتوں نے معاصر اسلامی بیداری کے کاندھوں پر ذمہ داریوں کے ایسے نئے بوجھ ڈال دیئے ہیں جن سے کہ اسلام کا اور ہمارے آباء واجداد کا اپنے ارد گرد کی دنیا سے معاملہ کرتے وقت، واسطہ نہیں پڑا تھا، اس لئے ضروری ہے کہ اسلامی تحریک کو دعوتی کام کے طریقوں میں اور لوگوں سے، خواہ وہ مسلم ہوں یا غیر مسلم، معاملہ کرنے اور تعلق قائم کرنے کے سلسلہ میں نیا انداز اختیار کرنا چاہئے۔ اسی طرح یہ بھی ضروری ہے کہ اسلامی تحریک نئی مفید چیزوں کو کھلے دل سے قبول کرے اور کوتاہ نظر مسلمانوں اور مخالفوں کے سلسلہ میں زیادہ برداشت کا ثبوت دے۔

نئے نئے مسائل پیدا ہوئے ہیں جن پر نئے انداز سے غور کرنے اور صحیح فہم تک پہنچنے کی ضرورت ہے تاکہ اسلامی بیداری کسی تنگ گھاٹی میں محصور ہونے اور راہ حق سے پھسلنے سے محفوظ رہ سکے۔ اور وہ اس لائق ہو کہ اپنی زندگی ہر زمانہ میں کامل اور ہمہ گیر اسلام کے سائے میں گزار سکے وہ اسلام جو ہر زمانہ اور ہر جگہ کے لئے موزوں ہے۔ ہم عصریت داعیان حق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیار کرنے، افکار و مذاہب کا مقابلہ کرنے، اسلام کو دنیا کے سامنے جو زبان وہ سمجھتی ہے، اس زبان میں پیش کرنے اور اسلامی تہذیب کو مادی اور الحادی تہذیبوں کے بدیل کے طور پر پیش کرنے کے لئے ضروری ہے۔

ہم عصریت کی ایک دوسری خوبی بھی ہے جسے اسلام نے اپنی تعلیمات اوران باتوں میں پیش کیاہے جن کا مطالبہ وہ اپنے ماننے والوں سے کرتا ہے، یہ خوبی واقعیت پسندی ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ اسلامی بیداری اس ماحول اور اس صورتحال سے ایڈجسٹمنٹ کرے جس سے کہ اس کا واسطہ ہے اور ان تخیلاتی افکار و آراء سے جن کا نفاذ ممکن نہ ہو یا جو کہ مسلم سماج کے ماحول کے مطابق نہ ہوں اسلامی بیداری کو ان سے دور رہنا چاہئے۔ اسلام کا ایک نمایاں اصول یہ ہے۔ " **لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا**: اللہ تعالی ہر جان کو اس کی طاقت بھر مکلف بناتا ہے۔ مختصراً اس کا مفہوم یہ ہے کہ اسلامی شریعت کے دائرہ میں رہتے ہوئے جو قولی و عملی استطاعت لوگ رکھتے ہیں ان سے اتنے ہی کا مطالبہ کیاجائے، ہم ایک عام مسلمان سے ان چیزوں کا مطالبہ نہ کریں جو کہ ہم دعاۃ سے کرتے ہیں اسی طرح ایک نو مسلم سے ان چیزوں کی توقع نہ کریں جو مسلم سماج میں پروردہ ایک مسلمان سے ہم کرتے ہیں، ہر انسان اس کام کے لئے ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے اور اس طرح یہ اصول کہ " وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے ہیں دونوں برابر نہیں ہیں" ایک ایسا اصول ہے کہ جس کی تطبق

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسری تمام صلاحیتوں پر کی جاسکتی ہے ، یہ صرف علم تک محدود نہیں ہے۔

اسی طرح واقعیت پسندی اور ہم عصریت کے مغائر ہے یہ بات کہ اسلام پسند افراد ذرائع ابلاغ اور میڈیا (کتب ومجلات، ریڈیو، ٹیلیویژن اور کیسٹ وغیرہ) کا بائیکاٹ کریں محض اس دلیل کی بنیاد پر کہ میڈیا میں ایسے مواد ہوتے ہیں جو اخلاق کے لئے تباہ کن ہیں، یا یہ کہ وہ تصویروں پر مشتمل ہوتے ہیں جب کہ تصویر حرام ہے اور فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویر ہو، یہ بات تو معروف ہے کہ بہت سے علماء نے اس سلسلہ میں فتوے دئے ہیں اور تفصیل سے بتایا ہے کہ کون سی تصویر ضرورت کے اعتبار سے حرام ہے اور کون سی حرام نہیں ہے، اس کے ساتھ ساتھ تصویر کا معاملہ اب ایسا ہوگیا ہے کہ اس سے بچنا محال ہے اور موجودہ زمانہ کا انسان میڈیا کے مختلف وسائل مثلاً ٹیلیویژن اور ریڈیو وغیرہ کے بغیر نہیں رہ سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی محسوس صورتحال ہے جس سے تجاہل برتنا ممکن نہیں ہے۔ صحیح انداز فکر یہ ہے کہ ہم ان وسائل کو مسلم سماج کے خیر اور نفع کے لئے استعمال کریں نہ کہ ہم انہیں ان کے حال پر چھوڑدیں اور لوگوں کو ان سے محض ڈرائیں یا بائیکاٹ کرنے کو کہیں۔

متشددانہ رائے کو اختیار کرنے پر اصرار کرنا جب کہ اس کے مقابلہ میں دوسری رائے موجود ہو دراصل مسلمانوں کو مشکلات میں ڈالنا اور جس چیز کو کرنے کی استطاعت نہیں ہے اس کے کرنے کا مطالبہ کرنا ہے نیز ہم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عصریت اور واقعیت پسندی کے مفہوم سے تجاہل برتتا ہے جب کہ اسلامی بیداری کو صحیح اسلامی فکر کے دائرہ میں رہتے ہوئے اسے اختیار کرنا چاہئے۔
صحیح اسلامی فکر دین پر صحیح عمل کے مفہوم کو نقصان پہنچائے یا دین کے ثابت شدہ امور سے خروج کئے بغیر مقاصد شریعت کو پیش نظر رکھتی ہے اور لوگوں کے حالات و ظروف کا لحاظ کرتی ہے۔

۱۲۔ شوریٰ کے اصول کو نافذ کرنا:

اسلامی بیداری کی قیادتوں پر یہ لازم ہے کہ وہ اسلامی بیداری کے معاملات کو چلانے کے لئے شوریٰ کے اصول کی حقیقی پاسداری کریں، اس اصول کی پیروی نہ صرف یہ کہ امت کے معاملات کو چلانے کے سلسلہ میں اسلام کی تعلیم پر عمل کرنا ہے بلکہ یہ اس بات کی بھی اہم ضمانت ہے کہ اسلامی بیداری اپنے راستہ سے نہیں بھٹکے گی اور اس کے مقاصد انفرادی اجتہادات کے نتیجہ میں ناکامی سے دوچار نہیں ہوں گے، انفرادی اجتہادات کا حال یہ ہے کہ بعض اسلامی مفکروں کے درمیان شوریٰ کے سلسلہ میں یہ بحث کہ یہ لازمی ہے یا اختیاری اب ختم ہو جانی چاہئے، شوریٰ لازمی ہے اس کو اختیار کرکے ہی ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے اور شوریٰ کے نتیجہ میں جو بھی فیصلہ ہوگا وہ اقرب الی الصواب ہوگا کیوں کہ اس ذمہ داری میں اسلامی

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیداری کے افراد اور اسلامی دعوت کے قائدین کی ایک بڑی تعداد شریک ہوگی ۔ شوریٰ کے لازمی ہونے کے سلسلہ میں میں یہ دلیل پیش نہیں کروں گا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ احد کے موقع پر خروج کے سلسلہ میں اکثریت کی رائے کو قبول کیا تھا۔ اسی طرح غزوہ بدر کے موقع پر قیدیوں سے فدیہ لینے کے سلسلہ میں آپ نے صحابہ کرام سے مشاورت کیا تھا۔ بلکہ یہ اور اس طرح کے کئی مواقع تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شوریٰ پر عمل کیا درحقیقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم امت کو اس کی تعلیم دینا چاہتے تھے اور دین کے اس اصول کو دلوں میں بٹھانا چاہتے تھے جس کی اہمیت وافادیت مرور ایام سے اور زیادہ ثابت ہوگئی ہے۔

اسلام نے مسلم سوسائیٹی کے حالات کے پیش نظر اور آئندہ پیش آنے والے معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے شوریٰ کا کوئی متعین اصول مقرر نہیں کیا ہے بلکہ اس کی تطبیق کے طریقوں کو مسلم سوسائیٹی پر چھوڑ دیا ہے تاکہ وہ حالات کے اعتبار سے اور شوریٰ کے مقاصد کی تکمیل کے لئے جو مناسب طریقہ اپنے لئے مناسب سمجھے اختیار کرے، اس لئے اسلامی تحریک اور خاص طور پر اسلامی بیداری کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایسا تنظیمی ڈھانچہ تیار کرے جس سے اپنی سرگرمیوں کے چلانے اور اپنے مقاصد کی تعیین میں شوریٰ کے اصول کی پاسداری ہوسکے۔

شوریٰ، اس کی اہمیت اور مسلم سوسائیٹی میں اس کی ضرورت کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعلق سے بہت کچھ لکھا جاچکا ہے لیکن ابتک مسلم ملکوں میں شوریٰ کی کوئی واضح شکل نہیں بن سکی ہے، مغربی ممالک نے پارلیمنٹ اور نیابتی مجالس کے ذریعہ شوریٰ کو نافذ کرنے میں سبقت حاصل کرلی ہے اور ہم ابھی تک اس بحث میں الجھے ہوئے ہیں کہ شوریٰ لازمی ہے یا اختیاری، اور باوجود اس کے کہ تمام لوگ شوریٰ کی اہمیت کے قائل ہیں اور یہ کہ امت کے معاملات کو تمام سطح پر چلانے کے لئے یہی معقول اور پسندیدہ طریقہ ہے لیکن مسلم ملکوں میں ابتک اس کا نفاذ کسی پسندیدہ شکل میں نہیں ہوسکا ہے اسلامی بیداری اب جو مسلم حکومتوں سے مطالبہ کررہی ہے کہ شوریٰ کے اصول کو اپنایا جائے اور امت مسلمہ کے اہم مسائل پر کوئی فیصلہ کرنے کے لئے شوریٰ کو اصل بنیاد بنایا جائے تو اس میں کوئی شک نہیں یہ انتہائی عادلانہ اور حیات بخش مطالبہ ہے۔ لیکن اسلامی بیداری کو اس حقیقت کا ادراک بھی کرنا چاہئے کہ دوسروں سے اس اصول کو نافذ کرنے کا مطالبہ کرنے سے پہلے خود اپنے دائرہ میں اس کو نافذ کرے۔ جب اسلامی بیداری اپنے اندر اسلامی تحریک کے مسائل کو حل کرنے کے سلسلہ میں اس اصول کو نافذ کرے گی تو اس کے مسلم حکومتوں سے شوریٰ کو اپنانے کے مطالبہ میں ایک خاص وزن اور عملی زور پیدا ہوگا جو کہ فی الوقت نہیں پایا جاتا ہے۔

مختلف عوامل ہیں جو اسلامی بیداری کے مختلف گروہوں کے درمیان شوریٰ کے اصول پر مضبوطی سے عمل کرنے کی ضرورت کو واضح کرتے ہیں،

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرعی وجوب کے ساتھ جس کا حکم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا ہے (**وشاورھم فی الامر** : اور معاملات میں ان سے مشورے کیا کرو) شوریٰ دراصل پوری دنیا میں اسلامی بیداری کے مختلف گروہوں کے درمیان باہمی تعاون اور تال میل کا کامیاب ذریعہ ہے اگر اسلامی تحریک کے پاس ایک فعال مجلس شوریٰ ہوتی جو اس کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتی اور تحریک کے کاموں میں موافقت پیدا کرتی تو اس طرح یہ مجلس شوریٰ اسلامی بیداری اور امت مسلمہ کو ان بہت سے رویوں اور اعمال سے محفوظ رکھ سکتی تھی جنھیں وہ خود پسند نہیں کرتی ہے اور تجربہ نے جنھیں ثابت کیا ہے کہ وہ مناسب اور دانشمندانہ نہیں تھے۔ اسی طرح شوریٰ کے اصول کو اسلامی بیداری کے مختلف اداروں میں نافذ کرنے سے اور عصر حاضر میں شوریٰ پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ضعف واخوت کے پہلوؤں کا انکشاف کیا جاسکتا تھا۔ مجلس شوریٰ خود مسلم ملکوں میں شوریٰ کے عملی نفاذ میں بہتری پیدا کرنے کا باعث بنے گی بشرطیکہ یہ ایسی عمومی شکل اختیار کرلے جو عملی ممارست کے ذریعہ ہمیشہ بہتر صورتحال کی طرف قدم بڑھائے۔

بلاشبہ شوریٰ کے اصول کے نفاذ سے امت بہت سی متوقع لغزشوں سے بچ سکے گی اور یہ اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کو دعاۃ اور علماء کی قیادت سے جوڑے رکھنے کا وسیلہ بنے گی اور اس کی وجہ سے انھیں فیصلہ سازی میں شرکت کا موقع بھی ملے گا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴ ۔ علماء سے ربط :

مختلف مسلم ملکوں میں اسلامی بیداری کے حالات پر نظر رکھنے والا شخص یہ دیکھ سکتا ہے کہ بعض علماء دین اور معاصر اسلامی بیداری کے نوجوانوں کے درمیان ایک دوری پائی جاتی ہے اور یہ دوری ان کمزور پہلوؤں میں سے ایک ہے جس سے کہ اسلامی دعوت عصر حاضر میں دوچار ہے اور اس میں شک نہیں کہ اس نقص کی ذمہ داری میں علماء اور نوجوان برابر کے شریک ہیں۔ یہ صورتحال درحقیقت ان مختلف عوامل کا نتیجہ ہے جو ان حالات کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں جن سے کہ مسلم سماج گذررہا ہے۔ اگر ہم اس دوری کے اسباب کا احاطہ کرنے لگ جائیں اور اس بات کی تحدید کرنے لگیں کہ اس افسوسناک حالت تک پہنچانے کے لئے ملامت کا مستحق کون ہے تو گفتگو بہت سے دائروں میں پھیل جائے گی اور جس اختصار کے اسلوب کو شروع سے ہم نے ملحوظ رکھا ہے اس سے بات آگے نکل جائے گی۔ اس لئے ہم صرف چند ملاحظات تک اپنی بات کو محدود رکھیں گے، جب کبھی علماء اور نوجوانوں کے درمیان دوری کے ازالہ کی راہیں تلاش کی جائیں گی تو یہ ہمارے لئے معاون ہوسکتی ہیں۔

روایتی علماء کے گرد اسلام پسند نوجوانوں کے جمع نہ ہونے کے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسباب درج ذیل ہیں:

۱۔ بہت سے علماء تعلیم و ارشاد کے قائدانہ منصب سے دست بردار ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنے آپ کو صرف حکومتی منصب تک محدود کر لیا ہے یا صرف فتویٰ دینے پر اکتفاء کرلیا ہے۔ اس چیز نے نوجوانوں کو شرعی علم اور تربیتی تعلیم کی اس ہمہ گیر شکل سے محروم کر دیا ہے جس کی اسلامی بیداری محتاج ہے۔

۲۔ بعض نوجوانوں نے یہ یقین کر لیا ہے کے حکومتی علماء اقتدار وقت کے پرستار ہیں اور وہ کبھی اس کی مخالفت نہیں کرسکتے، اس چیز نے نوجوانوں کو ہر اس شخصیت سے نفرت پر آمادہ کیا ہے جس کا اقتدار وحکومت سے کوئی تعلق ہو۔ الا آنکہ بہت مضبوط قرائن ہوں جو اس شخصیت کے اخلاص اور تقویٰ پر شاہد ہوں تو بات دوسری ہے۔

۳۔ علماء کی ثقافت اور ان کا تہذیبی پس منظر نوجوانوں کی تہذیب و ثقافت سے مختلف ہے اور باوجودیکہ بعض علماء میں دینی علم کی گہرائی پائی جاتی ہے وہ نوجوانوں کی مشکلات کا اندازہ نہیں کرسکے اور نہ ہی ان کی ضرورتوں سے ہم آہنگ ہوسکے۔ اس کی وجہ سے نوجوانوں میں یہ سوچ پروان چڑھی کہ علماء کو ان کی فکر نہیں ہے اور نہ ان کے وجود کی پرواہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ وہ ان کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴ ۔ نوجوان اپنے جوش و جذبہ اور نتائج کے سلسلہ میں اپنی عجلت پسندی کی وجہ سے ان حالات کا ادراک نہیں کرپاتے ہیں جن میں کہ علماء گھرے ہوئے ہیں اور جن کی وجہ سے علماء کو برداشت وحکمت اور معاملات کے سلسلہ میں آہستہ روی سے کام لینا پڑرہا ہے۔

۵ ۔ بعض اسلام پسند نوجوان علماء پر تنقید کرنے میں جری ہیں۔ وہ ان علماء کو ہی اس ظلم و بربریت کا ذمہ دار گردانتے ہیں جو بعض حکومتوں کی جانب سے اسلامی بیداری کی تحریک کے لئے روا رکھا گیا ہے۔ ایسی باتیں گوکہ کم پائی جاتی ہیں اور بیشتر مسلم ملکوں میں تو نادر الوجودہیں مگر پھر بھی بعض اوقات انہیں عمومی انداز میں عام کردیا جاتا ہے۔

یہ اور ان کے علاوہ دوسرے عوامل نے یہ صورتحال پیدا کی ہے کہ اسلام پسند نوجوان علماء کی ایک محدود تعداد سے ہی فائدہ اٹھارہے ہیں وہ علماء جو اسلامی دعوت کے میدان میں مصروف عمل ہیں اور جو کہ دینی تعلیم اور ارشاد کا کام انجام دے رہے ہیں، لیکن ایسے علماء عالم اسلام میں بہت کم ہیں، اور اگر پائے بھی جاتے ہیں تو بعض ایسے حالات پیدا ہوجاتے ہیں کہ ان سے صحیح طور پر استفادہ کرنا ممکن نہیں رہ جاتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ قافلہ کی رہنمائی اور قیادت کو صحیح راہ پر قائم رکھنے اور اپنے ماننے والوں کو اس دینی علم سے آراستہ کرنے کے سلسلہ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کہ راستہ کا نور ہے اور لغزشوں سے محفوظ رکھنے کا ذریعہ ہے، اسلامی بیداری حقیقی علماء سے کبھی بھی بے نیاز نہیں ہو سکتی ہے۔ اسلامی بیداری کی جو قیادتیں ہیں انہیں چاہئے کہ علماء کو نوجوانوں سے جوڑنے اور اس تحریک کی رہنمائی کے لئے علماء کی حمایت حاصل کرنے اور تحریک کو ان قیادتوں کے رحم و کرم پر نہ چھوڑنے کے لئے جن میں دینی علم کی کمی ہے، وہ مناسب طریق کار تلاش کریں اور اس خلاء کو پر کرنا، جسے علماء امت اور نوجوانوں کے درمیان پیدا کرنے کے لئے بعض ادارے کوشش کر رہے ہیں، وہ ذمہ داری ہے جسے اسلامی بیداری کے تمام گروہوں کو اٹھانا چاہئے، اور علماء کو بھی اپنے طور پر یہ فریضہ انجام دینا چاہئے تاکہ امت کو حیرانگی کے صحراء اور شناخت کی محرومی سے نکالنے کے لئے کوششیں مشترکہ طور پر ہو سکیں اور تاکہ اسلامی بیداری کی اٹھان صحیح طور پر ہو سکے اور اسلامی بیداری سماج کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں اپنے مقاصد کو اچھے ڈھنگ سے انجام دے سکے۔

علماء امت اور اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کے درمیان عدم تعاون اور محبت کی کمی سے بہت سے منفی امور مرتب ہو سکتے ہیں جن کے بداثرات اگر ایک طرف اسلامی بیداری پر پڑ سکتے ہیں تو دوسری طرف علماء پر بھی پڑ سکتے ہیں۔ یہ منفی امور درج ذیل ہیں:

۱ ۔ اسلامی بیداری علماء کے تجربہ اور علم سے استفادہ اور رہنمائی حاصل کرنے سے محروم ہو جائے گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ ۔ علماء اور اسلام پسند نوجوانوں کے درمیان چپقلش اور دوری کو خود غرض ادارے دونوں گروہوں کے درمیان باہمی یکجہتی اور اتفاق نہ ہونے کی وجہ سے بڑھاوا دے سکتے ہیں۔

۳ ۔ عالم اسلام میں قائم حکومتوں کو اسلامی بیداری کو کچلنے کا قانونی و آئینی سہارا مل جاتا ہے اور ان حکومتوں کے موقف کو عام مسلمانوں کے سامنے سند جواز بھی مل جاتا ہے۔

۴ ۔ اسلامی بیداری کے مقاصد کا حصول مؤخر ہوجاتا ہے اور گروہی اختلافات کے نتیجہ میں اس کی کوششیں ضائع ہوجاتی ہیں اور یہ چیز اس کی فعالیت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اسلامی بیداری سے وابستہ نوجوانوں کی جانب سے علماء کے گرد جمع ہونے کی سنجیدہ کوشش کو ان مخلص علماء کی جانب سے ضرور پذیرائی ملے گی جو اس بات کا شعور رکھتے ہیں کہ وہ انبیاء کے وارث ہیں اور یہ کہ یہ وراثت اس بات کی متقاضی ہے کہ وہ اسلامی بیداری کی رہنمائی کے سلسلہ میں اپنا کردار ادا کریں اور ان نوجوانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں، اسی میں ان کی اور اس ملک کی بھلائی ہے جس سے کہ وہ وابستہ ہیں، ہوسکتا ہے کہ بعض علماء اپنا یہ کردار ادا کرنے سے مجبوراً رکے ہوئے ہوں کہ ابھی وہ سازگار ماحول پیدا نہیں ہو سکا ہے جس میں وہ اسلامی بیداری کی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور نتیجتاً وہ منفی موقف اپنائے ہوئے ہیں اس لئے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلامی بیداری کے گروہوں اور اسلامی دعوت کی قیادتوں کو چاہئے کہ وہ ان علماء کی طرف خود بڑھیں اور انہیں اسلامی بیداری کے قافلہ میں شریک کریں ، اس قافلہ سے بعض وہ افراد رک سکتے ہیں جنھوں نے دینوی زندگی اور اس کی زینت کو ہی اختیار کرلیا ہے اور جنہیں اسلامی بیداری کی دشمن حکومتوں اور اداروں نے خرید لیا ہے۔ لیکن ایسے لوگ کم ہیں اور یہ قافلہ ان کے بغیر بھی رواں دواں رہے گا۔ یہ لوگ اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاسکتے ہیں، اور ظالم لوگ عنقریب جان لیں گے کہ ان کا انجام کیا ہوگا۔

میرے تصور میں صحیح اسلامی بیداری کے اہم نشانات راہ یہ ہیں اور ان کی بنیاد پر ہی آج کے دور میں اسلامی بیداری سے وابستہ افراد کے کردار اور رویہ کی رہنمائی کی جاسکتی ہے۔ اگر اسلامی بیداری ان نشانات راہ کو اختیار کرتی ہے تو ضرور اپنے مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی اور امت مسلم کو امن وسلامتی کی سرزمین تک لے جاسکے گی اقتدار وقت یا سیکولر اور دیگر نظریات پر قائم غیر اسلامی جماعتوں سے اس کے تصادم کا امکان باقی نہیں رہے گا اور اسلامی بیداری خود مسلم ملکوں کواسلام کی طرف واپسی کے عمل میں کسی دشواری میں پڑنے سے محفوظ رکھ سکے گی اور نہ اسلام دشمن طاقتوں کو یہ موقع ملے گا کہ وہ اسلامی بیداری کو ابھرنے سے پہلے ہی کچل ڈالیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ دنیا کے سامنے عملی دلیل سے یہ ثابت کرسکے گی کہ اسلام امن و سلامتی کا دین ہے ، عقل و منطق اس کی بنیاد ہے، پر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امن راستہ پر چلنا اس کا شیوہ ہے، اور مسلح جہاد کی راہ اسی وقت اختیار کرتا ہے جب اصلاح کے پر امن ذرائع ناکام ہوجاتے ہیں اور جب کفر اور اس کے ہمنوا انسانوں اور اللہ کے دین کے نفاذ کے درمیان -- جو کہ دنیا و آخرت کی بھلائی کا ضامن ہے -- دیوار بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے جو کریم ہے اور رب عرش عظیم ہے، میں یہ دعا کرتا ہوں کہ امت مسلمہ کو قول و عمل میں ہدایت کی راہ پر چلائے اور اسے اس راہ پر چلنے کی توفیق دے، مسلمانوں اور مسلم ملکوں کو فتنوں اور پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور مسلمانوں کو بر و تقویٰ اورخدا کی زمین میں خدا کی شریعت کے نفاذ کی بنیاد پر باہم تعاون کرنے کی توفیق عطا کرے۔

انه سميع مجيب -

*****

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حواشی

۱ ۔ الاستاذ / عبدالہادی ابوطالب (الصحوۃ الاسلامیۃ واثرھا فی تضامن العالم الاسلامی / مراکش / ۱۹۹۰ (کانفرس میں پیش کردہ مقالہ)

۲ ۔ جورج انتھونی / صحوۃ العرب / نیویورک / ۱۹۸۳ (انگریزی زبان میں طبع شدہ)

۳ ۔ رچرڈ ہریرد کمجیان ترجمہ عربی عبدالوارث سعید (الاصولیۃ فی العالم العربی / دار الوفاء / ۱۹۸۹م

۴ ۔ ڈاکٹر احمد عثمان التویجری / الاقلیات المسلمۃ فی العالم / چھٹی عالمی کانفرس منعقدہ من جانب الندوۃ العالمیۃ للشباب الاسلامی / الریاض / ۱۴۰۶ ہجری

۵ ۔ مصطفی بن حمزہ / الصحوۃ الاسلامیۃ والیسار العربی / مراکش / ۱۹۹۰ (کانفرس میں پیش کردہ مقالہ)

۶ ۔ بروایت امام مسلم / کتاب الامارۃ

۷ ۔ محمد عمارہ / ندوۃ التیارات الاسلامیہ المعاصرۃ / الشرق الاوسط / ۱۰ / ۱ / ۱۹۸۹ء

۸ ۔ عبدالہادی ابوطالب / حاشیہ رقم ۱ صفحہ ۴

۹ ۔ امام نووی / ریاض الصالحین

۱۰ ۔ اسلامی بیداری کے دشمن ۔ جیساکہ عام طور پر نظر آرہا ہے ۔ پورے طور

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر کوشش کررہے ہیں کہ اسلامی کیسٹ کے رواج پر روک لگا دیں اور ثقافت وافکار کے تبادلہ کے اس موثر وسیلہ کو بند کردیں

۱۱ ۔ اسماء ابوبکر الجھنی / من عالم الشھرۃ الی رحاب من الایمان / مکتبہ ابن سیناء / القاھرہ

۱۲ ۔ فرانس کی دو مسلمان بچیوں کے معاملہ پر گفتگو کرتے ہوئے اخبارات نے یہ ذکر کیا ہے کہ صدر فرانس کی اھلیہ نے دونوں بچیوں کے موقف سے ہمدری کا اظہار کیا ، اس کے برعکس ایک عرب حکمران سے اس بارے میں دریافت کیاگیا تو اس نے جواب دیا کہ پردہ اسلامی شعار نہیں ہے اور دلیل یہ دی کہ اسکی بیٹیاں تیراکی کے لباس میں تیراکی کرتی ہیں۔

۱۳ ۔ گو کہ والدین کی اکثریت اپنی اولاد کی استقامت سے خوش ہوتی ہے مگر بعض لوگ اسے ناپسند کرتے ہیں اور اپنی اولاد کو اپنے گمان کے مطابق اس انتہا پسندی سے روکنے کی مسلسل کوشش کرتے ہیں ۔

۱۴ ۔ ڈاکٹر جمال عبدالھادی اور علی احمد بنیہ / دعوۃ لانقاذا لتعلیم : التطویر بین الحقیقۃ والتضلیل / ۱۹۹۰ء

۱۵ ۔ان اداروں میں (المعھدالعالمی للفکر الاسلامی / امریکااور مراکزبحوث الاقتصاد الاسلامی والتعلیم الاسلامی ، جامعۃالملک عبد العزیز اور جامعۃ ام القری / سعودی عرب

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶ ۔ مجلۃ المسلون شمارہ ۲۹۸ / ۱ / ۴ / ۱۱۴ھ عوض بن محمد القرنی / الصحوۃ الاسلامیہ وکیف نحافظ علیھا / دارالمجتمع للنشر والتوزیع / ۱۴۱۰ھ

۱۷ ۔ جامع الاصول من حدیث الرسول / جلد ۱ صفحہ ۲۹۸

۱۸ ۔ اس حدیث کو ابو داؤد نے کتاب السلاحم میں بیان کیا ہے

۱۹ ۔ مجلۃ الدعوۃ / الجماعات الاسلامیہ : مالھا وما علیھا / تاریخ ۱۶ - ۲۳ / ۱۱ / ۱۴۱۱ ھ / الریاض

۲۰ ۔ ڈاکٹر عبدالستار فتح اللہ سعید / الغزوالفکری والتیارات المعادیۃ / الغزوالفکری / المجلس العلمی - جامعۃ الامام / ۱۴۰۴ / ص : ۲۱۹ - ۲۲۱

۲۱ ۔ اس کے دوسرے اسباب بھی ہیں جنکا ذکر مجلۃ الدعوۃ کے مباحثہ میں کیا گیا ہے دیکھئے حاشیہ ۱۹

۲۲ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آپ نے فرمایا کہ ایک نبی کو اس کی قوم نے مارا اور وہ نبی اپنے چہرہ سے خون صاف کرتے جاتے تھے اور یہ مذکورہ بات دہراتے جاتے تھے

۲۳ ۔ ڈاکٹر عبدالقادر طاش / لماذا نضیق بنقد سلبیات الصحوۃ / المسلمون شمارہ ۳۰۰ / ۱۵ / ۴ / ۱۴۱۱ھ

۲۴ ۔ یہ بخاری شریف کی ایک حدیث بروایت قیس کا ایک ٹکڑا ہے اس کا ذکر ایمن دویدار نے اپنی کتاب صورۃ من حیاۃ الرسول مطبوعہ دارالمعارف / مصر / ۱۹۷۶ء صفحہ ۱۵۶ میں کیا ہے اس حدیث میں

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکور ہے کہ حضرت خباب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے ہیں
اور مدد کے طالب ہوتے ہیں

۲۵ ۔ اس موضوع سے متعلق کتابیں ڈاکٹر طہ جابر العلوانی / ادب الاختلاف فی الاسلام ۔ المعهد العالمی للفکر الاسلامی امریکا
اور اصول الحوار مطبوعہ الندوۃ العالمیۃ للشباب الاسلامی / ۱۴۰۸ھ

۲۶ ۔ احمد بن یوسف / الامام السیاسی و تحولات الفکر المعاصر / رابطۃ الشباب المسلم العربی / ۱۹۸۸ء / صفحہ ۷۷

۲۷ ۔ حاشیہ نمبر ۲۶ اور مزید دیکھیں مقدمہ مترجم عبدالوارث سعید / الاصولیۃ فی العالم العربی صفحہ ۹ - ۱۲

۲۸ ۔ احمد بن یوسف صفحہ ۶۳ حاشیہ نمبر ۲۶

۲۹ ۔ اس مقالہ کا ترجمہ ایک داعی نے کیا ہے اور ایک کاپی وامی (WAMY) کے پاس موجود ہے عنوان مقالہ : (مخاوف حول النشاط الاسلامی فی اوربا)

۳۰ ۔ احمد بن یوسف صفحہ ۱۰ / حاشیہ نمبر ۲۶

۳۱ ۔ حاشیہ نمبر ۲۶ صفحہ : ۱۰

۳۲ ۔ اس مقولہ کا ذکر بعض اسلام پسند کسی فقیہ کی طرف منسوب کر کے کرتے ہیں کہ جب بادشاہ کے خچر کی دم کٹی ہو تو اس کے بارے میں مذاق کرنا اور یہ کہنا کہ خچر کی دم کٹی ہوئی ہے جائز نہیں ہے کیوں کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں بادشاہ کی توہین اور عدم احترام ہے
۳۳ ۔ کتاب الملاحم / سنن ابی داؤد
۳۴ ۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک نوجوان نے آپ ؐ سے زنا کے سلسلہ میں اجازت مانگی تو آپ نے اسے جھڑکا نہیں بلکہ اس کے مفاسد اس کے سامنے بیان کئے جب وہ نوجوان آپ کے پاس سے اٹھا تو زنا سب سے ناپسندیدہ کام اس کے نزدیک تھا پوری حدیث مسند امام احمد ۲۵۴ / ۵ میں ہے
۳۵ ۔ صحیح البخاری بروایت ابوھریرہ ؓ
۳۶ ۔ صحیح مسلم
۳۷ ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۵۹۴
۳۸ ۔ ڈاکٹر طہ جابر علوانی / ادب الاختلاف فی الاسلام / کتاب الامہ ۔ قطر ۱۴۰۵ھ
اصول الحوار / الندوۃ العالمیۃ للشباب الاسلامی / تیسرا ایڈیشن / ۱۴۰۸ھ

*****

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

۱۔ انتساب	۲
۲۔ پیش لفظ	۳
۳۔ اسلامی بیداری کیا ہے	۶
۴۔ اسلامی بیداری کے تئیں مختلف زاویہ ہائے نگاہ	۷
۵۔ اسلامی بیداری کے مظاہر	۱۴
۶۔ اسلامی بیداری کے اسباب	۳۱
۷۔ کیا اسلامی بیداری راہ راست پر نہیں ہے؟	۴۹
۸۔ ناقدوں کے رویہ میں رشد کہاں؟	۵۰
۹۔ اصلاح کیوں؟	۵۴

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ اسلامی بیداری کو لاحق خطرات	۵۴
۱۱۔ مقبول رہنما	۷۷
۱۲۔ راہنمائی کون کرے ؟	۷۸
۱۳۔ باعمل علماء	۸۳
۱۴۔ آزاد اسلامی ادارے	۸۵
۱۵۔ کامیابی کی بنیادیں	۸۷
۱۶۔ صالح بیداری کی علامات	۹۲
۱۷۔ حواشی	۱۳۹
۱۸۔ فہرست	۱۴۴

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤلف - ایک نظر میں :

نام : (ڈاکٹر) مانع بن حماد الجہنی

- پیدائش ۱۳۶۱ھ
- ابتدائی تعلیم کا ایک حصہ اردن میں حاصل کیا
- پھر بقیہ ابتدائی تعلیم مکہ اور طائف میں حاصل کی
- بی ، اے (انگریزی ادب سے) ۱۳۹۲ھ میں جامعۃ الملک سعود ، ریاض سے کیا
- ماسٹر اور ڈاکٹریٹ انڈیانا یونیورسٹی ، امریکا سے ۱۴۰۲ھ میں کیا

آپ کے مقالہ کا موضوع : " معرفہ اور نکرہ - انگریزی اور عربی زبانوں میں : ایک تقابلی مطالعہ " تھا

امریکہ میں دوران تعلیم طلبہ کی اسلامی سرگرمیوں میں شریک رہے اور دوسرے طلبہ کے ساتھ مل کر " رابطۃ الشباب المسلم العربی " مسلم عرب یوتھ ایسو سی ایشن MAYA نام کی تنظیم امریکہ میں قائم کی اور تنظیم کے پہلے سکریٹری جنرل بھی رہے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعودی عرب واپسی کے بعد ندوہ (WAMY) کے ساتھ تعاون کرتے رہے، اور ندوہ کی اسلامی کوششوں میں خاص طور پر جو نوجوانوں سے متعلق ہیں ان میں حصہ لیا، ۱۴۰۳ - ۱۴۰۶ ہجری تک ندوہ کے معاون سکریٹری جنرل رہے، پھر اس کے بعد سے ندوہ کے سکریٹری جنرل کے منصب پر فائز ہیں

اسلام کے تعارف اور دعوت اسلامی کے موضوع پر متعدد مقالے اور کتابیں آپ نے لکھی ہیں، اور بعض اسلامی اور امریکی کتابوں کا ترجمہ بھی کیا ہے مثلاً:

عقيدة اهل السنة والجماعة : محمد الصالح العثيمين

مشكلات الدعوة والداعية : فتحي يكن

كتاب القصة القصيرة : ولسن تهارنلی

المكتبة الاسلامية
3/J-504 جوہر ٹاؤن لاہور
159 // نمبر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ورلڈ اسمبلی آف مسلم یوتھ
(WAMY) (وامی)
مسلم نوجوانوں کا عالمی ادارہ

تاریخ تاسیس : ۱۳۹۲ ہجری بمطابق ۱۹۷۲ء

مرکزی آفس : ریاض، سعودی عرب

نوعیت : پہلی عالمی اسلامی تنظیم ہے جو نوجوانوں کے مسائل کا احاطہ کرتی ہے، اس کے حلقہ اثر میں نوجوانوں اور طلبہ کی ۴۵۰ سے زائد تنظیمیں ہیں جو پانچ براعظموں میں پھیلی ہوئی ہیں۔

مقاصد اور اہداف :

۱۔ توحید خالص کی بنیاد پر صحیح اسلامی فکر کی ترویج

۲۔ نوجوانوں کے اندر فکری وحدت کے اسباب وعوامل کو رائج کرنا اور برادرانہ اسلامی روابط کو مضبوط کرنا۔

۳۔ تمام ممکنہ وسائل کے ساتھ وسیع پیمانہ پر دنیا کے سامنے اسلام کو پیش کرنا۔

۴۔ اسلامی معاشرہ کی تعمیر میں نوجوانوں اور طلبہ کے تعمیری کردار کو اجاگر کرنا اور اس سلسلہ میں ان کی مدد کرنا۔

۵۔ پوری دنیا میں نوجوانوں کی اسلامی تنظیموں کی سرگرمیوں میں یگانگت اور ہم آہنگی پیدا کرنا اور ان کے مختلف پروگراموں کو روبعمل لانے میں مدد کرنا۔

عالمی اجتماعات :

وامی (WAMY) ہر تین سال پر عالمی کانفرنس منعقد کرتا ہے۔ اب تک ۷ عالمی اجتماعات منعقد کئے جا چکے ہیں، ان میں پانچ تو شہر ریاض ہی میں بالترتیب ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۶، ۱۹۷۹ اور ۱۹۸۶ میں منعقد ہوئے، ایک کانفرنس نیروبی، کینیا میں ۱۹۸۲ میں منعقد ہوئی اور ساتویں کانفرنس کوالالمپور، ملائشیا میں ۱۹۹۴ میں منعقد ہوئی۔

ان کانفرنسوں میں پوری دنیا سے مسلم نوجوان اور طلبہ کی تنظیموں کے نمائندے شریک ہوئے، ان شرکاء نے وامی کے جنرل سیکریٹریٹ کے ممبروں کا انتخاب کیا اور مسلم نوجوانوں کو درپیش مسائل پر بحث و گفتگو کی۔

یہ ادارہ مسلم نوجوانوں کو قیادت کے لیے تیار کرنے اور ان کی فکری اور تنظیمی تربیت کے مقصد سے دنیا کے مختلف حصوں میں نوجوانوں اور طلبہ کے مقامی اور علاقائی کیمپ سال بھر منعقد کرتا رہتا ہے یا پھر ایسے کیمپوں کے انعقاد میں مدد کرتا ہے۔

WORLD ASSEMBLY OF MUSLIM YOUTH (WAMY)
P.O BOX 10845 Riyadh 11443, Saudi Arabia - Tel: 4641669 / 4655431
Fax: 4641710 - Telex: 400413 ISLAMI SJ.

مطابع الحميضي ت ٤٥٨١٠٠٠ - فاكس ٤٥٩٢٢١٧ - الرياض